کنز العلم والعمل

کنز العلم والعمل

محمد منیر رانجھا

25/-

3086/2

Marfat.com

کنز العلم والعمل

یعنی

"کنز العمّال" کی "کتاب العلم" کی ۴۹۱۔احادیث مُبارکہ کا اُردو ترجمہ

علم وعمل کے بارے میں احادیثِ نبویؐ کا خزانہ

تدوین وترجمہ

محمد نذیر رانجھا

Marfat.com

56202

68702

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

نام کتاب ـــــ کنز العلم والعمل
تدوین و ترجمہ ـــــ محمد نذیر رانجھا
ناشر ـــــ اسرار الرحمٰن بخاری
عتیق پبلشنگ ہاؤس۔ اسلام آباد
تعداد ـــــ ایک ہزار
سن اشاعت ـــــ ۱۹۹۴ء
قیمت ـــــ ۹۰/- روپے

عتیق پبلشنگ ہاؤس
ماڈل ٹاؤن، کہوٹہ روڈ۔ اسلام آباد

Marfat.com

فہرست مندرجات

پیش لفظ

ص

باب اوّل : ترغیبِ علم میں 9

تکملۂ بابِ اوّل ۵۱

باب دوم : علم کی آفات اور اس شخص کے لئے وعید جو اپنے علم پر عمل نہ کرے۔ ۸۹

تکملۂ بابِ دوم ۱۱۳

Marfat.com

Marfat.com

اِنتساب

پیاری نانی اماں، پیارے نانا ابا، پیاری دادی اماں
اور پیارے دادا ابا کے نام جنہوں نے میری تعلیم و تربیت کا
آغاز فرمایا، اللہ رب العزت ان کی ارواح کو عالم برزخ اور حشر
میں آسودگی اور جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے، آمین

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

پیش لفظ

اللہ تبارک و تعالیٰ کے پیارے حبیب خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے: "میرے جس اُمتی نے میری چالیس حدیثوں کو محفوظ کیا۔ میں اسے قیامت کے روز اپنی شفاعت میں داخل کروں گا۔" ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ چالیس احادیثِ مبارکہ کا ترجمہ یا تدوین کر کے یہ سعادت حاصل کی جائے۔ اتفاق سے ۱۹۸۸ء میں جناب سید اویس علی سہروردی مدیر "سہروردؔ" (لاہور) سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے حدیث مبارک: "علم کو پھیلاؤ اور اسے ایک دوسرے سے مت چھپاؤ، بیشک علم کی خیانت مال کی خیانت سے بھاری ہے۔" کا عربی متن و ماخذ تلاش کرنے کے لئے کہا۔ اس کام کے لئے "کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال" تالیف علامہ علاؤ الدین علی المتقی بن حسام الدین الہندی البرہان پوری رحمۃ اللہ علیہ (م ۹۷۵ ھ) جو احادیثِ مبارکہ کی شہرۂ آفاق کتاب ہے کا مطالعہ شروع کیا۔ علم اور علماء سے متعلق احادیث مبارکہ پڑھ کر امید وخوف کی ایک عجیب کیفیت طاری ہوئی۔ چنانچہ ارادہ کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے تو ان احادیثِ مبارکہ کا اردو ترجمہ کر کے طبع کرایا جائے۔

خوش قسمتی سے ان دنوں نیشنل ہجرہ کونسل، اسلام آباد میں محترم المقام جناب ڈاکٹر نور محمد غفاری صاحب، مدظلہ کی رفاقت نصیب تھی۔ ان سے عرض کیا کہ ترجمہ کا کام آپ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے فرمایا "بھائی یہ نیک کام ہے شروع کریں اللہ کریم مدد فرمائے گا۔"

Marfat.com

اللہ کریم اپنی رحمت وعظمت کے صدقے انہیں جزائے خیر سے نوازے، آمین۔

زیرِ نظر کتاب میں کنز العمال (جلد دھم) کی "کتاب العلم" کے باب اوّل (مع تکملہ) اور باب دوم (مع تکملہ) کی ۴۹۱ - احادیث مبارکہ کا عربی متن و ترجمہ پیش خدمت ہے۔
باب اوّل: "ترغیب علم میں" اور باب دوم: "علم کی آفات اور اس شخص کے لیے وعید جو اپنے علم پر عمل نہ کرے" پر محیط ہے۔ اسی مناسبت سے اس کتاب کا نام "کنز العلم والعمل" رکھا گیا ہے۔

قارئین کرام سے التماس ہے کہ وہ اپنی نیک دعاؤں میں اس عاجز کو ضرور شامل کریں اور یہ دعا فرمائیں کہ اللہ کریم اپنی رحمت و عظمت کے طفیل اسے مع دیگر تمام مسلمانوں کے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و اتباع کے ساتھ زندہ رکھے اور مرتے دم خاتمہ بالخیر نصیب فرمائے اور میدانِ حشر میں حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت عطا فرمائے۔

خاکسار
محمد نذیر رانجھا
۹۔ شوال المکرم ۱۴۱۰ھ
۵۔ مئی ۱۹۹۰ء

Marfat.com

بابِ اوّل

ترغیبِ علم میں

Marfat.com

Marfat.com

ـ طلبُ العلمِ فريضةٌ على كل مسلمٍ (عد ، هب ـ عن

ترجمہ : علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے ۔

طلبُ العلمِ فريضةٌ على كل مسلمٍ ، وواضعُ العلمِ عندَ غيرِ أهلِه كمقلِّدِ الخنازيرِ الجوهرَ واللؤلؤَ والذهبَ

(هـ ـ عن انس)

ترجمہ : علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور کسی غیر اہل کو علم سکھانے والا ایسا ہے جیسے ہیرے ، جواہرات اور سونا خنزیروں کے گلے میں باندھنے والا ہو ۔

طلبُ العلمِ فريضةٌ على كل مسلمٍ ، وإن طالبَ العلمِ يستغفرُ له كلُّ شيءٍ حتى الحيتانُ في البحرِ (ابن عبد البر في العلم ـ عن انس) ۔

ترجمہ : علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور بیشک علم حاصل کرنے والے کے لئے تمام چیزیں بخشش طلب کرتی ہیں حتیٰ کہ مچھلیاں سمندر میں ۔

طلبُ العلمِ فريضةٌ على كل مسلم واللهُ يُحبُّ إغاثةَ اللهفانِ

(هب وابن عبد البر ـ عن انس) ۔

ترجمہ : علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور اللہ کریم ، چاہتے ہیں کہ مسلمان (علم حاصل کرکے) دونوں غموں (یعنی دنیا اور آخرت کے دکھوں) سے بچ جائے

طلبُ العلمِ أفضلُ عندَ الله من الصلاةِ والصيامِ والحجِّ والجهادِ في سبيل الله تعالى (طب وابن عبد البر ـ عن انس) ۔

Marfat.com

ترجمہ: علم حاصل کرنا اللہ (کریم) کے نزدیک نماز، روزہ اور جہاد فی سبیل اللہ سے بہتر ہے۔

طلبُ العلم ساعةً خيرٌ من قيام ليلةٍ ، وطلبُ العلم يوماً خيرٌ من صيامِ ثلاثةِ أشهرٍ (فر - عن ابن عباس) .

ترجمہ: علم حاصل کرنے کے لئے ایک ساعت (پل) صرف کرنا ایک رات کے قیام سے بہتر ہے اور ایک دن علم حاصل کرنے کے لئے خرچ کرنا تین ماہ کے روزے رکھنے سے بہتر ہے۔

العلمُ أفضلُ من العبادةِ ، وملاكُ الدينِ الورعُ (خط وابن عبد البر في العلم - عن ابن عباس) .

ترجمہ: علم عبادت سے افضل ہے اور یہ دین اور تقویٰ کی اصل ہے۔

العلمُ أفضلُ من العملِ ، وخيرُ الأعمالِ أوسطُها ، ودينُ الله تعالى بَيْنَ القاسي والغالي والحسنةُ بين السيئتينِ لا ينالُها إلا باللهِ ، وشرُّ السَّيْرِ الحقحقةُ (هب عن بعض الصحابة).

ترجمہ: علم، عمل سے افضل ہے۔ کاموں میں سے اچھے (کام) وہ ہیں جو میانہ روی پر کئے جائیں، اور اللہ کریم کا دین حق کی خاطر تکلیف برداشت کرنے والے اور غلو (مبالغہ) کرنے والے کے درمیان فرق واضح کرتا ہے اور دو برائیوں کے درمیان نیکی کو روشن کرتا ہے جو اللہ (کریم کے کرم) کے بغیر ممکن نہیں، اور بری راہ وہ ہے جو تھکا دینے والی ہو۔

العلمُ ثلاثةٌ وما سوى ذلك فهو فضلٌ : آيةٌ مُحكمَةٌ أو سنةٌ قائمةٌ ، أو فريضةٌ عادلةٌ (د ، هـ ، ك - عن ابن عمرو)

Marfat.com

ترجمہ: علم (کے اصل درجے) تین ہیں۔ ان کے سوا جو باقی ہے وہ زائد ہے (وہ تین درجے یہ ہیں): محکم آیات یا ثابت شدہ سنّت یا فرضِ عادلہ۔

العلمُ ثلاثةٌ : كتابٌ ناطِقٌ ، وسنةٌ ماضيةٌ ولا أدري

(فر - عن ابن عمر).

ترجمہ: علم (کے) تین (درجے) ہیں۔ حق بیان کرنے والی کتاب (قرآن مجید) وہ سنّت جس پر عمل ہو چکا ہو اور تیسری[ل] میں نہیں جانتا۔

ل: علماء اور فقہاء کے بقول علم کا (دو تہائی حصّہ "لا ادری" ہے۔

العلمُ حياةُ الإسلامِ وعمادُ الدينِ ومن علَّمَ علماً أتمَّ اللهُ له أجرَه ، ومن تعلَّمَ فعمِلَ علَّمه اللهُ مالم يعلمْ (ابو الشيخ - عن ابن عباس).

ترجمہ: علم اسلام کی زندگی ہے، اور دین کا ستون ہے اور جس نے علم سکھایا، اللہ تعالیٰ نے اسے اس کا پورا پورا اجر دیا۔ اور جس نے علم سیکھا اور اس پر عمل کیا، اللہ کریم نے اس کو وہ کچھ سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا

العلمُ خزائنُ ، ومفتاحُها السؤالُ : فاسألوا يرحمكم الله فإنه يؤجرُ فيه أربعةٌ :السائلُ ،والمعلِّمُ ،والمستمعُ ،والسامع والمحبُّ لهم (حل - عن علي).

ترجمہ: علم خزانوں کا نام ہے اور ان کی چابی سوال ہے۔ پس سوال کرو (یعنی پوچھو) اللہ تم پر رحم کرے گا۔ پس اس (علم) میں چار (آدمیوں) کو اجر ملتا ہے، سوال کرنے (یعنی پوچھنے) والے، پڑھانے والے، سننے والے سنانے والے اور ان سب سے محبت رکھنے والے کو۔

Marfat.com

العلمُ خليلُ المؤمن ، والعقلُ دليلُه ، والعملُ قيّمهُ ، والحلمُ وزيرُه ، والصبرُ أميرُ جنودِه ، والرفقُ والِدُه واللينُ أخوه (هب - عن الحسن مرسلا) .

ترجمہ: علم ایماندار کا دوست ہے، عقل اس کی دلیل ہے، عمل اس کا قائم رکھنے والا ہے، حلم اس کا وزیر ہے، اور صبر اس کے لشکر کا امیر ہے۔ خوش اخلاقی اس کی ماں ہے اور نرمی اس کا بھائی ہے۔

العلمُ خيرٌ مِن العبادةِ ، وملاكُ الدينِ الورعُ (ابن عبد البر - عن ابي هريرة) .

ترجمہ: علم عبادت سے افضل ہے اور یہ دین اور تقویٰ کی اصل ہے۔

العلمُ خيرٌ من العبادةِ ، وملاكُ الدينِ الورعُ ، العالم من يعملُ بالعلم وإن كان قليلاً (ابو الشيخ - عن عبادة) .

ترجمہ: علم عبادت سے افضل ہے اور یہ دین و تقویٰ کی اصل ہے۔ عالم وہ ہے جو علم سے عمل کرے اگرچہ وہ قلیل ہو۔

العلمُ دينٌ ، الصلاةُ دينٌ فانظُروا عمن تأخذون هذا العلمَ وكيفَ تُصلون هذه الصّلاةَ فإنكم تُسألون يومَ القيامة (فر - عن ابن عمر) .

ترجمہ: علم دین ہے نماز دین ہے۔ پس دیکھو کہ وہ کون لوگ ہیں جو اس علم کو حاصل کرتے ہیں۔ اور اس نماز کو کیسے ادا کرتے ہیں؟ پس قیامت کے روز تم سے (ان کے بارے میں) سوال کیا جائے گا۔

العلمُ علمانِ فعلمٌ في القلبِ وذلكَ العلمُ النافعُ ، وعلمٌ

Marfat.com

علي اللسانِ فذلك حجةُ اللهِ على ابنِ آدم (ش - والحكيم - عن الحسن مرسلا ؛ خط - عنه عن جابر) .

ترجمہ: علم دو (طرح کے) ہیں۔ پس ایک علم دل میں ہے اور یہ نفع دینے والا علم ہے، اور دوسرا زبان کا علم ہے۔ پس یہ ابن آدم کے خلاف اللہ کریم کی دلیل ہے۔

العلم ميراثي وميراثُ الأنبياءِ قبلي (فر- عن ام هانی).

ترجمہ: علم میری وراثت ہے۔ اور میرے سے پہلے انبیاء کی وراثت ہے۔

العلمُ والمالُ يستران كلَّ عيبٍ والجهلُ والفقرُ يكشفانِ كُلَّ عيبٍ (فر - عن ابن عباس) .

ترجمہ: علم اور مال دونوں تمام عیبوں کو چھپانے والے ہیں جبکہ جہالت اور غربت تمام عیبوں کو ظاہر کرنے والی ہیں۔

العلمُ لا يحلُّ منعه (فر - عن أبي هريرة) .

ترجمہ: علم کا روکنا جائز نہیں۔

العالم أمينُ الله في الأرض (ابن عبد البر في العلم -عن معاذ).

ترجمہ: عالم زمین میں اللہ کا امین ہے۔

العالمُ والمتعلمُ شريكانِ في الخيرِ وسائرُ الناسِ لاخيرَ فيه (طب - عن ابي الدرداء) .

ترجمہ: عالم اور طالب علم بھلائی میں شریک ہیں، اور باقی تمام لوگوں کے لئے اس میں خیر نہیں۔

العالمُ سلطانُ الله في الأرضِ، فمن وقع فيه فقد هلك

Marfat.com

(فر - عن أبي ذر) .

ترجمہ: عالم زمین میں اللہ کا بادشاہ ہے۔ جو کوئی اس سے جھگڑا کرے گا، وہ ہلاک ہو جائے گا۔

العالِمُ والعلمُ والعملُ في الجنةِ ، فإذا لم يعملِ العالمُ بما يعلمُ كان العلمُ والعملُ في الجنةِ وكان العالمُ في النار (فر - عن أبي هريرة) .

ترجمہ: عالم، علم اور عمل جنت میں (رہنے والے) ہیں۔ پس جب عالم اس پر عمل نہ کرے جسے وہ جانتا ہے تو علم اور عمل جنت میں اور عالم جہنم میں ہوگا۔

العلماء أمناء الله على خلقِه (القضاعي وابن عساكر) .

ترجمہ: علماء اللہ کریم کی مخلوق کے امین ہیں۔

العلماء أمناء أمتي (فر - عن عثمان) .

ترجمہ: علماء میری امت کے امین ہیں۔

العلماء مصابيحُ الأرضِ ، وخلفاء الأنبياء وورثتي ، وورثةُ الأنبياء (عد - عن علي) .

ترجمہ: علمائے کرام زمین کے چراغ ہیں اور انبیائے عظام کے خلفاء ہیں (یہ) میرے وارث ہیں اور (نیز دوسرے) نبیوں کے وارث ہیں۔

العلماء قادةٌ ، والمتقون سادةٌ ومجالستُهم زيادة (ابن النجار - عن انس) .

ترجمہ: علماء قائد ہیں اور پاکیزہ سردار ہیں، اور ان کی مجلسیں درجات کو بڑھاتی ہیں۔

Marfat.com

العلماء ورثة الأنبياء يحبهم أهل السماء ويستغفر لهم الحيتان في البحر إذا ماتوا إلى يوم القيامة (ابن النجار ـ عن انس) .

ترجمہ: علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ ان سے آسمان والے محبت رکھتے ہیں اور سمندر میں مچھلیاں ان کی وفات پر ان کے لئے بخشش مانگتی ہیں اور (مچھلیوں کی دعا کا) یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

العلماء ثلاثة رجل عاش بعلمه وعاش الناس به ورجل عاش الناس به فأهلك نفسه ورجل عاش بعلمه ولم يعش به غيره (فر ـ انس) .

ترجمہ: علماء تین (قسم کے) ہیں۔ ایک وہ عالم آدمی جو اپنے علم کے ساتھ زندہ رہا اور لوگ اس کی وجہ سے زندہ رہے۔ دوسرا وہ عالم آدمی کہ لوگ تو اس کی وجہ سے زندہ رہے لیکن اس نے اپنے آپ کو ہلاک کر لیا۔ تیسرا وہ عالم آدمی جو اپنے علم کے ساتھ زندہ رہا لیکن کوئی اور اس کی وجہ سے زندہ نہ رہا۔

اتبعوا العلماء فإنهم سرج الدنيا ومصابيح الآخرة
(فر ـ عن انس)

ترجمہ: علماء کی پیروی کرو، کیونکہ وہ دنیا اور آخرت کے چراغ ہیں۔

اتقوا زلة العالم وانتظروا فيئته (الحلواني ، عد ، هق ـ عن كثير بن عبد الله بن عوف عن أبيه عن جده) .

ترجمہ: عالم کی بے عزتی کرنے سے ڈرو، اور اس کے حمایتوں کا انتظار کرو۔

احذروا زلة العالم فإن زلته تكبكبه في النار
(فر ـ ابي هريرة) .

ترجمہ: عالم کی بے عزتی کرنے سے بچو، کیونکہ اس کی بے عزتی (تذلیل) کرنا جہنم میں

Marfat.com

لے جائے گا۔

ترجمۂ دیگر: عالم کی لغزش سے بچو، کیونکہ اس کی لغزش اس کو جہنم میں لے جائے گی۔

أجوعُ الناس طالبُ العلمِ وأشبَعُهم الذي لايَبْتَغِيه

(ابو نعيم في كتاب العلم ، فر - عن ابن عمر) [1]

ترجمہ: لوگوں میں سب سے زیادہ بھوکے علم کے طالب ہیں۔ اور سب سے پیٹ بھرے وہ ہیں، جو علم نہیں چاہتے۔

احبِسوا على المؤمنين ضالّتهم العلمَ (فر وابن النجار في تاريخه - عن انس) .

ترجمہ: مؤمنوں کے علم کو گم ہونے سے بچاؤ۔

اختلافُ أمتي رحمةٌ (نصر المقدسي في الحجة والبيهقي في رسالة الأشعريه بلا سند واورده الحليمي والقاضي حسين وامام الحرمين وغيرهم ولعله خرج به في بعض كتب الحفاظ التي لم تصل إلينا) .

ترجمہ: میری امت کا اختلاف رحمت ہے۔

إذا أتى عليّ يومٌ لا أزدادُ فيه علماً يُقربني إلى الله تعالى فلا بُورِكَ لي في طلوعِ شمسِ ذلك اليومِ (طس ، عد ، حل - عن عائشة) .

ترجمہ: جب کبھی مجھ پر ایسا دن گزر جائے جس میں میرے اس علم میں اضافہ نہ ہو، جو مجھے اللہ کریم کے قریب کر دے، اس دن میرے لئے سورج کے طلوع ہونے میں کوئی برکت نہیں۔

Marfat.com

إذا اجتمعَ العالمُ والعابدُ على الصراطِ ؛ قيل للعابدِ : ادخل الجنةَ وتنعَّمْ بعبادتك ، وقيل للعالم : قف هُنا واشفع لمن أحببْتَ فإنكَ لا تشفعُ لأحدٍ إلا شُفِّعْتَ فقامَ مقامَ الأنبياء (ابو الشيخ في الثواب ، فر - عن ابن عباس) .

ترجمہ : جب عالم اور عابد پُل صراط پر جمع ہوں گے تو عابد سے کہا جائے گا کہ تُو جنت میں چلا جا اور اپنی عبادت کے بدلے (اس کی نعمتیں کھا ، اور عالم سے کہا جائے گا کہ تُو یہاں رک جا اور جسے دوست رکھتا ہے ، اس کی سفارش کر ، کیونکہ تُو جس کی (بخشش کے لئے) سفارش کرے گا ، وہ قبول ہوگی ۔ پس وہ مقامِ انبیاء پر کھڑا کیا جائے گا ۔

إذا أرادَ اللهِ بعبدٍ خيراً فقههُ في الدينِ وزهَّده في الدنيا وبصَّرهُ عيوبَه (هب - عن انس وعن محمد بن كعب القرظي مرسلا) .

ترجمہ : جب اللہ کریم بندے سے بھلائی کرنے کا ارادہ فرماتا ہے ، تو اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے اور اسے دنیا سے بے رغبتی عطا کر دیتا ہے اور اسے اس کے عیب دکھا دیتا ہے ۔

إذا أرادَ اللهُ بعبدٍ خيراً فقهـهُ في الدينِ وألهمهُ رُشْدَه (البزار - عن ابن مسعود) .

ترجمہ : جب اللہ تعالیٰ بندے سے بھلائی کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اسے اپنی ہدایت سمجھا دیتا ہے (یعنی وہ ہدایت والے رستہ پر چلنے لگتا ہے) ۔

إذا أرادَ اللهُ بأهلِ بيتٍ خيراً فقّهم في الدين ووقّر صغيرُهم كبيرَهم ورزقهم الرفقَ في معيشتهم والقصدَ في نفقاتهم

Marfat.com

وبصّرهم عيوبهم فيتوبُوا منها وإذا أراد بهم غير ذلك تركهم هملاً
(قط في الأفراد - عن أنس)

ترجمہ: جب اللہ کریم کسی گھر کے آدمیوں سے بھلائی کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو انہیں دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے، اور ان کا چھوٹا اپنے بڑے کی عزت کرتا ہے اور (اللہ کریم) انہیں معیشت کی معتدل راہ سمجھا دیتا ہے، اور ان کے اخراجات میں میانہ روی سکھا دیتا اور انہیں ان کے عیوب سے آگاہ کر دیتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ توبہ کر لیتے ہیں، اور جب اس کے خلاف ارادہ کرتا ہے تو انہیں ڈھیلا چھوڑ دیتا ہے۔

إذا أراد اللهُ بقومٍ خيراً أكثرَ فقهاءَهم وأقلَّ جهالَهم فاذا تكلمَ الفقيهُ وجد أعواناً ، وإذا تكلم الجاهلُ قُهِرَ ، وإذا أراد بقومٍ شراً أكثر جهالَهم واقلَّ فقهاءَهم وإذا تكلّم الجاهلُ وجد أعواناً وإذا تكلمَ الفقيهُ قُهِر (ابو نصر السجزي في الإبانة عن حبان بن ابي جبلة فر - عن ابن عمر) .

ترجمہ: جب اللہ کریم کسی قوم سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے، تو ان کے زیادہ لوگ سمجھدار (فقیہہ) بن جاتے ہیں۔ اور ان کے جہلا (ان پڑھ) کم ہو جاتے ہیں۔ اور جب (اس قوم کا) سمجھدار بولتا ہے تو اسے تائید کرنے والے مل جاتے ہیں۔ اور جب جاہل بولتا ہے تو اس پر غصہ کرنے والے مل جاتے ہیں

إذا جاءَ الموتُ لطالبِ العلمِ وهو على هذه الحالة ماتَ وهو شهيدٌ (البزار - عن أبي ذر وأبي هريرة)

ترجمہ : جب کسی طالب علم کو طالب علمی کی حالت میں موت آئی تو اس نے شہادت کی موت پائی ۔

Marfat.com

إذا قرأ الرجلُ القرآنَ واحتشى من أحاديث رسول الله ﷺ وكانتْ هناكَ غريزةٌ كانَ خليفةً من خلفاء الأنبياء (الرافعي في تاريخه ـ عن أبي امامة).

ترجمہ: جب کوئی آدمی قرآن شریف پڑھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے بھی استفادہ کرے اور اس کے اخلاق بھی اچھے ہوں تو وہ انبیائے عظام کے خلفاء میں سے ایک خلیفہ ہوگا۔

إذا مررتم برياضِ الجنةِ فارتعوا، قيل: وما رياضُ الجنة؟ قال: مجالسُ العلم (طب ـ عن ابن عباس).

ترجمہ: جب تم جنت کے باغوں میں سے گزرو، تو چرا کرو، پوچھا گیا کہ جنت کے باغ کیا ہیں؟ فرمایا: علم کی مجلسیں۔

أشدُّ الناس حسرةً يومَ القيامةِ رجلٌ أمكنهُ طلبُ العلمِ في الدنيا فلم يطلبْه، ورجلٌ علّم علماً فانتفع به مَنْ سمعه منه دونه (ابن عساكر ـ عن انس).

ترجمہ: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ افسوس کرنے والا وہ آدمی ہوگا، جس کے لئے دنیا میں علم حاصل کرنا ممکن تھا، لیکن اس نے علم حاصل نہ کیا۔ دوسرا وہ شخص جس نے علم سیکھا، لیکن اس سے اس کے علاوہ دوسرے آدمی نے فائدہ اٹھایا جس نے اسے اس سے سُنا تھا۔

اطلبوا العلمَ ولو بالصين فإن طلبَ العلم فريضةٌ على كل مسلم (عق، عد، هب وابن عبد البر في العلم)

Marfat.com

ترجمہ: علم حاصل کرو، خواہ وہ (تمہیں) چین سے ملے، پس جان لو کہ علم سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

اطلبوا العلم ولو بالصين ، فإن طلبَ العلم فريضةٌ على كل مسلمٍ إن الملائكةَ تضعُ أجنحتَها لطالبِ العلمِ رضىً بما يطلبُ (ابن عبد البر ـ عن انس)

ترجمہ: علم حاصل کرو اگرچہ وہ چین سے ملے۔ پس جان لو کہ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ بیشک فرشتے علم سیکھنے والے کے لئے اپنے پر بچھاتے ہیں۔ اس پر رضامندی کا اظہار کرنے کے لئے جو وہ حاصل کر رہا ہے (یعنی علم)۔

من سلكَ طريقاً يلتمسُ فيه علماً سهّل اللهُ له طريقاً إلى الجنة (ت ـ عن أبي هريرة) .

ترجمہ: جو شخص ایسے راستے پر چلا جس نے اس کے لئے علم کا حاصل کرنا ممکن بنا ڈالا۔ اللہ کریم اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔

مَنْ طلبَ العلم كان كفارةً لما مضى (ت ـ عن سخبرةَ)

ترجمہ: جس نے علم حاصل کیا، وہ اس کے سابقہ گناہوں کا کفارہ ہو گیا۔

من طلبَ العلمَ تكفّلَ اللهُ له برزقه (خط ـ عن زياد بن الحارث الصدائي) .

ترجمہ: جس نے علم حاصل کیا، اللہ کریم اس کی روزی کی کفالت کرے گا۔

SCAOR 68702

Marfat.com

من طلبَ العلمَ فهو في سبيلِ الله حتى يرجعَ (حل-عن انس) .

ترجمہ: جس نے علم حاصل کیا وہ (اس وقت تک) اللہ کریم کے راستے میں ہے جب تک واپس نہ لوٹے (یعنی علم حاصل کرنا چھوڑ نہ دے)۔

من علَّمَ علماً فلهُ أجرُ من عمِلَ به لا ينقُصُ من أجرِ العاملِ (هـ-عن معاذ بن انس) .

ترجمہ: جس نے کسی کو علم سکھایا اس کے لئے ایسا اجر ہے جیسے اس (سیکھنے والے) نے عمل کیا۔ لیکن عمل کرنے والے کے اجر میں سے کچھ کم نہ کیا جائے گا۔

من علمَ آيةً من كتابِ الله أو باباً من علمٍ أنمى اللهُ أجرهُ إلى يوم القيامة (ابن عساكر - عن أبي سعيد) .

ترجمہ: جس نے کتاب اللہ (قرآن) سے ایک آیت سیکھی یا علم کا ایک باب، اسے اللہ کریم قیامت تک اجر دیتا رہے گا۔

من يُرِدِ اللهُ به خيراً يفقهْهُ في الدينِ (حم، ق عن معاوية ؛ حم، ت - عن ابن عباس ؛ هـ - عن أبي هريرةً) .

ترجمہ: اللہ کریم جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے۔

مَنْ غدا أو راحَ وهو في تعليمِ دينه فهو في الجنةِ (حل - عن أبي سعيد) .

ترجمہ: جس نے ایک صبح یا شام دین کی تعلیم میں گزاری، وہ جنت میں جائے گا۔

من يُردِ اللهُ به خيراً يفقهْهُ في الدين ويُلهِمْهُ رُشدَه

(حل ـ عن ابن مسعود) .

ترجمہ : اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنے کا ارادہ فرماتا ہے ، اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے اور اسے ہدایت الہام کر دیتا ہے ۔

من یُرد اللہ بہدیہ یُفہمْہ (السجزی ـ عن عمر) .

ترجمہ : اللہ کریم جسے اپنی ہدایت سے نوازنا چاہتا ہے ، اسے سمجھ عطا فرما دیتا ہے ۔

المتعبدُ بغیر فقہٍ کالحمارِ فی الطاحون (حل ـ عن واثلۃ) .

ترجمہ : بغیر سمجھ کے عبادت کرنے والا چکی کے گدھے کی طرح ہے ۔

نعم العطیۃُ کلمۃُ حقٍ تسمعُہا ثم تحملُہا إلی أخٍ لک مسلمٍ فتعلمُہا إیاہُ (طب ـ عن ابن عباس) .

ترجمہ : بہترین عطیہ وہ کلمۂ حق ہے جسے تو سنے اور پھر اسے اپنے مسلمان بھائی تک پہنچانے یا وہ اسے سیکھ لے ۔

نومٌ علی علمٍ خیرٌ من صلاۃٍ علی جہلٍ (حل عن سلمان)

ترجمہ : علم کے ساتھ سونا جہالت کی نماز سے بہتر ہے ۔

الناسُ رجلانِ عالمٌ ومتعلمٌ ولا خیرَ فیما سواہما (طب ـ عن ابن مسعود) .

ترجمہ : آدمی دو طرح کے ہیں ، عالم اور طالب علم ، اور ان کے علاوہ کسی میں کوئی بھلائی نہیں ۔

واللہ لأن یہدی بہداک رجلٌ واحدٌ خیرٌ لک من حُمرِ النَّعم (د ـ عن سہل بن سعد) .

Marfat.com

ترجمہ: اللہ کریم کی قسم اگر آپ کے ذریعے ایک آدمی کو ہدایت مل جائے تو یہ سُرخ اونٹوں سے بہتر ہے

وُزِنَ حبرُ العلماءِ بدمِ الشهداءِ فرجحَ عليه (خط ـ عن ابن عمر)

ترجمہ: علماء کی سیاہی (قلم کی روشنائی) شہداء کے خون کے ساتھ تولی جائے گی اور (اس (خون) سے زیادہ وزنی ثابت ہوگی۔

يوزنُ يومَ القيامة مدادُ العلماءِ ودمُ الشهداءِ فيرجَحُ عليهم مدادُ العلماءِ على دمِ الشهداءِ (الشيرازي ـ عن انس؛ المرهبي ـ عن عمران بن حصين؛ ابن عبد البر في العلم ـ عن أبي الدرداء؛ ابن الجوزي في العلل ـ عن النعمان بن بشير)

ترجمہ: قیامت کے دن علماء کی سیاہی (قلم کی روشنائی) اور شہیدوں کا خون تولا جائیگا تو علماء کی سیاہی شہیدوں کے خون پر بھاری ہو جائے گی۔

تعلّموا العلمَ وتعلّموا للعلمِ الوقارَ (خد ـ عن عمر)

ترجمہ: علم سیکھنے اور سکھانے میں وقار حاصل ہوتا ہے۔

تعلّموا العلم وتعلّموا للعلمِ السكينةَ والوقارَ، وتواضعوا لمنْ تعلّمون منه (طس عد ـ عن أبي هريرة)

ترجمہ: علم سیکھنا اور علم سکھانا سکینہ اور وقار ہے اور اس کی تواضع کرو جس سے تم علم سیکھتے ہو۔

تعلّموا ما شئتم أن تعملوا فلنْ ينفعكُمُ اللهُ بالعلمِ حتى تعملوا بما تعلمون (عد، خط ـ عن معاذ؛ ابن عساكر ـ عن أبي

Marfat.com

المدر ۰)

ترجمہ: جو علم چاہو سیکھو اللہ کریم تمہیں اس (علم) سے فائدہ نہیں دیں گے، یہاں تک کہ تم اس پر عمل بھی کرو، جو تم سیکھتے ہو۔

تعلّموا من العلم ما شئتم ، فوالله لا تُؤْجَروا بجمع العلم حتى تعملوا (ابو الحسن بن الأخرم المديني في اماليه عن انس) .

ترجمہ: علم میں سے جو چاہو سیکھو، اللہ کریم کی قسم تمہیں صرف علم جمع کرنے سے کچھ نہیں ملے گا، جب تک اس پر عمل نہ کرو۔

تعلّموا الفرائضَ والقرآنَ وعلّموا الناس فإني مقبوضٌ به (ت - عن أبي هريرة) .

ترجمہ: فرائض اور قرآن کو سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ، اس لئے کہ میں تو دنیا سے جانے والا ہوں۔

تعلّموا من النجوم ما تهتدون به في ظلمات البرّ والبحرِ ثم انتهوا (ابن مردويه ، قط في كتاب النجوم - عن ابن عمر) .

ترجمہ: ستاروں (نجوم) کے بارے میں اتنی معلومات حاصل کرو، جو تمہیں خشکی اور تری کے اندھیروں میں کام آئیں۔ اس کے بعد رک جاؤ۔

الخيرُ عادةٌ والشر لجاجةٌ ومن يُردِ اللهُ به خيراً يفقهْهُ في الدين (هـ - عن معاوية) .

ترجمہ: بھلائی ایک (اچھی) عادت اور شر ایک بُری شئے ہے اور اللہ کریم جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اسے دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

عالمٌ يُنتفعُ به خيرٌ من ألفِ عابدٍ (فر - عن علي) .

Marfat.com

ترجمہ: ایسا عالم جس سے نفع اٹھایا جائے، وہ ایک ہزار عابد سے بہتر ہے۔

ضالةُ المسلمِ العلمُ كلما قيّدَ حديثا طلب إليه آخر (فر ـ عن علي) .

ترجمہ: علم مسلمان کی گم شدہ چیز ہے، جب وہ (میری) ایک حدیث نقل کر لیتا ہے تو دوسری کی تلاش کرتا ہے۔

طالبُ العلم تبسُط له الملائكةُ أجنحتَها رضىً بما يطلب (ابن عساكر ـ عن انس) .

ترجمہ: طالب علم کے لئے فرشتے اپنے پروں کو پھیلا دیتے ہیں، اس پر رضامندی ظاہر کرنے کے لئے جو وہ حاصل کر رہا ہے۔

طالبُ العلمِ بينَ الجهالِ كالحيِّ بينَ الأمواتِ (العسكري في الصحابة وابو موسى في الذيل ـ عن حسان بن ابي سنان مرسلا) .

ترجمہ: طالب علم جاہلوں (ان پڑھوں) میں یوں ہے جیسے مُردوں میں زندہ ہوتا ہے۔

طالبُ العلمِ أفضلُ عند الله تعالى من المجاهدِ في سبيل الله (فر ـ عن انس) .

ترجمہ: طالب علم اللہ کریم کے نزدیک مجاہد فی سبیل اللہ (اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے) سے افضل ہے۔

طالبُ العلم لله كالغادي والرائحِ في سبيل الله (فر ـ عن عمار وانس) .

ترجمہ: اللہ کریم (کی خوشنودی) کے لئے علم سیکھنے والا اس شخص کی طرح ہے جو صبح و شام اللہ تعالیٰ کے راستے میں گزارنے والا ہے۔

Marfat.com

طالبُ العلمِ طالبُ الرحمة طالبُ العلمِ رُکنُ الاسلامِ ۔ ویعطی أجرُہ مع النبیین (فر ۔ عن انس) ۔

ترجمہ : طالب علم رحمت کا طالب ہے، طالب علم اسلام کا رکن ہے اور اللہ کریم اسے نبیوں کے ساتھ اجر عطا فرمائے گا۔

اغدُ عالماً أو متعلماً أو مستمعاً أو محباً ولا تکن الخامس فتہلك (البزار ، طس ۔ عن ابي بکر)

ترجمہ : تُو عالم بن یا طالب بن یا اس کا سننے والا بن یا ان سے محبت کرنے والا بن ؛ اور پانچوں مت بن کیونکہ (ریوں) ہلاک ہوجائے گا۔

أفضلُ الأعمالِ العلمُ باللہ ، إنّ العلمَ ینفعُك معہ قلیلُ العملِ وکثیرہ ، وإنّ الجہلَ لا ینفعُك معہ قلیلُ العملِ ولا کثیرہ (الحکیم ۔ عن انس)

ترجمہ : اعمال میں سب سے زیادہ افضل اللہ کریم کی معرفت رکھنا ہے ۔ بیشک علم تھوڑے اور زیادہ عمل کے ساتھ بھی تجھے فائدہ دے گا، اور بیشک جہالت تھوڑے اور زیادہ عمل پر بھی تجھے کوئی فائدہ نہیں دے گی ۔

ألا اعلمك خصلاتٍ ینفعُك اللہ بہن ؟ علیك بالعلمِ فإن العلم خلیلُ المؤمن والحلمُ وزیرُہ والعقلُ دلیلُہ والعملُ قیّمُہ والرفقُ أبوہ واللینُ أخوہ والصبرُ أمیرُ جندہ (الحکیم ۔ عن ابن عباس).

ترجمہ : کیا میں تمہیں وہ عادات نہ بتادوں جن کی بدولت تمہیں اللہ کریم سے نفع حاصل ہو ؟ تیرے اوپر علم کا سیکھنا فرض ہے کیونکہ علم مومن کا دوست ہے اور حلم اس کا وزیر، عقل اس کی دلیل، عمل اس کی استواری، نرم گوئی اس کا باپ اور نرمی (خوش اخلاقی) اس کا بھائی اور صبر اس کے لشکر کا امیر ہے ۔

Marfat.com

اكتبوا العلمَ قبل ذهابِ العلماء ، وإنما ذهابُ العلمِ بموتِ العلماء (ابن النجار ـ عن حذيفة)

ترجمہ: علم کو علماء کے اُٹھ جانے سے قبل تحریر کرلو۔ اور بیشک علم کا اٹھ جانا علماء کی موت سے (واقع) ہوتا ہے۔

إن الله تبارك وتعالى أوحى إليّ أنه من سلكَ مسلكًا في طلب العلمِ سهلتُ له طريقَ الجنةِ ومن سلبتُ كريمتيه أثبته عليهما الجنة، وفضلٌ في علمٍ خيرٌ مِنْ فضلٍ في عبادةٍ ، ومِلاكُ الدين الورعُ (هب ـ عن عائشة) .

ترجمہ: یقیناً اللہ کریم نے میری طرف وحی کی ہے کہ بیشک جو کوئی علم کے راستے پر چلا، میں نے اس کیلئے جنت کا راستہ آسان کر دیا اور جس کسی کی میں دو نعمتیں (آنکھیں) چھین لیتا ہوں تو اس کیلئے ان کے بدلے میں جنت لکھ دیتا ہوں اور علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے بڑھی ہوئی ہے۔ اور دین کا بڑا ستون (حصہ) تقویٰ ہے۔

إن الله تعالى جعلَ العلمَ قبضاتٍ ، ثم بثّها في البلاد فإذا سمعتُم بعالمٍ قد قُبِضَ في الأرضِ فقد رُفِعتْ قبضة فلا يزالُ يقبضُ حتى لا يبقى شيء (فر ـ عن ابن مسعود) .

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ نے علم کو قبضات (اٹھائی جانے والی چیزوں) میں سے بنایا اور پھر انہیں شہروں میں پھیلا دیا۔ جب تم کسی عالم کے بارے میں سنو کہ وہ زمین سے اٹھا لیا گیا ہے تو سمجھو کہ ایک قبضہ (اٹھائی جانے والی شے کو) اٹھا لیا گیا ہے۔ اور یہ قبضے اٹھتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ کوئی چیز باقی نہیں رہے گی۔

إن الله وملائكته حتى النملةَ في جحرِها وحتى الحوت

Marfat.com

فِي البحرِ يُصلون على معلمِ الناسِ الخيرَ (طب والضياء ـ عن أبي امامة) .

ترجمہ: بیشک اللہ کریم اور اس کے فرشتے یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے سوراخوں میں اور مچھلیاں سمندر میں لوگوں کو بھلائی سکھانے والے استاد کے لئے دعا کرتی ہیں۔

صاحبُ العلمِ يستغفرُ له كلُّ شيءٍ حتى الحوتُ في البحرِ (ع ـ عن أنس) .

ترجمہ: علم والا ایسا ہے کہ تمام چیزیں، حتیٰ کہ سمندر میں مچھلیاں بھی اس کی بخشش کے لئے دعا مانگتی ہیں۔

الخلقُ كلُّهم يُصلون على مُعلمِ الخيرِ حتى حيتانُ البحرِ (فر ـ عن عائشة) .

ترجمہ: تمام مخلوقات حتیٰ کہ سمندر میں مچھلیاں بھی بھلائی کے معلّم کے لئے دعا مانگتی ہیں۔

معلمُ الخيرِ يستغفرُ له كلُّ شيءٍ حتى الحيتانُ في البحارِ (طس ـ عن جابر ؛ البزار ـ عن عائشة)

ترجمہ: بھلائی کے معلم کے لئے ہر چیز حتیٰ کہ سمندروں کی مچھلیاں بھی بخشش طلب کرتی ہیں۔

فضلُ العالمِ على العابدِ كفضلي على أدناكم إن الله عزّ وجل وملائكته وأهل السماوات والارضين حتى النملةَ في جُحرِها وحتى الحوتَ ليصلون على مُعلمِ الناسِ الخيرَ (ت ـ عن أبي امامة)

ترجمہ: عالم کو عابد پر یوں فضیلت ہے جیسے کہ میں تمہارے عام آدمی پر فضیلت رکھتا ہوں، بیشک اللہ کریم، اس کے فرشتے، آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والے حتیٰ کہ چیونٹیاں اپنے سوراخوں میں اور مچھلیاں بھی لوگوں کو بھلائی کا درس دینے والے معلم کے

Marfat.com

لئے دعا کرتی ہیں۔

إن الله تعالى لا ينزعُ العلمَ منكم بعدَ ما أعطاكموه انتزاعاً ولكنْ يقبضُ العلماءَ ويبقى الجهالُ فيُسألونَ فيُفتون فيَضلون ويُضلون (طس ۔ عن ابي هريرة) .

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ تم سے علم نہیں چھینتا نہیں عطا کرنے کے بعد، لیکن وہ علماء کو اٹھا لیتا ہے اور جاہلوں کو باقی چھوڑ دیتا ہے۔ پھر تم سے پوچھا جائے گا، پھر ان سے پوچھا جائیگا وہ فتویٰ دیں گے جس سے خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

إن الحكمةَ تزيدُ الشريفَ شرفاً وترفعُ العبدَ المملوكَ حتى تجلسهُ مجالس الملوكِ (حل ۔ عن انس) .

ترجمہ: بیشک دانائی شریف کی شرافت میں اضافہ کرتی ہے اور غلام کے درجے کو بلند کرتی ہے یہاں تک کہ وہ بادشاہوں کی مجالس میں بیٹھنے لگتا ہے۔

إن المؤمنَ إذا تعلّم باباً من العلمِ عمل به أو لم يعمل به كان أفضل من أن يُصلي ألفَ ركعةٍ تطوعاً (ابن لال ۔ عن ابن عمر) .

ترجمہ: بیشک جب مومن علم کا کوئی باب سیکھے، وہ اس پر عمل کرے یا نہ کرے، وہ اس کے لئے ایک ہزار رکعت نفل نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

إن الملائكةَ تبسُطُ أجنحتها لطالب العلمِ (هب عن عائشة)

ترجمہ: بیشک فرشتے طالب علم کے لئے اپنے پر پھیلاتے ہیں۔

إن طالب العلم تبسط له الملائكةُ أجنحتها وتستغفر له (البزار ۔ عن عائشة) .

ترجمہ: بیشک فرشتے علم کے طالب کیلئے اپنے پر پھیلاتے ہیں اور اس کے لئے بخشش

Marfat.com

طلب کرتے ہیں۔

من سلك طريقاً يطلبُ فيه علماً سلك الله به طريقاً من طُرق الجنة وإن الملائكة لتضعُ أجنحتها لطالبِ العلمِ رضىً بما يصنعُ ، وإن العالم يستغفرُ له منْ في السماوات ومن في الأرضِ والحيتانُ في جوفِ الماء ، وإن فضلَ العالِم على العابد كفضلِ القمرِ ليلة البدر على سائرِ الكواكب ، وان العلماء ورثةُ الأنبياء ، وإن الأنبياء لم يورِّثوا ديناراً ولا درهماً إنما ورَّثوا العلمَ فمن أخذه أخذ بحظٍّ وافرٍ (حم ، ٤ حب ـ عن ابي الدرداء) .

ترجمہ : جو شخص علم حاصل کرنے کی راہ پر چلا ، اللہ کریم اسے جنت کو جانے والی راہوں میں سے ایک راہ پر چلا ئیں گے ، اور بیشک اللہ تعالیٰ کے فرشتے طالب علم کیلئے ، اس پر رضامندی ظاہر کرنے کیلئے ، جو کچھ وہ حاصل کر رہا ہے ، اپنے پر پھیلاتے ہیں اور یقیناً عالم کے لئے آسمانوں اور زمین کی ساری مخلوق بخشش کی دعا مانگتی ہے ، یہاں تک کہ مچھلیاں پانی کے پردوں میں ، اور یقیناً عالم کی فضیلت عابد پر یوں ہے ۔ جیسے چودھویں کے چاند کو تمام ستاروں پر ، اور بیشک علماء انبیائے کرام کے وارث ہیں ۔ اور یقیناً انبیائے کرام دینار اور درہم نہیں چھوڑا کرتے ۔ وہ تو اپنی وراثت میں علم چھوڑا کرتے ہیں ۔ پس جس نے اسے حاصل کیا ، اس نے بہت بڑا حصہ پایا ۔

إن الملائكةَ لتضعُ أجنحتَها لطالب العلمِ رضىً بما يطلبُ (الطيالسي ـ عنه عن صفوان بن عسال) .

ترجمہ : یقیناً فرشتے طالب علم کے لئے ، اس پر رضامندی ظاہر کرنے کے لئے ، جو کچھ وہ حاصل کر رہا ہے ، اپنے پر پھیلاتے ہیں ۔

ما مِن خارجٍ خرجَ من بيتِه في طلبِ العلمِ إلا وضعت له الملائكةُ أجنحتها رضىً بما يصنعُ حتى يرجع (حم ، ٥ ،

Marfat.com

ك، حب ۔ عن صفوان بن عسال) ۔

ترجمہ : جو علم کی طلب میں اپنے گھر سے نکلے، فرشتے اس پر رضامندی ظاہر کرنے کے لئے، جو کچھ وہ حاصل کرنے جا رہا ہے، اپنے پر پھیلاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے ۔

إنه سيأتيكم أقوامٌ يطلبون العلمَ فرحِّبوا بهم وحيُّوهم وعلِّموهم

(هـ ۔ عن ابي هريرة) ۔

ترجمہ : یقیناً عنقریب تمہارے پاس لوگ علم کے طالب بن کر آئیں گے ۔ تم انہیں خوش آمدید کہنا، انہیں سلام کرنا، اور انہیں علم سکھانا ۔

قلب ليس فيه شيء من الحكمةِ كبيتٍ خربٍ فتعلَّموا وعلِّموا وتفقَّهوا ولا تموتوا جهالاً ، فان الله لا يعذُر على الجهلِ (ابن السني ۔ عن ابن عمر) ۔

ترجمہ : وہ دل جس میں دانائی کی کوئی چیز نہ پائی جائے، ویران گھر کی مانند ہے ۔ پس تم علم سیکھو، سکھاؤ اور سوجھ بوجھ حاصل کرو ۔ اور جاہل مت مرو ۔ یقیناً اللہ تعالی جہالت کا کوئی عذر قبول نہیں کرتا ۔

كلٌّ على خيرٍ هؤلاء يقرؤن القرآنَ ويدْعون الله تعالى فان شاء أعطاهم وإن شاء منعهم ، وهؤلاء يتعلَّمون ويُعلِّمون وإنما بعثت مُعلِّماً فجلسَ معهم (هـ ۔ عن ابن عمرو) ۔

ترجمہ : یہ تمام خیر پر ہیں، جو قرآن پڑھتے ہیں اور اللہ کریم سے مانگتے ہیں ۔ پس اگر وہ چاہے گا تو انہیں عطا کرے گا ۔ اور اگر چاہے گا تو انہیں نہیں دے گا یہی وہ لوگ ہیں جو علم سیکھتے اور سکھاتے ہیں، اور میں بھی معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں ۔ پس تم ان کے ساتھ رہو

ما عُبِدَ اللهُ تعالى بشيء افضل من الفقه في الدين ولفقيهٌ

Marfat.com

واحدٌ أشدُّ على الشيطانِ من ألف عابدٍ ، ولكلِّ شيءٍ عمادٌ وعمادُ هذا الدين الفقهُ (طس ، هب ـ عن أبي هريرة) .

ترجمہ: اللہ کریم کا کوئی بندہ اس سے کسی چیز میں فضیلت نہیں رکھتا جو دین کی سوجھ بوجھ رکھتا ہو اور البتہ ایک فقیہہ ہزار عابد سے شیطان پر بھاری ہے اور ہر چیز کے لئے ایک ستون ہوتا ہے اور اس دین کا ستون فقہ ہے۔

ما عُبِدَ الله تعالى بشيءٍ أفضلَ من فقهٍ في الدين ونصيحةِ المسلمين (ابن النجار ـ عن ابن عمر) .

ترجمہ: اللہ کریم کا کوئی بندہ اس سے کسی چیز میں فضیلت نہیں رکھتا جو دین کی سوجھ رکھتا ہے اور مسلمانوں سے خیر خواہی کرتا ہے۔

ما مِن رجلٍ يسلكُ طريقاً يطلب فيه علما إلا سهّلَ الله تعالى له به طريقَ الجنة ، ومن أبطأ به عمَلُه لم يُسرعْ به نسبُه (د ، ك ـ عن ابي هريرة) .

ترجمہ: نہیں ہے کوئی آدمی جو علم حاصل کرنے والے راستے پر چلے مگر یہ کہ اللہ کریم اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیں۔ اور جس کو اس کے عمل نے پیچھے کر دیا، اس کا نسب اس کو آگے نہیں بڑھا سکے گا۔

ما مِن شيءٍ أقطعُ لظهرِ إبليس من عالمٍ يخرُجُ في قبيلةٍ (فر ـ عن واثلة) .

ترجمہ: کوئی شئے شیطان کی کمر توڑنے میں زیادہ موثر نہیں، اس عالم سے جو اپنے قبیلہ سے (علم حاصل کرنے کے لئے) نکل گیا۔

مجالسةُ العلماءِ عبادةٌ (فر ـ عن ابن عباس .

ترجمہ: علماء کی مجالس عبادت ہیں۔

Marfat.com

الكلمةُ الحكمةُ ضالة المؤمنِ حيثُ وجدَها جذبها
(حب في الضعفاء ۔ عن ابي هريرة)

ترجمہ : دانائی کی بات مؤمن کی گم شدہ شے ہے۔ وہ اسے جہاں پاتا ہے حاصل کر لیتا ہے۔

منْ جاء مسجدي هذا لم يأته إلا لخيرٍ يتعلّمه أو يعلّمُه فهو بمنزلة المجاهد في سبيل الله ومنْ جاء لغيرِ ذلك فهو بمنزلة الرجل ينظرُ إلى متاع غيره (ه،ك ۔ عن ابي هريرة)

ترجمہ : جو کوئی بھی میری اس مسجد میں آیا، وہ صرف بھلائی حاصل کرنے کے لئے آیا، یا تو وہ علم سیکھے گا اور یا سکھائے گا۔ وہ اللہ کریم کے راستے میں مجاہد کی طرح ہے، کوئی شخص بھی اس کے علاوہ کسی ارادہ سے (میری مسجد میں) آیا وہ اس شخص کی مانند ہے جو غیر کی متاع کو دیکھتا ہے۔

من يُرد اللهُ به خيراً يُفقهْهُ في الدين وإنما أنا قاسمٌ واللهُ يعطي ، ولنْ تزال هذه الأمةُ قائمةً على أمرِ الله لا يضرُهم من خالفهم حتى يأتيَ أمرِ الله تعالى (حم،ق ۔ عن معاوية)

ترجمہ : اللہ کریم جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے، اور بے شک میں تو تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ کریم عطا کرنے والا ہے، اور میری یہ امت اللہ تعالیٰ کے حکم پر قائم رہے گی۔ ان کی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ یہاں تک کہ اللہ کریم کا حکم یعنی قیامت یا موت آجائے۔

موتُ العالِم ثُلمةٌ في الإسلام لا تسدُّ ما اختلفَ الليلُ والنهارُ (البزار ۔ عن عائشة ؛ ابن لال ۔ عن ابن عمر وعن جابر).

ترجمہ : عالم کی موت اسلام میں ایک خلا کی مانند ہے، جسے رات اور دنوں کا ہیر پھیر بند نہیں کر سکتا۔

Marfat.com

النَّاسُ معادنُ كمعادنِ الذهبِ والفضةِ خيارُهم في الجاهلية خيارهم في الإسلام إذا فقهوا ، والأرواحُ جنودٌ مجنّدةٌ فما تعارف منها ائتلف ، وما تناكر منها اختلف (حم - عن ابي هريرة).

ترجمہ: لوگ کانوں (معدنیات نکلنے کی جگہوں) کی طرح ہیں، جیسے سونے اور چاندی کی کانیں ہوتی ہیں، جو ان میں جہالت میں بہتر تھے، وہ اسلام میں تب بہتر ہوں گے، جب دین کی سوجھ بوجھ رکھیں گے۔ تمام روحیں ایک لشکر کی طرح تھیں۔ ان میں سے جو کوئی دوسری سے متعارف ہو گئی، وہ ایک دوسرے سے مانوس ہوتی ہیں اور جن کا آپس میں ملاپ نہ ہوا، وہ ایک دوسرے سے اختلاف کرتی ہیں۔

یا أبا ذرٍ لأنْ تغدُوَ فتعلّمَ آيةً من كتابِ اللهِ خيرٌ لك مِنْ أن تُصلّيَ مائة ركعةٍ ، ولأن تغدو فتعلّم باباً من العلم عُمِل به أو لم يُعمل خيرٌ لك من أن تُصلّيَ ألف ركعةٍ تطوعاً

(ه - عن ابي ذر)

ترجمہ: اے ابوذر، اگر تو صبح کے وقت اللہ کریم کی کتاب کی کوئی آیت سیکھے، وہ تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ تو سو رکعت نفل نماز پڑھے اور اگر صبح کو تو علم کا کوئی باب پڑھ لے، تو اس پر عمل کرے یا نہ کرے، وہ تیرے لئے ایک ہزار رکعت نفل نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

أفضلُ العبادةِ الفقهُ ، وأفضلُ الدينِ الورعُ (طب - عن ابن عمر).

ترجمہ: افضل عبادت دین کی سوجھ بوجھ رکھنا (فقہ) ہے اور افضل دین تقوی ہے۔

أكرموا العلماء فإنهم ورثةُ الأنبياء ، فمن أكرمهم فقد أكرم الله ورسوله (خط - عن جابر)

Marfat.com

ترجمہ : علماء کی عزت کرو کیونکہ وہ انبیائے کرام کے وارث ہیں۔ جس نے ان کی عزت کی، پس اس نے اللہ کریم اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعظیم کی۔

أكرِموا العلماء فإنهم ورثةُ الأنبياء (ابن عساكر - عن ابن عباس).

ترجمہ : علماء کی قدر کرو کیونکہ وہ انبیائے کرام کے وارث ہیں۔

إن الفتنةَ تجيء فتنسِفُ العبادةَ نسفاً وينجو العالِمُ منها بعلمه (حل - عن أبي هريرة).

ترجمہ : بے شک ایک فتنہ برپا ہوگا جو عبادت (کرنے والے) کو مکمل طور پر ختم کر دے گا اور اس سے علماء اپنے علم کی برکت سے بچ جائیں گے۔

إن أهل الجنة ليحتاجون إلى العلماء في الجنةِ وذلك أنهم يزورون الله تعالى في كل جمعةٍ فيقول لهم: تمنوا عليَّ ما شئتم فيلتفتون إلى العلماء فيقولون: ماذا نتمنى؟ فيقولون: تمنوا عليه كذا وكذا فهم يحتاجون إليهم في الجنة كما يحتاجون إليهم في الدنيا (ابن عساكر - عن جابر).

ترجمہ : بے شک اہل جنت، جنت میں بھی علماء کے محتاج ہوں گے اور وہ اس طرح کہ وہ ہر جمعہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کریں گے تو اللہ کریم ان سے فرمائیں گے، میرے سے جو تمنا ہے، مانگ لو، تو وہ علماء کے پاس جائیں گے، اور ان سے پوچھیں گے، کہ ہم کیا تمنا کریں؟ تو علماء کہیں گے کہ تم یہ یہ تمنا کرو۔ لہٰذا وہ جنت میں بھی ان کے اسی طرح محتاج ہونگے جس طرح وہ دنیا میں (ان کے) محتاج ہیں۔

إن لكل شيء دِعامة ودِعامةُ هذا الدينِ الفقهُ

Marfat.com

والفقيهُ واحدٌ أشدُّ على الشيطانِ من ألفِ عابدٍ (حب، خط عن ابي هريرة).

ترجمہ: بے شک ہر چیز کے لئے ایک ستون ہے اور اس دین (اسلام) کا ستون فقہ (یعنی دین کی سوجھ بوجھ) ہے۔ ایک اکیلا فقیہ شیطان پر ہزار عابد سے زیادہ بھاری ہے۔

إن مثلَ العلماءِ كمثلِ النجوم في السماءِ يُهتدى بها في ظلماتِ البرِّ والبحرِ فاذا انطمستِ النجومُ أوشكَ أن تضلَ الهداةُ (حم - عن انس).

ترجمہ: بے شک علماء کی مثال ایسے ہے جیسے آسمان میں ستارے ہیں۔ وہ خشکی اور تری کے اندھیروں میں رہنمائی کرتے ہیں۔ جب یہ ستارے گہنا جائیں گے تو قریب ہے کہ رہنمائی کرنے والے بھی بھٹک کر رہ جائیں۔

أول من يشفعُ يومَ القيامةِ الأنبياء ثم العلماء ثم الشهداء (المرهبي في فضل العلم، خط - عن عثمان).

ترجمہ: قیامت کے دن سب سے پہلے انبیاء شفاعت کریں گے، پھر علماء، پھر شہداء۔

ألا اخبركم عن الأجودِ؟ اللهُ الأجودُ الأجودُ وأنا أجودُ ولدِ آدمَ وأجودُهم من بعدي رجلٌ علِمَ علماً فنشر علمهُ يُبعثُ يوم القيامة أمةً وحدهُ، ورجلٌ جاد بنفسه في سبيل الله حتى يُقتل (ع - عن انس).

ترجمہ: کیا میں تمہیں سب سے بہتر کے بارے میں نہ بتادوں؟ تمام بہترینوں سے بہتر اللہ کریم

Marfat.com

کی ذات ہے اور میں اولادِ آدم میں سب سے بہتر ہوں اور میرے بعد ان میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جس نے علم حاصل کیا، پھر اپنے علم کو پھیلایا، وہ قیامت کے دن اکیلا ہی ایک امت کی مانند کھڑا ہوگا۔ دوسرا وہ شخص جس نے اپنے نفس کے ساتھ اللہ کریم کے راستے میں جدوجہد کی یہاں تک کہ شہید ہوگیا۔

ألا أدلكم على الخلفاء مني ومن أصحابي ومن الأنبياء قبلي ؟ وهم حملةُ القرآنِ والأحاديث عني وعنهم في اللهِ وللهِ (السجزي في الإبانة ، خط في شرف اصحاب الحديث ـ عن علي) .

ترجمہ: کیا میں آپ کو اپنے، میرے صحابہ اور میرے سے پہلے انبیاء کے خلفاء نہ بتا دوں؟ پھر خود ہی فرمایا، وہ قرآن حکیم اور میری احادیث اور ان کی احادیث کے علماء ہیں۔ وہ یہ مقدس فریضہ اللہ کریم کی محبت میں اور صرف اللہ کریم کے لئے انجام دیتے ہیں۔

أيما ناشيء نشأ في طلبِ العلم والعبادةِ حتى يَكبَرَ أعطاهُ الله تعالى يوم القيامة ثوابَ اثنين وسبعين صديقاً (طب ـ عن ابي امامة) .

ترجمہ: جو کوئی بھی علم کی طلب اور عبادت میں پلا بڑھا، یہاں تک کہ بوڑھا ہوگیا، اللہ کریم اُسے قیامت کے روز بہتر صدیقوں کا ثواب عطا فرمائیں گے۔

بين العالِم والعابد سبعون درجةً (فر ـ عن ابي هريرة)

ترجمہ: عالم اور عابد کے درمیان ستر درجے ہیں۔

جمالُ الرجالِ فصاحةُ لسانه (القضاعي ـ عن جابر) .

ترجمہ: لوگوں کی خوبصورتی ان کی زبان کی فصاحت ہے۔

الجمالُ صوابُ القولِ بالحقِ ، والكمالُ حسن الفعالِ بالصدقِ

Marfat.com

(الحكيم - عن جابر) .

ترجمہ: بہترین حسن سچی بات ہے۔ اور حسن کا کمال اچھے افعال ہیں۔

خصلتانِ لا تجتمعانِ في منافقٍ: حسنُ سمْتٍ ولا فقهٌ في الدين (ت - عن ابي هريرة) .

ترجمہ: دو عادتیں منافق میں اکٹھی نہیں ہو سکتیں۔ایک خوبصورتی اور دوسری دین کی سمجھ۔

خيارُ أمتي علماؤُها ، وخيرُ علمائها رحماؤُها ألا وإن الله تعالى ليغفرُ للعالم أربعين ذنباً قبل أن يغفر للجاهلِ ذنباً واحداً ، ألا وإن العالم الرحيم يجيء يوم القيامة وإن نوره قد أضاءَ يمشي فيه مابين المشرق والمغرب كما يضيء الكوكبُ الدريُّ

(حل . خط - عن ابي هريرة ؛ القضاعي - عن ابن عمر) .

ترجمہ: میری امت کے بھلے لوگ ان کے علماء ہیں اور بہترین علماء ان سے محبت کرنے والے ہیں، آگاہ رہو، بیشک اللہ تعالیٰ عالم کے چالیس گناہ اس سے پہلے معاف کرتا ہے کہ جاہل کا ایک گناہ معاف کرے۔آگاہ رہو کہ بیشک میری امت کا رحمدل عالم قیامت کے دن اس صورت میں آئے گا کہ اس کا نور روشن ہو چکا ہوگا۔جس میں وہ چلتا ہوگا اور یہ نور مشرق سے مغرب کے درمیان تمام چیزوں کو روشن کرے گا، اس طرح جس طرح ایک روشن ستارہ چمکتا ہے۔

خيارُ أمتي من دعا إلى اللهِ تعالى وحبَّبَ عباده إليه

(ابن النجار - عن ابي هريرة) .

ترجمہ: میری امت میں بہترین وہ آدمی ہے جو لوگوں کو اللہ کریم کی طرف بلائے اور اس کے بندوں کی محبت اس سے جوڑے۔

Marfat.com

تجدون الناسَ معادنَ فخيارُهم في الجاهلية خيارُهم في الإسلام إذا فقهوا ، وتجدون خيرَ الناس في هذا الشأن أشدَّهم لهم كراهيةً قبل أن يقعَ فيه ، وتجدون شرَّ الناس يوم القيامة عند الله ذا الوجهين يأتي هؤلاء بوجهٍ ويأتي هؤلاء بوجهٍ

(حم ، ق - عن ابي هريرة)

ترجمہ : تم آدمیوں کو معدنیات کی مانند پاؤ گے ۔ ان میں جو جاہلیت میں اچھے تھے ، وہی اسلام میں اچھے ہیں ۔ بشرطیکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کریں ۔ اس سلسلے میں تم لوگوں میں سے سب سے بہتر انہیں پاؤ گے جو کسی نافرمانی میں پڑنے سے سب سے زیادہ کراہت کرنے والے ہیں ۔ اور قیامت کے دن اللہ کریم کے ہاں تم سب سے زیادہ شریر وہ لوگ پاؤ گے جو دو چہروں والے (منافق) ہیں ۔ جب ان کے پاس آئیں تو ایک چہرہ لے کر آئیں اور جب ان کے پاس جائیں تو بھی ایک (دوسرا) چہرہ لے کر جائیں ۔

خيرُ الناسِ أقرؤهم وأفقهُهم في دينِ الله وأتقاهم لله وآمرُهم بالمعروفِ وأنهاهم عن المنكرِ وأوصلُهم للرحمِ (حم ، طب ، حب - عن درة بنت ابي لهب) .

ترجمہ : لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اللہ کریم کا دین زیادہ پڑھنے والے اور زیادہ سمجھنے والے ہیں اور جو اللہ کریم سے سب سے زیادہ ڈرنے والے ، نیکی کا حکم کرنے والے ، برائی سے روکنے والے اور صلۂ رحمی کرنے والے ہیں ۔

خُيِّرَ سليمانُ بين المالِ والملكِ والعلمِ فاختار العلمَ فأُعطي الملكَ والمالَ لاختياره العلمَ (ابن عساكر ، فر - عن ابن عباس) .

ترجمہ : مال ، ملک اور علم سلیمان علیہ السلام پر پیش کیا گیا ۔ انہوں نے علم کو اختیار کیا ۔ علم کو

Marfat.com

اختیار کرنے کی وجہ سے اللہ کریم نے انہیں ملک اور مال عطا کر دیا۔

ذنبُ العالِمِ واحدٌ وذنبُ الجاهلِ ذنبانِ (فر ـ عن ابن عباس) .

ترجمہ: علم والے کا گناہ ایک ہے اور جاہل کے لئے دو گناہ ہیں۔

رحم اللهُ امرأً سمعَ منا حديثاً فوعاهُ ثم بلّغهُ مَنْ هو أوعى منه (ابن عساكر ـ عن زيد بن خالد الجهني) .

ترجمہ: اللہ کریم کی رحمت ہو اس شخص پر جس نے ہم سے حدیث کو سنا، اس کو اچھی طرح یاد کیا، پھر اسے اس شخص تک پہنچایا جو اس سے زیادہ حفاظت کرنے والا ہے۔

ركعةٌ من عالمٍ باللهِ خيرٌ من ألفِ ركعةٍ من متجاهلٍ (الشيرازي في الألقاب ـ عن علي) .

ترجمہ: اللہ کریم کی معرفت رکھنے والے عالم کی ایک رکعت، اللہ تعالیٰ سے نا آشنا آدمی کی ہزار رکعت سے افضل ہے۔

ركعتان من عالمٍ أفضلُ من سبعينَ ركعةً من غيرِ عالمٍ (ابن النجار ـ عن محمد بن علي مرسلا) .

ترجمہ: عالم کی دو رکعتیں ان پڑھ کی ستر رکعتوں سے افضل ہے۔

سارعوا في طلب العلمِ ، فالحديثُ منْ صادقٍ خيرٌ من الدنيا وما عليها من ذهب وفضة (الرافعي في تاريخه ـ عن جابر) .

ترجمہ: علم حاصل کرنے میں جلدی کرو۔ پس سچی حدیث دنیا اور اس میں جو کچھ سونے اور چاندی میں سے ہے، سے بہتر ہے۔

Marfat.com

ساعةٌ من عالمٍ متكئٍ على فراشه ينظرُ في علمه خيرٌ من عبادةِ العابدِ سبعين عاماً (فر - عن جابر) .

ترجمہ: ایک عالم اپنے بستر پر بیٹھے اپنے علم میں غور و خوض کرتے ہوئے جو ایک گھڑی گزارتا ہے، وہ عابد کی ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

عليكم بالعلمِ فان العلمَ خليلُ المؤمنِ ، والحلمُ وزيره ، والعقلُ دليلُه ، والعملُ قيّمُهُ ، والرفقُ أبوه واللينُ أخوه والصبرُ أميرُ جنوده (الحكيم - عن ابن عباس) .

ترجمہ: تمہارے اوپر علم سیکھنا فرض ہے۔ پس بے شک علم مومن کا ساتھی ہے۔ حلم اس کا وزیر ہے۔ عقل اس کی دلیل ہے، عمل اس کی استواری، نرم گوئی اس کا باپ اور نرمی (خوش اخلاقی) اس کا بھائی اور صبر اس کے لشکر کا امیر ہے۔

عليكم بهذا العلمِ قبل أن يُقبضَ وقبضُه أن يرفعَ ، العالمُ والمتعلمُ شريكان في الأجرِ ، ولا خيرَ في سائرِ الناسِ بعدُ (هـ - عن ابي امامة)

ترجمہ: تمہارے اوپر علم کا سیکھنا فرض ہے۔ اس سے پہلے کہ اسے مٹا دیا جائے اور اس کا مٹانا اس کا اٹھا لینا ہے۔ عالم اور طالب علم اجر میں برابر کے شریک ہیں۔ ان کے علاوہ دوسرے تمام لوگوں میں کوئی بھلائی نہیں۔

الغدوُّ والرواحُ في تعليمِ العلمِ أفضلُ عندَ الله تعالى من الجهاد في سبيل الله (ابو مسعود الاصبهاني في معجمه وابن النجار، فر - عن ابن عباس) .

ترجمہ: صبح اور شام علم کی تعلیم میں گزارنا اللہ کریم کے نزدیک جہاد فی سبیل اللہ سے بہتر ہے۔

Marfat.com

فقيهٌ واحدٌ أشدُّ على الشيطانِ من ألفِ عابدٍ (ت، هـ - عن ابن عباس)

ترجمہ: ایک اکیلا فقیہہ (دین کی سوجھ بوجھ رکھنے والا) ہزار عابد سے زیادہ شیطان پر بھاری ہے۔

قليلُ الفقهِ خيرٌ من كثيرِ العبادةِ، وكفى بالمرءِ فقهاً إذا عبدَ الله، وكفى بالمرءِ جهلاً إذا أعجبَ برأيه، وإنما الناسُ رجلانِ: مؤمنٌ وجاهلٌ فلا تؤذِ المؤمنَ ولا تحاورِ الجاهلَ (طب - عن ابن عمر).

ترجمہ: دین کی تھوڑی سی سوجھ بوجھ (فقہ) زیادہ عبادت سے بہتر ہے اور کسی آدمی کے سمجھ دار ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اللہ کریم کا بندہ بن کر رہے اور کسی آدمی کی جہالت کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنی رائے پہ اترائے اور بیشک آدمی دو طرح کے ہیں: مؤمن اور جاہل۔ بس تو مومن کو دکھ نہ دے اور جاہل کے ساتھ جھگڑا نہ کر۔

فضلُ العالمِ على العابدِ كفضلِ القمرِ ليلةَ البدرِ على سائرِ الكواكبِ (حل - عن معاذ).

ترجمہ: عالم کو عابد پر یوں فضیلت ہے۔ جیسے چودھویں رات کے چاند کو تمام ستاروں پر ہے۔

فضلُ العالمِ على العابدِ سبعون درجةً ما بينَ كلِّ درجةٍ كما بين السماءِ والأرضِ (ع - عن عبد الرحمن بن عوف).

ترجمہ: عالم کو عابد پہ ستر درجے کی فضیلت حاصل ہے اور ہر درجے کے درمیان آسمان و زمین جتنا فاصلہ ہے۔

فضلُ المؤمنِ العالمِ على المؤمنِ العابدِ سبعون درجةً (ابن عبد البر - عن ابن عباس).

Marfat.com

ترجمہ: ایماندار عالم کو ایماندار عابد پر ستر درجے کی فضیلت حاصل ہے۔

فضلُ العالمِ على غيرِه كفضلِ النبيِّ على أمتِه (خط عن انس)

ترجمہ: عالم کو دوسروں پر یوں فضیلت ہے جیسے نبی کو اپنی امت پر ہے۔

فضلُ العلمِ أحبُّ إليَّ مِنْ فضلِ العبادةِ وخيرُ دينِكم الورعُ (البزار، طس، ك - عن حذيفة ؛ ك - عن ابي سعيد).

ترجمہ: علم کی فضیلت مجھے عبادت کی فضیلت سے زیادہ محبوب ہے۔ اور بہترین دین تقویٰ ہے۔

قليلُ العملِ ينفعُ مع العلمِ وكثيرُ العملِ لا ينفعُ مع الجهلِ (فر - عن انس).

ترجمہ: تھوڑا عمل علم کے ساتھ نفع دیتا ہے اور زیادہ عمل بھی جہالت کے ساتھ کوئی فائدہ نہیں رکھتا۔

كفى بالمرءِ فقهاً إذا عبدَ اللهَ وكفى بالمرءِ جهلاً إذا أعجب برأيه (حل - عن ابن عمر).

ترجمہ: کسی آدمی کے فقیہہ ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ وہ عبادت میں لگا رہے اور کسی آدمی کے جاہل ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ وہ اپنی رائے پر اترائے۔

لأن يهديَ اللهُ على يديكَ رجلاً خيرٌ لك مما طلعت عليه الشمسُ وغربتْ (طب - عن ابي رافع).

ترجمہ: اگر اللہ کریم تمہارے ذریعے ایک آدمی کو ہدایت دے دے تو یہ تیرے لئے اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع ہوتا اور غروب ہوتا ہے۔

Marfat.com

لكلِّ شيءٍ طريقٌ وطريقُ الجنةِ العلمُ (فر ـ عن ابن عمر) .

ترجمہ : ہر چیز کے لئے ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم ہے ۔

ليسَ مني إلا عالمٌ أو متعلمٌ (ابن النجار ، فر ـ عن ابن عمر)

ترجمہ : میرے سے محبت کرنے یا میری جماعت سے تعلق رکھنے والا کوئی نہیں سوائے علم سکھانے والے اور سیکھنے والے کے ۔

ما اجتمعَ قومٌ في بيتٍ من بيوتِ الله يتلون كتاب الله ويتدارسونه بينهم إلا نزلتْ عليهمُ السكينةُ وغشيتهم الرحمةُ وحفتهمُ الملائكةُ وذكرهمُ اللهُ فيمنْ عنده (فر ـ عن ابي هريرة)

ترجمہ : جب کبھی کوئی قوم اللہ کریم کے گھروں میں سے کسی گھر (مسجد) میں اکٹھی ہوتی ہے جس کے اندر وہ اللہ کریم کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کو (اسے) پڑھاتے ہیں تو ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے ، اور انہیں رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کے ارد گرد حلقہ بنا لیتے ہیں ۔ اور اللہ کریم انکا ذکر اس مخلوق میں کرتے ہیں جو اسکے پاس ہے ۔

ما استرذلَ اللهُ تعالى عبداً إلا حظر عليه العلمَ والأدبَ (ابن النجار ـ عن ابي هريرة) .

ترجمہ : اللہ کریم کسی بھی بندے کو حقیر نہیں بناتے مگر اس پر علم و ادب کا دروازہ بند کر دیتے ہیں ۔

ما استرذلَ اللهُ تعالى عبداً إلا حُرِمَ العلمَ (عبدان في الصحابة وابو موسى في الذيل ـ عن بشير بن النهاس) .

ترجمہ : اللہ کریم کسی بھی بندے کو حقیر نہیں بناتے مگر اس کے لئے علم کو حرام کر دیتے ہیں ۔

Marfat.com

ما اكتسب مكتسبٌ مثلَ فضلِ علمٍ يهدي صاحبه إلى هُدىً أو يردُّه عن ردىً ولا استقام دينُه حتى يستقيم عقلُه (طس ـ عن عمر) .

ترجمہ: کسی بھی کمائی کرنے والے نے علم کی فضیلت کی طرح کی کمائی نہیں کی جو کہ اپنے ساتھی کو ہدایت کی طرف رہنمائی کرتی ہے، اور گندی چیز سے روکتی ہے اور (یہ کمائی) اس کے دین کو پختہ نہیں کرتی۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ اس کے عقل کو بھی پختہ کر دیتی ہے۔

ما تصدَّق الناسُ بصدقةٍ أفضلَ من علمٍ ينشرُ (طب ـ عن سمرة) .

ترجمہ: لوگوں کے علم کے نشر کرنے (پھیلانے) سے افضل کوئی صدقہ نہیں۔

ما خرجَ رجلٌ من بيته يطلبُ علماً إلا سهلَ الله له طريقاً إلى الجنة (طس ـ عن عائشة) .

ترجمہ: جو آدمی اپنے گھر سے علم حاصل کرنے کے لئے نکلا، اللہ کریم نے اس کیلئے جنت کا راستہ آسان کر دیا۔

ما عُبِدَ اللهُ تعالى بشيءٍ أفضلَ من فقهٍ في الدينِ (هب ـ عن ابن عمر) .

ترجمہ: اللہ کریم کے بندے کے پاس دین کی سمجھ سے افضل کوئی چیز نہیں۔

ما قبضَ الله تعالى عالماً من هذه الأمةِ إلا كان ثُغرةً في الإسلامِ لا تُسدُّ ثُلمتُه إلى يوم القيامةِ (السجزي في الإبانة والمرهبي في العلم ـ عن ابن عمر) .

Marfat.com

ترجمہ : اللہ کریم اس امت سے کسی عالم کو نہیں اٹھاتا، لیکن یہ کہ وہ اسلام میں ایک دراڑ ڈال دیتا ہے جس کا نشان قیامت تک نہیں مٹتا۔

ما مِن رجلٍ ينعَشُ بلسانه حقاً فعمِل به من بعده إلا أجرى عليه أجرَه إلى يومِ القيامة ثم وفّاهُ اللهُ ثوابَه يومَ القيامة (حم - عن انس) .

ترجمہ : کوئی آدمی ایسا نہیں جو کہ اپنی زبان سے حق کا کوئی کلمہ جاری کرتا ہے، پھر اس کے بعد اس پر عمل کرتا ہے مگر یہ کہ اس کیلئے اجر ہے قیامت کے دن تک، پھر اللہ کریم قیامت کے دن اس کے ثواب کو پورا کریں گے۔

مِن الصدقةِ أن يتعلمَ الرجلُ العلمَ فيعملَ به ويُعلمَه . ابو خيثمة في العلم - عن الحسن مرسلا) .

ترجمہ : کسی آدمی کو تعلیم دینا صدقہ ہے۔ پس وہ عمل کرے اور دوسروں کو سکھائے۔

من أدّى إلى أمتي حديثاً لتقامَ به سنةٌ أو تُثلَمَ به بدعةٌ فهو في الجنةِ (حل - عن ابن عباس) .

ترجمہ : جس آدمی نے میری امت تک کوئی حدیث پہنچائی، چاہے اس سے سنت قائم ہوئی یا اس کے اثر سے بدعت پیدا ہوئی وہ (حدیث پہنچانے والا) جنت میں جائے گا۔

من انتقلَ ليتعلم علماً غُفر له قبل أن يخطوَ (الشيرازي - عن عائشة) .

ترجمہ : جس نے علم کے لئے سفر کیا۔ اللہ کریم نے اسے قدم اٹھانے سے پہلے بخش دیا۔

من حفظَ على أمتي أربعينَ حديثاً من سنتي أدخلتُه يومَ القيامة في شفاعتي (ابن النجار - عن ابي سعيد) .

Marfat.com

ترجمہ: میرے جس امتی نے میری چالیس حدیثوں کو محفوظ کیا، میں اسے قیامت کے روز اپنی شفاعت میں داخل کروں گا۔

من حمل من أمتي أربعين حديثاً بعثه الله يوم القيامة فقيهاً عالماً (عن انس) .

ترجمہ: میری امت سے جس نے میری چالیس احادیث کو اٹھایا (سیکھایا سکھایا) قیامت کے روز اللہ کریم اسے فقیہہ عالم بنا کر اٹھائے گا۔

من خرج في طلب العلم فهو في سبيل الله تعالى حتى يرجع (ت والضياء ـ عن انس) .

ترجمہ: جو علم کی طلب سے (اپنے گھر سے) نکل پڑا، وہ اس وقت تک اللہ کریم کے راستے میں ہے، جب تک واپس نہ لوٹے۔

علمُ الباطن سِرٌّ من أسرار الله عز وجل، وحُكمٌ من حُكمِ الله يقذفُه في قلوبِ من يشاء من عباده (فر ـ عن علي) .

ترجمہ: باطنی علم اللہ کریم کے رازوں میں سے ایک راز ہے اور اللہ کریم کا حکم ہے جسے وہ اپنے بندوں میں سے جن قلوب میں چاہے، اتار دیتا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

تکملہ (باب اوّل)

Marfat.com

Marfat.com

أفضلُ العبادة طلبُ العلمِ (الديلمي - عن ابي هريرة).

ترجمہ: علم کا طلب کرنا افضل عبادت ہے۔

طلبُ العلمِ واجبٌ على كل مسلمٍ (هب - عن انس).

ترجمہ: علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔

من خرجَ يريدُ علماً يتعلمُه فُتح له بابٌ إلى الجنة وفرشت له الملائكةُ أكنافها وصلّت عليه ملائكةُ السماواتِ وحيتانُ البحور، وللعالم من الفضل على العابدِ كفضل القمرِ ليلة البدرِ على أصغرِ كوكبٍ في السماء، إن العلماء ورثةُ الأنبياء، إن الأنبياء لم يورثوا ديناراً ولا درهماً ولكنهم ورثوا العلمَ فمن أخذ بالعلمِ فقد أخذ بحظه، موتُ العالمِ مصيبة لا تُجبرُ، وثلمة لا تسدُ وهو نجمٌ طُمِسَ، موتُ قبيلةٍ أيسرُ من موتِ عالمٍ (ع، كر عن ابي الدرداء).

ترجمہ: جو کوئی علم کی تلاش میں نکلتا ہے، اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ اور اس کے لئے فرشتے پر پھیلاتے ہیں، اور اس پر آسمان کے فرشتے اور سمندروں کی مچھلیاں دعا مانگتی ہیں اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہے جیسے چودھویں کے چاند کو آسمان میں چھوٹے ستارے پر ہے۔ بیشک علماء انبیاء کے وارث ہیں بیشک انبیاء ورثے میں دینار اور درہم نہیں چھوڑتے بلکہ وہ وراثت میں علم چھوڑتے ہیں۔ جس نے علم حاصل کیا، اس نے اپنا حصہ پا لیا۔ عالم کی موت ایک ایسی مصیبت ہے جس پر صبر نہیں کیا جا سکتا اور ایک ایسی دراڑ ہے جس کا نشان نہیں مٹتا۔ وہ روشن ستارہ ہے جو جھڑ پڑتا ہے۔ ایک قبیلے کی موت ایک عالم کی موت سے سستی ہے۔

Marfat.com

طلبُ العلمِ فريضةٌ على كلِّ مسلمٍ فاغدُ أيها العبدُ عالماً أو متعلماً ولا خيرَ فيما بين ذلك (الديلمي - عن علي) .

ترجمہ: علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اے بندے تو عالم یا طالب علم کی صورت میں صبح کر اور ان کے علاوہ کسی اور صورت میں خیر نہیں۔

طلبُ الفقه حتمٌ واجبٌ على كل مسلم (ك في تاريخه - عن انس) .

ترجمہ: دین کی سوجھ بوجھ حاصل کرنا، ہر مسلمان پر پوری طرح واجب ہے۔

إن الملائكةَ لتبسُطُ أجنحتَها لطالبِ العلمِ (هب عن عائشة) .

ترجمہ: بیشک فرشتے علم حاصل کرنے والے کے لئے اپنے پر پھیلاتے ہیں۔

مرحباً بطالبِ العلمِ إن طالبَ العلم لتحفهُ الملائكةُ وتظلّه بأجنحتها ثم يركبُ بعضُها بعضاً حتى يبلغوا سماءَ الدنيا من محبتِهم لما يطلُبُ (البغوي ، طب - عن صفوان بن عسال)

ترجمہ: دین کے طالب کے لئے خوش آمدید، طالب علم کو فرشتے سنوارتے ہیں۔ اس پر اپنے پروں سے سایہ کرتے ہیں، پھر ایک دوسرے پر سوار ہوتے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اپنی محبت میں آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہ سب کچھ اس کے لئے ہے۔ تو وہ طلب کرتا ہے۔

مسألةٌ واحدةٌ يتعلَّمُها المؤمنُ خيرٌ له من عبادةِ سنةٍ وخيرٌ له من عتقِ رقبةٍ من ولدِ إسماعيلَ ، وإن طالبَ العلمِ والمرأةَ المطيعةَ لزوجها والولدَ البارَّ بوالديه يدخلون الجنة مع الأنبياء بغيرِ حسابٍ (ابو بكر النقاش والرافعي في تاريخه۔

Marfat.com

عن ابي ايوب) .

ترجمہ : ایک مسئلہ جسے مؤمن سیکھتا ہے ، وہ اس کے لئے ایک سال کی عبادت سے بہتر ہے ، اور اولادِ اسماعیل علیہ السلام میں ایک غلام آزاد کرنے سے بھی بہتر ہے ۔ بیشک طالب علم ، اور اپنے خاوند کی فرمانبردار بیوی ، اور والدین کا فرمانبردار بیٹا (یہ سب ، نبیوں کے ساتھ جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے ۔

من أتاهُ ملكُ الموتِ وهو يطلبُ العلمَ كان بينه وبين الأنبياء درجةٌ واحدةٌ درجةُ النبوةِ (ابن النجار - عن انس) .

ترجمہ : جس کے پاس ملک الموت آئے اور وہ علم حاصل کر رہا ہو ، وہ ایسا ہے کہ اس کے اور انبیاء کے درمیان ایک ہی درجے کا فرق ہے ، اور وہ درجۂ نبوت ہے ۔

مَنْ جاءه الموتُ وهو يطلبُ العلمَ يُحيي به الإسلام لم يكن بينه وبين الأنبياء إلا درجةٌ في الجنة (ابن عساكر - عن الحسن مرسلا ؛ ابن النجار - عن الحسن عن انس) .

ترجمہ : جس کے پاس موت آئے اور وہ علم حاصل کرنے میں لگا ہو جس سے وہ اسلام کو زندہ رکھے ، اس کے اور انبیاء کے درمیان جنت میں صرف ایک درجہ کا فرق ہوگا ۔

من جاء أجله وهو يطلبُ العلمَ لقِيَ الله تعالى ولم يكن بينه وبينَ النبيين إلا درجةُ النبوة (طس - عن ابن عباس) .

ترجمہ : جسے موت آئے اور وہ علم حاصل کر رہا ہو ، وہ اللہ کریم سے اس صورت میں ملے گا کہ اس کے درمیان اور انبیاء کے درمیان صرف نبوت کے درجے کا فرق ہوگا ۔

من جاءَ أجلُه وهو يطلُبُ العلمَ ليُحيي به الإسلامَ لم يفضلْه النبيون إلا بدرجةٍ (الخطيب - عن سعيد بن المسيب عن ابن عباس) .

Marfat.com

ترجمہ: جس شخص کو اس حالت میں موت آئے کہ وہ ایسا علم حاصل کر رہا ہو جس سے اسلام کی بقا ہو، نبیوں کو اس سے صرف ایک درجہ کی فضیلت حاصل ہوگی۔

من طلب باباً من العلم ليحيي به الاسلام كان بينه وبين الأنبياء درجة في الجنة (ابن النجار - عن ابي الدرداء).

ترجمہ: جس نے علم کا ایک باب سیکھا، جس سے اسلام کی بقا ہو، اس کے اور انبیاء کے درمیان جنت میں ایک ہی درجے کا فرق ہوگا۔

طالبُ العلمِ طالبُ الرحمنِ طالبُ العلمِ ركنُ الاسلامِ ويعطى أجره مع النبيين (الديلمي - عن انس).

ترجمہ: علم کا طالب، رحمت کا طالب ہے۔ علم کا طالب اسلام کا رکن ہے اور اسے انبیاء کے ساتھ اجر دیا جائے گا۔

من خرج يطلب باباً من العلمِ ليردَّ به باطلاً من حقٍ أو ضلالاً من هُدى كان كعبادةِ متعبدٍ أربعين عاماً (الديلمي - عن ابن مسعود).

ترجمہ: جو آدمی علم کا کوئی باب سیکھنے کے لئے نکلا، جس سے وہ حق کے ساتھ باطل کا رد کر سکے یا ہدایت سے گمراہی کو رد کر سکے تو وہ ایسے ہے جیسے چالیس سال عبادت کرنے والا ہے۔

أيما ناشيءٍ نشأ في طلبِ العلمِ والعبادةِ حتى يكبُرَ أعطاهُ الله تعالى يوم القيامة ثواب اثنينِ وسبعينَ صديقاً (طب - عن ابي امامة).

ترجمہ: جس کسی نے بھی علم کی طلب اور عبادت میں نشو و نما پائی یہاں تک کہ بوڑھا ہو گیا۔ اللہ کریم قیامت کے روز اسے بہتر (۷۲) شہیدوں کا ثواب عطا کرے گا۔

Marfat.com

من طلب باباً من العلم ليُصلحَ به نفسه أو لمن بعده كتب الله له من الأجر بعددِ رملِ عالجٍ (ابن عساكر - عن ابان عن انس) .

ترجمہ: جس نے علم کا کوئی باب سیکھا جس سے اس نے اپنے نفس کی اصلاح کی یا اپنے بعد کسی اور کی اصلاح کرے، اللہ کریم اس کے لئے صحرا کی ریت کے ذرّوں کے برابر اجر لکھتا ہے۔

من طلب علماً فأدركه كُتب له كفلانِ من الأجرِ ، ومَنْ طلب علماً فلم يدركه كُتب له كفلٌ من الأجرِ (ع والحاكم في الكنى ، طب ، هق وتمام ، ت وابن عساكر عن واثلة) .

ترجمہ: جس نے علم حاصل کیا اور اُسے پالیا، اس کے لئے اجر کے دو خزانے لکھے جائیں گے اور جس نے علم طلب کیا لیکن پا نہ سکا اس کے لئے اجر کا ایک خزانہ ہے۔

من طلب العلمَ فهو في سبيلِ الله حتى يرجع (حل عن انس) .

ترجمہ: جس نے علم طلب کیا، وہ اللہ کریم کے راستے میں رہتا ہے، جب تک کہ واپس نہیں لوٹتا۔

من غدا يطلب علماً كان في سبيل الله حتى يرجع وإن الملائكة لتضعُ أجنحتها لطالبِ العلمِ (طب - عن صفوان ابن عسال) .

ترجمہ: جس نے حصولِ علم میں صبح کی، وہ ایسے ہے جیسے اللہ کریم کے راستے میں جانے والا، یہاں تک کہ لوٹ آئے اور بیشک فرشتے طالب علم کے لئے اپنے پر پھیلاتے ہیں۔

من غدا يطلُبُ العلمَ صلّتْ عليه الملائكةُ وبورك له في معيشتِه ولم ينتقصْ من رزقه وكانَ مباركاً عليه (عق -

Marfat.com

عن ابي سعيد) .

ترجمہ: جس نے علم حاصل کرتے ہوئے صبح کی، اس کے لئے فرشتے دعا کرتے ہیں اور اس کے روزگار میں برکت ہوتی ہے۔ اور اس کے رزق میں کوئی کمی نہیں کی جاتی اور اس کیلئے (علم حاصل کرنا) مبارک ہو۔

من كان في طلب العلم كانت الجنةُ في طلبه ، ومن كان في طلبِ المعصيةِ كانتِ النارُ في طلبه (ابن النجار ـ عن ابن عمر).

ترجمہ: جو علم کی طلب میں ہوتا ہے، جنت اس کی طالب ہو جاتی ہے اور جو گناہ کی طلب میں ہوتا ہے جہنم اس کی طالب رہتی ہے۔

من لم يطلبِ العلمَ صغيراً فطلبَه كبيراً فماتَ ماتَ شهيداً (ابن النجار ـ عن جابر) .

ترجمہ: جس نے چھوٹی عمر میں علم حاصل نہ کیا اور بڑی عمر میں اسے سیکھنے لگا، جب اسے موت آئی تو وہ شہید کی موت مرا۔

الغدوُ والرواحُ في طلبِ العلمِ أفضلُ عندَ الله من الجهادِ في سبيل الله عز وجل (ابن النجار ـ عن ليث عن مجاهد عن ابن عباس ؛ ك في تاريخه ـ عن نهشل عن الضحاك عن ابن عباس).

ترجمہ: علم کی طلب میں صبح و شام کرنا، اللہ کریم کے راستے میں جہاد کرنے سے افضل ہے۔

ما انتعل عبدٌ قط ولا تخفّف ولبسَ ثوباً ليغدُوَ في طلبِ العلمِ إلا غُفِرتْ لهُ ذنوبُه حيثُ يخطُو عتبةَ بابِ بيتِه (ابو نعيم ـ عن علي) .

Marfat.com

ترجمہ: کسی بندے نے بھی نہ کبھی جوتا پہنا، نہ اتارا نہ ہی کپڑا پہنا، تاکہ وہ صبح کے وقت علم کی طلب میں نکلے۔ مگر یہ کہ اس کے گناہ اسی وقت بخش دیئے جاتے ہیں جب وہ اپنے گھر کی دہلیز سے قدم باہر رکھتا ہے۔

ما انتعلَ عبدٌ قطُّ ولا تخففَ ولا لبس ثوباً ليغدُوَ في طلبِ العلمِ يتعلمه إلا غُفرت له ذنوبه حيث يخطو عتبة باب بيته (طس وتمام وابن عساكر - عن ابي الطفيل عن علي ،وفيه اسماعيل بن يحيى التيمي كذاب يضع).

ترجمہ: کسی بندے نے بھی نہ کبھی جوتا پہنا، نہ اتارا اور نہ ہی کپڑا پہنا، تاکہ وہ صبح کے وقت علم کی طلب میں نکلے، مگر یہ کہ اس کے گناہ اسی وقت بخش دیئے جاتے ہیں جب وہ اپنے گھر کی دہلیز سے قدم باہر رکھتا ہے۔

ما من رجل يسلك طريقاً يطلبُ فيه علماً إلا سهّل الله له طريق الجنة ومن أبطأ به عمله لم يُسرع به نسبُه (حب - عن ابي هريرة).

ترجمہ: نہیں کوئی آدمی جو کسی ایسے طریقہ پر چلے جس سے علم سیکھے، مگر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتے ہیں اور جسے اس کا عمل پیچھے رکھے گا، اس کا نسب اسے آگے نہیں لا سکے گا۔

. إذا تعلمت باباً من العلم خيرٌ لك من أن تُصلِيَ ألفَ ركعةٍ تطوعاً متقبَّلةٍ وإذا علّمت الناس عُمِلَ به او لم يُعمل به فهو خيرٌ لك من ألفِ ركعةٍ تطوعاً متقبلةٍ (الديلمي - عن ابي ذر).

ترجمہ: جب تُو علم کا کوئی باب سیکھے تو یہ تیرے لئے اس سے بہتر ہے کہ تُو ایک ہزار رکعت نفل

Marfat.com

نماز پڑھے اور جب تو لوگوں کو علم سکھائے، اس پر عمل کیا جائے یا نہ کیا جائے، یہ تیرے لئے ایک ہزار رکعت مقبول نفل نماز سے افضل ہے۔

من تعلم حديثين اثنين ينفعُ بهما نفسه أو ويُعلمهما غيره وينتفعُ به كان خيراً لهُ من عبادةِ ستينَ سنةً (الديلمي - عن البراء) .

ترجمہ: جس نے دو حدیثیں سیکھیں، جن سے وہ اپنے نفس کو فائدہ پہنچائے، یہ اس کے لئے ساٹھ (۶۰) سال کی عبادت سے افضل ہے۔

من تعلم للهِ وعلّم لله كُتب في ملكوتِ السماواتِ عظيماً (الديلمي - عن ابن عمر) .

ترجمہ: جس نے اللہ کریم کے لئے علم سیکھا اور اللہ کریم کے لئے علم سکھایا، آسمان کی بادشاہیوں میں اسے بہت بڑا سمجھا جاتا ہے۔

من تعلم آيةً من كتاب الله عز وجل استقبلتهُ يومَ القيامةِ تضحكُ في وجهه (طب - عن ابي امامة) .

ترجمہ: جس نے اللہ کریم کی کتاب سے ایک آیت سیکھی، وہ قیامت کے روز مسکراتی ہوئی اس کا استقبال کرے گی۔

من تعلم باباً من العلمِ عَمِل به أو لم يَعمل به كان أفضلَ من صلاةِ ألف ركعةٍ فاذا هو عَمِل به أو علّمه كان له ثوابُه وثوابُ من يعملُ به إلى يوم القيامة (الخطيب وابن النجار عن ابن عباس) .

ترجمہ: جس نے علم کا کوئی باب سیکھا، اس پر عمل کیا جائے یا نہ کیا جائے، وہ اس کے لئے ایک ہزار رکعت نفل نماز سے افضل ہے، اور جب اس پر عمل کیا جائے یا اسے آگے سکھایا

Marfat.com

جائے، تو اس کے لئے اس میں بھی ثواب ہے اور جو عمل کر رہا ہے، اس کے لئے بھی قیامت تک ثواب ہے۔

- من تعلم أربعين حديثاً ابتغاء وجه الله تعالى ليعلمه به أمتي في حلالهم وحرامهم حشره الله يوم القيامة عالماً (ابو نعيم - عن علي).

ترجمہ: جس نے اللہ کریم کی خوشنودی کے لئے چالیس (۴۰) حدیثیں سیکھیں، جن سے وہ میری امت کو، ان کے حلال اور حرام کی تعلیم دے، اللہ کریم قیامت کے روز اس کا حشر عالم کے طور پر کرے گا

من تعلم حرفاً من العلم غفر الله له البتة، ومن ولي حبيباً في الله غفر الله له، ومن نام على وضوء غفر الله له ومن نظر في وجه أخيه غفر الله له، ومن ابتدأ بأمر وقال: بسم الله غفر الله له (الرافعي - عن علي).

ترجمہ: جس نے علم کا ایک لفظ سیکھا، اللہ کریم نے اسے بخش دیا۔ اور جس نے کسی سے اللہ کریم کی خاطر محبت کی، اللہ کریم نے اسے بخش دیا اور جو وضو کر کے سو یا، اللہ کریم نے اسے بھی بخش دیا، اور جس نے (محبت سے) اپنے بھائی کے چہرے کی طرف دیکھا، اللہ کریم نے اسے بھی بخش دیا، اور جس نے کسی کام کے آغاز میں "بسم اللہ" پڑھی، اللہ کریم نے اسے بھی بخش دیا۔

من تفقه في دين الله كفاه الله همه ورزقه من حيث لا يحتسب (الرافعي - عن ابي يوسف عن ابي حنيفة عن عن انس؛ الخطيب وابن النجار - عن ابي يوسف عن ابي حنيفة عن عبد الله بن جزء الزبيدي).

Marfat.com

ترجمہ : جو کوئی اللہ کریم کے دین میں سوجھ بوجھ حاصل کرتا ہے، اللہ کریم اس کے غم کا مداوا کرنے کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔ اور اسے وہاں سے رزق عطا کرتا ہے۔ جہاں سے گمان بھی نہیں ہوتا۔

من دخل مسجدي هذا ليتعلم خيراً أو ليعلمه كان بمنزلة المجاهد في سبيل الله ، ومن دخله بغير ذلك من أحاديث الناس كان بمنزلة من يرى ما يعجبه وهو شيء لغيره
(طب ، ض - عن سهل بن سعد) .

ترجمہ : جو کوئی میری اس مسجد میں داخل ہوا تاکہ وہ بھلائی سیکھے یا سکھائے، وہ مجاہد فی سبیل اللہ کے درجے پر ہے۔ اور جو کوئی اس کے علاوہ لوگوں کی باتوں کے لئے داخل ہوا، وہ اس درجے پر ہے جو اس نے چاہا۔ وہ ایسے ہے جیسے کوئی غیر کی چیز کو دیکھتا ہے۔

من دخل مسجدنا هذا ليتعلم خيراً أو يعلمه كان كالمجاهد في سبيل الله ومن دخله لغير ذلك كان كالناظر إلى ما ليس له (حم ، حب - عن ابي هريرة) .

ترجمہ : جو کوئی میری اس مسجد میں داخل ہوا تاکہ وہ بھلائی سیکھے یا سکھائے، وہ ایسے ہے جیسے مجاہد فی سبیل اللہ، اور جو کوئی اس کے علاوہ داخل ہوا، وہ ایسے ہے جیسے کوئی دوسرے کی چیز دیکھنے والا ہوتا ہے۔

من غدا يريدُ العلمَ يتعلَّمُه لله فُتِحَ له بابٌ إلى الجنةِ ، وفرشتْ له الملائكةُ أكنافها وصلّت عليه ملائكةُ السماواتِ وحيتانُ البحور وللعالمِ على العابدِ من الفضل كفضل القمر ليلة البدر على أصغر كوكب في السماء والعلماء ورثةُ الأنبياء

Marfat.com

إن الأنبياء لم يُورِّثوا ديناراً ولا درهماً لكنهم ورَّثوا العلمَ ، فمن أخذه أخذ بحظه ، وموتُ العالمِ مصيبةٌ لا تُجبَرُ وثلمةٌ لا تُسَدُّ وهو نجمٌ طُمِسَ ، وموتُ قبيلة أيسرُ مِنْ موت عالِمٍ (طب ، هب - عن ابي الدرداء) مرَّ الحديث برقم (٢٨٨٢٣) .

ترجمہ: جس نے اللہ کی رضا کے لئے علم حاصل کرتے ہوئے صبح کی، اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور فرشتے اس کے لئے پر بچھاتے ہیں۔ آسمانوں کے فرشتے اور سمندروں کی مچھلیاں اس کے لئے دعا کرتی ہیں اور عالم کو عابد پر ایسے فضیلت حاصل ہے جیسے آسمان میں چودھویں کے چاند کو چھوٹے ستارے پر ہوتی ہے۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں، بیشک انبیاء، وراثت میں دینار اور درہم نہیں چھوڑتے، بلکہ وہ وراثت میں علم چھوڑتے ہیں۔ جس نے اسے حاصل کیا، اس نے اپنا حصہ پا لیا، اور عالم کی موت ایک ایسی مصیبت ہے جس کا جبران نہیں ہو سکتا اور ایک دراڑ ہے جس کا نشان مٹایا نہیں جا سکتا، وہ جھڑتا ہوا ستارہ ہے اور ایک قبیلہ کی موت ایک عالم کی موت سے ہلکی ہے۔

منْ غدا إلى المسجد لا يريدُ إلا أن يتعلَّم خيراً أو يُعلِّمه كان له كأجرِ معتمرٍ تامِّ العمرة ، ومن راح إلى المسجد لا يريدُ إلا ليعلَمَ خيراً أو يعلِّمه فله أجرُ حاجٍّ تامِّ الحجة (طب ، ك ، حل وابن عساكر ، ص - عن ابي امامة) .

ترجمہ: جس نے مسجد میں صبح کی، اور وہ نہیں چاہتا تھا مگر یہ کہ بھلائی سیکھے یا سکھائے، اس کے لئے ایک عمرہ کرنے والے کے برابر اجر ہے جس کا عمرہ مکمل ہو چکا ہے اور جس نے مسجد میں شام کی اور وہ نہیں چاہتا تھا مگر یہ کہ بھلائی سیکھے یا سکھائے اس کے لئے ایک

Marfat.com

حاجی کا اجر ہے جس کا حج مکمل ہو چکا ہے۔

رحم اللہ رجلاً تعلم فریضة أو فریضتین وعمل بہما أو علمہما من یعمل بہما (ابو الشیخ عن ابی ہریرۃ) .

ترجمہ : اللہ کریم اس آدمی پر رحم فرماتا ہے جو ایک یا دو فرض سیکھتا ہے اور ان پر عمل کرتا ہے یا یہ کسی اور کو سکھاتا ہے جو ان پر عمل کرتا ہے۔

ما من رجل تعلم کلمة أو کلمتین أو ثلاثاً أو أربعاً أو خمساً مما فرض اللہ تعالی ورسولہ فتعلمہن وعلمہن إلا دخل الجنة (ابن النجار - عن ابی ہریرۃ) .

ترجمہ : جو آدمی ایک کلمہ یا دو یا تین یا چار یا پانچ کلمے اللہ کریم اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے فرض سے سیکھے، اس کے لئے ان کا سیکھنا اور سکھانا نہیں، مگر جنت میں داخل ہونا ہے۔

تعلموا الفرائض وعلموہ الناس فانہ نصف العلم ، وإنہ ینسی وہو أول ما ینتزع من أمتي (الشیرازي في الألقاب ، ق - عن ابي ہریرۃ) .

ترجمہ : فرائض سیکھو اور انہیں لوگوں کو سکھاؤ، کیونکہ یہ علم کا آدھا حصہ ہیں، اور بیشک یہ بھول جانے والی چیز ہے اور یہ وہ پہلی چیز ہے جو میری امت سے اٹھا لی جائے گی۔

تعلموا العلم وعلموہ الناس وتعلموا الفرائض وعلموہا الناس (نط - عن ابي سعید) .

ترجمہ : علم کو سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ اور فرائض سیکھو اور انہیں لوگوں کو سکھاؤ۔

تعلموا العلم وعلموہ الناس (ھب - عن ابي بکر) .

Marfat.com

ترجمہ : علم حاصل کرو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ ۔

تعلَّموا العلمَ قبل أن يُرفع ، فإن أحدكم لا يدري متى يَفتقرُ إلى ما عنده وعليكم بالعلم ، وإياكم والتنطعَ والتبدعَ والتعمقَ وعليكم بالعتيقِ (الديلمي - عن ابن مسعود) .

ترجمہ : علم کو حاصل کرو اس سے پہلے کہ یہ اٹھالیا جائے ، اس لئے کہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اس کے پاس جو کچھ ہے وہ ختم ہو جائے ، لہذا علم سیکھتے رہو ۔ خبردار ، دین میں تکلف کرنے ، نئی باتیں (بدعتیں) ایجاد کرنے اور خواہ مخواہ بال کی کھال اتارنے سے بچو اور تم پر (دین کی) پرانی باتوں پر عمل پیرا ہونا فرض ہے ۔

تعلَّموا العلمَ قبل أن يُرفع ، فإن أحدكم لا يدري متى يفتقرُ إلى ما عنده (الديلمي - عن ابي هريرة) .

ترجمہ : علم کو حاصل کرو اس سے پہلے کہ یہ اٹھالیا جائے ، اس لئے کہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اس کے پاس جو کچھ ہے وہ ختم ہو جائے گا ۔

تعلَّموا العلمَ فإن تعليمه خشيةٌ وطلبه عبادةٌ ومذاكرته تسبيحٌ والبحثَ عنه جهادٌ (الخطيب في المتفق والمفترق - عن معاذ ، وفيه كنانة بن جبلة قال ابن معين كذاب وقال ابو حاتم محله الصدق وقال السعدي ضعيف جداً ورواه الديلمي وزاد : وتعليمه لمن لا يعلمه صدقةٌ وبذله لأهله قربةٌ لأنه معالمُ الحلال والحرام ومنارُ سبيلِ الجنةِ والأنيسُ في الوحشةِ والصاحبُ في الوحدة والمحدثُ في الخلوة والدليلُ على السراء والضراء والسلاحُ على الأعداء

Marfat.com

والزينُ عند الأخلاء والقربُ عند الغرباء ، ويرفعُ اللهُ به أقواماً فيجعلهم في الجنةِ قادةً ، ورواه بطوله ابن لال وابو نعيم ـ
عن معاذ موقوفاً)

ترجمہ: علم حاصل کرو، یقیناً اس کا حاصل کرنا خوف ہے اور اس کی طلب عبادت ہے اور اس کا مذاکرہ کرنا تسبیح ہے اور اس کی بحث جہاد ہے۔
دیلمیؒ نے جس طرح اس حدیث کو روایت کیا ہے، اس میں یہ اضافہ ہے:
جو علم نہیں رکھتا اسے تعلیم دینا صدقہ ہے۔ اپنے اہل کے لئے اسے خرچ کرنا قربت کا ذریعہ ہے۔ کیونکہ یہ حلال اور حرام کی رہنمائی کرنے والا ہے۔ جنت کے راستے کا مینار ہے وحشت میں دوست ہے۔ تنہائی میں ساتھی ہے۔ خلوت میں بات چیت کرنے والا ہے۔ سختی اور مصیبت میں راہنما ہے۔ دشمنوں پر اسلحہ ہے۔ دوستوں کے لئے زینت ہے۔ اجنبیوں کے لئے ذریعۂ قرب ہے اور اس کے ذریعے اللہ کریم قوموں کو بلند کرتے ہیں اور انہیں جنت میں سردار بنا دیتے ہیں۔

یا أیها الناس علیکم بالعلم قبل أن یُقبض وقبل أن یُرفع ، العالم والمتعلم شریکان في الأجر ولا خیر في سائر الناس بعد
(طب والخطیب ـ عن ابي امامة) .

ترجمہ: اے لوگو! تمہارے اوپر علم کا حاصل کرنا فرض ہے۔ اس سے پہلے کہ یہ سمیٹ لیا جائے۔ اور یوں بھی کہا گیا ہے کہ اس سے پہلے کہ اس کو اٹھا لیا جائے۔ عالم اور طالب علم، اجر میں دونوں شریک ہیں، اور اس کے علاوہ سارے لوگوں میں کوئی بھلائی نہیں۔

یا أیها الناسُ خُذوا من العلمِ قبل أن یُقبضَ العلمُ وقبل أن یُرفعَ العلمُ قیل : یا رسول الله کیف یُرفعُ العلمُ وهذا

Marfat.com

القرآنُ بين أظهرِنا ؟ فقال : اي ثكلتكَ أمُّك وهذه اليهودُ والنصارى بين أظهُرِهم المصاحفُ لم يُصبِحوا يتعلقوا بالحرفِ مما جاءتهم به انبياؤُهم ، ألا وإن من ذهابِ العلمِ أن يذهب حملتُه ثلاثَ مرارٍ (حم والدارمي ، طب وابو الشيخ في تفسيره وابن مردويه - عن ابي امامة) .

ترجمہ : اے لوگو ! علم میں سے حاصل کرو اس سے پہلے کہ علم سمیٹ لیا جائے اور اس سے پہلے کہ علم اٹھایا جائے ۔ (صحابہ کرامؓ نے عرض کیا : یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) علم کیسے اٹھایا جائے گا اور یہ قرآن ہمارے پاس موجود ہے ؟ فرمایا : تجھے تیری ماں روئے ، یہ یہودی اور عیسائی بھی تو اپنے پاس مصاحف (کتابیں) رکھتے تھے* لیکن انہوں نے اس نصیحت پر عمل نہ کیا ، جسے ان کے انبیاء کرامؑ لے کر آئے تھے ۔ سن لو ! قرآن حکیم کا جانا ، ان لوگوں کا اٹھ جانا ہے جو اسے اٹھانے والے ہیں ۔ آپؐ نے تین بار یہ فرمایا ۔

اس* کا ترجمہ یوں بھی ہے :
لیکن ان لوگوں نے ان کی صحبت نہ اختیار کی جو اس علم سے تعلق رکھتے تھے جو ان کے انبیائے کرامؑ لے کر ان کے پاس آئے تھے ۔ . . . .

الناسُ رجلان : عالِمٌ أو متعلمٌ هما في الأجر سواءٌ ولا خير فيما بينهما من الناس (طس - عن ابن مسعود) .

ترجمہ : آدمی دو ہیں ۔ ایک استاد ، دوسرا شاگرد ، دونوں اجر میں برابر ہیں ، ان دونوں کے درمیان جتنے لوگ ہیں ، ان میں کوئی بھلائی نہیں ہے ۔

ترجمۂ دیگر : آدمی دو (طرح کے) ہیں ایک عالم اور دوسرا طالب علم ، ان دونوں کے درمیان جتنے لوگ ہیں ان میں کوئی بھلائی نہیں ہے ۔

ليس منا إلا عالمٌ أو متعلمٌ (ابو علي منصور بن

Marfat.com

عبد الخالدي الهروي في فوائده وابن النجار والديلمي عن ابن عمر).

ترجمہ: ہم میں سے نہیں مگر استاد یا شاگرد۔
ترجمہ دیگر: ہم میں سے نہیں مگر عالم یا طالب علم۔

ما مِنْ أحدٍ إلا وعلى بابه ملكان، فاذا خرج قالا: اغدُ عالِماً أو متعلماً ولا تكن الثالثَ (ابو نعيم - عن ابي هريرة).

ترجمہ: نہیں کوئی ایک مگر یہ کہ اس کے دروازے پر دو فرشتے ہیں۔ پس جب وہ (دروازے سے) نکلتا ہے تو وہ کہتے ہیں: *استاد یا شاگرد کی حالت میں صبح کر اور تیسرا مت ہو۔
دوسرا* ترجمہ: عالم یا طالب علم کی حالت میں صبح کر اور تیسرا مت ہو۔

كِلا المجلسين على خيرٍ أحدهما أفضل من الآخرِ أما هؤلاء فيدعون الله ويرغبون إليه إن شاء أعطاهم وإن شاء منعهم، وأما هؤلاء فيتعلمون ويُعلِّمون الجاهل، وإنما بُعثتُ مُعلماً وهؤلاء أفضلُ (طب - عن ابن عمر).

ترجمہ: دو مجلسیں بھلائی والی ہیں جن میں سے ایک دوسری سے افضل ہے۔ ایک تو وہ ہے جس میں لوگ اللہ کریم کو پکارتے ہیں اور اس کی طرف رغبت کرتے ہیں۔ اگر وہ (اللہ کریم) چاہتا ہے تو انہیں عطا کر دیتا ہے اور اگر چاہتا ہے تو ان سے روک لیتا ہے۔ اور دوسری وہ جس میں علم سیکھتے ہیں اور ان پڑھوں کو علم سکھاتے ہیں اور بیشک میں معلم (استاد) بنا کر بھیجا گیا ہوں اور یہ (معلم والی مجلس) افضل ہے۔

إذا أراد اللهُ بعبدٍ خيراً يفقهه (طب- عن ابن مسعود).

ترجمہ: جب اللہ کریم بندے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، تو اسے سوجھ بوجھ دے دیتا ہے۔

من يُرد اللهُ به خيراً يُفقههُ في الدين، وإنما أنا

Marfat.com

قاسمٌ ويُعطي اللهُ (حم - عن ابي هريرة) .

ترجمہ : اللہ کریم جس کے ساتھ بھلائی کرنے کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کردیتا ہے اور بیشک میں بانٹنے والا ہوں اور اللہ کریم عطا کرتا ہے ۔

من يُرِدِ الله به خيراً يفقههُ في الدين ويلهمه رشده (طب - عن معاوية ؛ حل - عن ابن مسعود) .

ترجمہ : اللہ کریم جس سے بھلائی کرنے کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کردیتا ہے اور اس کو ہدایت الہام کردیتا ہے ۔

إنما الناسُ معادنُ خيارُهم في الجاهلية خيارُهم في الإسلام إذا فقهوا لا يُؤذَيَنَّ مسلمٌ بكافرٍ (ابن عساكر - عن ام سلمة) قالت لما قدم عكرمة بن ابي جهل جعل يمر بالانصار فيقولون هذا ابن عدو الله ابي جهل فشكى ذلك إلى النبي ﷺ فخطب الناس فقال - فذكره .

ترجمہ : بیشک انسان کانیں ہیں ، ان کے جو لوگ جاہلیت میں بہتر تھے وہی اسلام میں بہتر ہیں ، بشرطیکہ وہ دین کی سوجھ بوجھ حاصل کریں ۔ مسلمان کو کافر کہہ کر تکلیف نہ دی جائے ۔

اس حدیث کو ابن عساکرؒ نے ام المومنین اُمّ سلمہؓ سے روایت کیا ہے ، وہ فرماتی ہیں : جب حضرت عکرمہؓ بن ابی جہل (مکہ سے مدینہ) تشریف لائے تو وہ انصارؓ کے قریب سے گزرے ، اس وقت انصارؓ نے کہا ، یہ اللہ کریم کے دشمن ابوجہل کا بیٹا ہے ۔ حضرت عکرمہؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی ، تو آپؐ نے لوگوں سے خطاب فرمایا اور مذکورہ بالا حدیث ارشاد فرمائی ۔

الناسُ معادنُ خيارُهم في الجاهليةِ خيارُهم في الاسلامِ إذا فقهوا لا تُؤذوا مسلماً بكافرٍ (ك وتعقب - عن ام سلمة)

Marfat.com

ترجمہ: لوگ کانوں کی طرح ہیں، ان کے جو آدمی جاہلیت میں بہتر تھے، وہی اسلام میں بہتر ہیں بشرطیکہ وہ دین کی سوجھ بوجھ حاصل کریں۔ مسلمان کو کافر کہہ کر تکلیف نہ دی جائے۔

النَّاسُ معادنُ في الخيرِ والشرِّ خيارُهم في الجاهليةِ خيارُهم في الاسلام إذا فقِهوا (العسكري في الأمثال ـ عن ابي هريرة).

ترجمہ: لوگ بھلائی اور شر میں کانوں کی مانند ہیں، ان کے جو لوگ جاہلیت میں بہترین تھے، وہی اسلام میں بہترین ہیں بشرطیکہ وہ دین کی سوجھ بوجھ حاصل کریں۔

خيارُكم في الإسلامِ خيارُكم في الجاهليةِ (ابن عساكر ـ عن سعيد بن أبي العاص).

ترجمہ: اسلام میں تمہارے بہترین لوگ وہی ہیں جو جاہلیت میں تمہارے بہترین تھے۔

إن لقمانَ قال لابنه: يا بُنيَّ عليك بمجالسِ العلماءِ واستمعْ كلامَ الحكماءِ فان الله عز وجل يُحيي القلبَ الميتَ بنورِ الحكمةِ كما يُحيي الأرضَ الميتةَ بوابلِ المطرِ (طب والرامهرمزي في الأمثال ـ عن ابي امامة وسنده ضعيف)

ترجمہ: بیشک لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا: اے بیٹا! علماء کی مجلسوں میں بیٹھنا اور داناؤں کا کلام سننا تیرے اوپر فرض ہے، یقیناً اللہ کریم مردہ دل کو دانائی کے نور سے زندہ کرتا ہے، جیسے مردہ زمین کو بارش کے قطروں سے زندہ کرتا ہے۔

حملةُ العلمِ في الدنيا خلفاءُ الأنبياءِ في الآخرةِ من الشهداء (الخطيب عن ابن عمر).

ترجمہ: دنیا میں علم کے حامل انبیاء کے خلفاء ہیں اور آخرت میں شہداء ہیں

من استقبلَ العلماءَ فقد استقبلني، ومن زار العلماءَ فقد زارني، ومن جالسَ العلماءَ فقد جالسني، ومن جالسني فكأنما

Marfat.com

جالس ربي (الرافعي - عن بهز بن حكيم عن ابيه عن جده) .

ترجمہ: جس نے علماء کا استقبال کیا، اس نے میرا استقبال کیا، جس نے علماء کی زیارت کی اس نے میری زیارت کی اور جو علماء کے ساتھ بیٹھا، وہ میرے ساتھ بیٹھا، اور جو میرے ساتھ بیٹھا، وہ ایسے ہے جیسے وہ میرے رب کے ساتھ بیٹھا۔

من علّم آيةً من كتاب الله وسنةً في دينِ الله هيأ اللهُ له من الثوابِ يوم القيامة مالا يكونُ ثوابٌ أفضلَ مما هيأ له

ابو الشيخ عن عبد الله بن ضرار عن يزيد الرقاشي وهما ضعيفان عن انس) .

ترجمہ: جس نے کتاب اللہ کی کوئی آیت اور اللہ کے دین کے بارے میں کوئی سنت سکھائی اللہ کریم قیامت کے روز اس کے لئے ایسا ثواب تیار کریں گے جس سے بہتر کوئی ثواب نہیں ہوگا۔

من علّم آيةً من كتاب الله كان له مثلُ أجرِ من تعلّمها

ضعفين (ابن لال - عن عثمان).

ترجمہ: جس نے کتاب اللہ (قرآن مجید) سے ایک آیت سکھائی، اس کے لئے ایسا اجر ہے جیسے کسی نے اس سے دگنا سیکھا ہو۔

إن دينَ الله تعالى لن ينصُرَه إلا من حاطه من جميع جوانبه (الديلمي - عن ابن عباس)

ترجمہ: اللہ کریم کے دین کی کوئی مدد نہیں کرتا، مگر وہی جو اسے تمام اطراف سے گھیر لیتا ہے۔

من علّم آيةً من كتاب الله كان له ثوابُها ما تُليت

(ابن لال - عن ابان عن عثمان) .

ترجمہ: جس نے کتاب اللہ (قرآن مجید) سے کوئی آیت سکھائی، اس کے لئے اس (آیت) کا ثواب ہے، جب تک وہ تلاوت کی جاتی رہے گی۔

Marfat.com

ما تصدق الناسُ بصدقةٍ مثلَ علمٍ ينشرُ (طب وابن النجار - عن سمرة).

ترجمہ: لوگوں نے کوئی صدقہ علم کو پھیلانے کی مانند نہیں کیا۔

ما مِنْ صدقةٍ يتصدقُ بها رجلٌ على أخيه أفضلَ من علمٍ يُعلّمه إياه (ابن النجار من طريق ابي بكر بن ابي مريم - عن راشد بن سعد وحبيب بن عبيد وضمرة بن حبيب مرسلا).

ترجمہ: کوئی شخص بھی اس سے بہتر صدقہ نہیں کرتا جو وہ اپنے بھائی کو علم سکھاتا ہے۔

نِعْمَ الفائدةُ للعبدِ ونعمَ الهديةُ الكلمةُ من كلامِ الحكمة يسمعُها الرجلُ فيلتوي عليها حتى يهديَها إلى أخيه المسلم (هناد وابن شمشليق في جزئه - عن عبد الرحمن بن يزيد عن ابيه ؛ ابو نعيم - عن ابن عباس)

ترجمہ: بہت ہی عمدہ فائدہ ہے آدمی کے لئے اور بہت ہی اعلیٰ تحفہ ہے، دانائی کی بات سے ایک کلمہ جسے آدمی سنے اور پھر اسے دوسرے پر لوٹا دے، یہاں تک کہ اپنے مسلمان بھائی کو اس سے ہدایت دے۔

إن أفضلَ الهديةِ أو أفضلِ العطيةِ الكلمةُ من كلام الحكمةِ يسمعُها العبدُ ثم يتعلّمُها ثم يُعلّمها أخاهُ خيرٌ له من عبادةِ سنةٍ على نيتِها (تمام وابن عساكر - عن انس ، وفيه عبد العزيز بن عبد الرحمن البالسي متهم).

ترجمہ: بیشک دانائی کی بات سے ایک کلمہ افضل ہدیہ یا افضل عطیہ ہے، جسے بندہ سنے، پھر اسے سیکھے، پھر اسے اپنے بھائی کو سکھائے، یہ اس کے لئے ایک سال کی صحیح نیت کی عبادت سے بہتر ہے۔

Marfat.com

ما أهدى مسلمٌ لأخيه هديةً أفضلَ من كلمةِ حكمةٍ يزيده الله تعالى بها هُدىً أو يردُّه بها عن ردى (ع - عن ابن عمر) .

ترجمہ: کسی مسلمان نے اپنے بھائی کو دانائی کی بات سے بہتر ہدیہ نہیں دیا ہوگا۔ اللہ کریم اس کے ذریعے ہدایت کو بڑھاتے ہیں یا اس کے ذریعے گندی چیز کو مٹاتے ہیں۔

اتبعوا العلماء فانهم سرجُ الدنيا ومصابيحُ الآخرةِ الديلمي - عن انس) .

ترجمہ: علماء کی اتباع کرو بیشک وہ دنیا کے سورج اور آخرت کے چراغ ہیں۔

إذا كان يومُ القيامة جمعَ اللهُ العلماء فقال : إني لم استودعْ حكمتي قلوبكم وأنا أريدُ أن أعذبكم ادخلوا الجنة (عد ، كر - عن ابي امامة وواثلة معاً) .

ترجمہ: قیامت کے روز جب اللہ کریم علماء کو جمع کرے گا تو ان سے پوچھے گا، میں نے تمہارے قلوب میں اپنی حکمت اس لئے نہیں بھری تھی کہ تمہیں عذاب دوں، بس جنت میں داخل ہو جاؤ۔

يقولُ الله تبارك وتعالى للعلماء يوم القيامة إذا قعدَ على كرسيه لقضاء عباده : إني لم أجعلْ علمي وحلمي فيكم إلا وأنا أريدُ أن أغفرَ لكم على ما كان منكم ولا أبالي (طب وابو نعيم عن ثعلبة بن الحكم الليثي وحسن) .

ترجمہ: اللہ کریم قیامت کے روز جب قضا کی کرسی پر اپنے بندوں کا فیصلہ فرمائیگا تو علماء سے کہے گا، میں نے اپنا علم اور حلم تمہیں عطا نہیں کیا تھا مگر یہ کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ جو تمہارے گناہ ہیں وہ سارے بخش دوں اور مجھے اس کی کوئی پروا نہیں۔

يقولُ اللهُ تباركَ وتعالى يوم القيامة : يا معشرَ العلماء إني لم أضع علمي فيكم إلا لمعرفتي بكم قوموا فاني قد غفرتُ لكم

Marfat.com

(الطبسي في الترغيب - عن جابر) .

ترجمہ : اللہ کریم قیامت کے روز فرمائے گا : اے علماء کی جماعت ! میں نے اپنا علم تم میں نہیں رکھا تھا مگر یہ کہ تم میری معرفت پاؤ ، بس کھڑے ہو جاؤ ، میں نے تمہیں بخش دیا ۔

ليس من عالمٍ إلا وقد أخذَ الله ميثاقه يومَ أخذَ ميثاقَ النبيينَ يرفع عنه مساوي عمله بمجالس علمه إلا أنه لايُوحى إليه (ابو نعيم - عن ابن مسعود) .

ترجمہ : کوئی نہیں عالم مگر یہ کہ اللہ کریم نے اس سے اس روز عہد لیا کہ اسے اس کے عمل کے مطابق علم کی مجالس سے اٹھائے گا ۔ ہاں البتہ اس پر وحی نہیں کی جائے گی ۔

ما استودع الله تعالى عبداً علماً - وفي لفظ : عقلاً إلا وهو مستنقذه به يوماً ما (الديلمي - عن انس) .

ترجمہ : اللہ کریم کسی بندے کو علم نہیں دیتے ، اور ایک روایت میں ہے کہ عقل نہیں دیتے ، مگر یہ کہ اس کو قیامت کے دن اس کے ذریعے بچائیں گے ۔

إذا كان يومُ القيامةُ يوزنُ دمُ الشهداء بمداد العلماء فيرجحُ مدادُ العلماء على دم الشهداء (ابن النجار - عن ابن عباس) .

ترجمہ : جب قیامت کے روز شہیدوں کا خون علما کی سیاہی (روشنائی) تولا جائے گا تو علماء کی سیاہی شہیدوں کے خون پر بھاری ہو جائے گی ۔

يبعثُ الله تعالى العباد يوم القيامة ثم يميزُ العلماء فيقولُ : يا معشر العلماء إني لم أضعْ فيكم علمي وأنا أريدُ أن أعذبكم اذهبوا فقد غفرتُ لكم (طب - عن ابن مسعود) .

ترجمہ : قیامت کے روز اللہ تعالیٰ لوگوں کو اٹھائے گا ، پھر علماء کو علیحدہ کرے گا اور فرمائے گا : اے علماء کی جماعت ! میں نے اپنا علم تمہیں اس لئے عطا نہیں کیا تھا کہ میں تمہیں عذاب دوں ، جاؤ میں نے تمہیں بخش دیا ۔

Marfat.com

يوزنُ يوم القيامة مدادُ العلماء ودمُ الشهداء (ابن عبد البر في العلم - عن ابي الدرداء) .

ترجمہ : شہیدوں کا خون علماء کی سیاہی سے تولا جائے گا ، اور علماء کی سیاہی شہیدوں کے خون پر بھاری ہو جائے گی ۔

يوزنُ مدادُ العلماء ودمُ الشهداء يرجحُ مدادُ العلماء على دمِ الشهداء (ابن الجوزي في العلل وابن النجار - عن ابن عمر) .

ترجمہ : شہیدوں کا خون علماء کی سیاہی سے تولا جائے گا ، علماء کی سیاہی شہیدوں کے خون پر بھاری ہو جائے گی

يُبعَثُ العالمُ والعابدُ فيقالُ للعابدِ : ادخلِ الجنةَ ويقالُ للعالمِ : اثبُتْ حتى تشفع للناس بما أحسنت أدبهم (عد ، هب وضعفه عن جابر) .

ترجمہ : عالم اور عابد (کو قیامت کے روز) اٹھایا جائے گا ۔ پھر عابد سے کہا جائے گا ، جنت میں داخل ہو جا اور پھر عالم سے کہا جائے گا ، ٹھہرا رہ ، یہاں تک کہ ان لوگوں کی سفارش کرے جن کے ادب (اخلاق) کی تو نے اصلاح کی ۔

أكرِموا العلماءَ ووقّروهم وأحِبّوا المساكينَ وجالسوهم وارحموا الأغنياءَ واعفُوا عن أموالهم (الديلمي - عن ابي الدرداء) .

ترجمہ : علماء کا اکرام کرو اور ان کی توقیر کرو ، اور مساکین سے محبت کرو اور ان کے ساتھ بیٹھو اور دولت مندوں پر رحم کرو اور انہیں ان کے مالوں سے معاف کر دو ۔

البركةُ مع أكابرِكم أهلِ العلم (الرافعي - عن ابن عباس)

ترجمہ : برکت تمہارے ان اکابرین کے ساتھ ہے جو علم والے ہیں ۔

البركةُ مع الأكابرِ (عد وقال غريب وابن عساكر - عن انس)

Marfat.com

ترجمہ : برکت اکابرین کے ساتھ ہے۔

نعم الرجلُ الفقيهُ إن احتيجَ إليه انتُفعَ به ، وان استغني عنهُ أغنى نفسه (ابن عساكر - عن علي)

ترجمہ : بہترین فقیہہ (دین کی سوجھ بوجھ رکھنے والا) ہے کہ جب اس کے پاس کوئی حاجت لے جائی جائے ، تو اس سے نفع اٹھایا جائے اور جب اس سے استغنیٰ برتا جائے تو وہ خود غنی بن جائے۔

والذي نفسُ محمدٍ بيده لعالمٌ واحدٌ أشدُّ على إبليسَ من ألفِ عابدٍ لأن العابدَ لنفسه والعالمَ لغيره (ابن النجار - عن ابن مسعود ، وفيه عمر بن الحصين) .

ترجمہ : اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے ، ایک اکیلا عالم شیطان پر ہزار عابد سے بھاری ہے کیونکہ عابد اپنی ذات کے لئے ہوتا ہے اور عالم دوسروں کے لئے ہوتا ہے۔

خيرُ العبادة الفقهُ (ابو الشيخ - عن انس) .

ترجمہ : بہترین عبادت فقہ (دین کی سوجھ بوجھ رکھنا) ہے۔

خُيِّرَ سليمانُ بين المالِ والملكِ والعلمِ فاختار العلمَ فأعطيَ الملكَ والمالَ لاختياره العلم (ابن عساكر والديلمي - عن ابن عباس بسنده ضعيف) .

ترجمہ : حضرت سلیمان علیہ السلام کو مال ، ملک اور علم پر اختیار دیا گیا ، انہوں نے علم اختیار کیا ، اللہ کریم نے انہیں علم اختیار کرنے پر ملک اور مال بھی دے دیئے۔

ذنبُ العالمِ واحدٌ وذنبُ الجاهلِ ذنبان ؛ العالمُ يعذبُ على ركوبِ الذنبِ والجاهلُ يعذبُ على ركوبِ الذنبِ وتركه

Marfat.com

العلمَ (الديلمي - عن جرير عن الضحاك عن ابن عباس) ۔

ترجمہ : عالم کا گناہ ایک (لکھا جاتا) ہے اور جاہل کے دوگناہ (لکھے جاتے) ہیں (اور وہ یوں کہ) عالم کو گناہ کی سیڑھی پر سوار ہونے پر عذاب دیا جاتا ہے اور جاہل کو گناہ کی سیڑھی پر سوار ہونے اور (دوسرا) علم کے چھوڑنے کی وجہ سے (بھی) عذاب دیا جاتا ہے۔

ركعةٌ من عالمٍ بالله خيرٌ من ألفِ ركعةٍ مِن متجاهلٍ بالله (الشيرازي في الألقاب من طريق مالك بن دينار - عن الحسن عن انس عن علي) ۔

ترجمہ : اللہ کی معرفت رکھنے والے عالم کی ایک رکعت نماز اللہ کریم سے ناآشنا جاہل کی ہزار رکعت سے افضل ہے۔

عالمٌ ينتفعُ به خيرٌ من ألفِ عابدٍ (الديلمي - عن علي) ۔

ترجمہ : جس عالم سے نفع اٹھایا جائے وہ ایک ہزار عابد سے افضل ہے۔

فضلُ العالمِ على العابدِ سبعون درجةً بين كل درجتين حُضرِ الفرسِ السريعِ المضمرِ مائة عامٍ وذلك أن الشيطان يضعُ البدعةَ للناس فيُبصرُها العالمُ فينهى عنها ، والعابدُ مقبلٌ على عبادته لا يتوجه لها ولا يعرفُها (الديلمي - عن ابي هريرة)

ترجمہ : عالم کو عابد پر ستر درجے فضیلت ہے ، ہر درجے کے درمیان ایک تیز رفتار گھوڑے کے سو برس تک دوڑنے کا فاصلہ ہے۔ یہ اس لئے کہ جب شیطان لوگوں کے لئے بدعت جاری کرتا ہے تو عالم اسے بھانپ لیتا ہے اور وہ اس سے رک جاتا ہے اور لوگوں کو بھی منع کرتا ہے اور عابد اپنی عبادت میں لگا رہتا ہے۔ وہ نہ اس (بدعت) کی طرف توجہ کرتا ہے نہ ہی اسے پہچانتا ہے۔

Marfat.com

فضلُ العلمِ أفضلُ من فضلِ العبادةِ وخيرُ دينكم الورعُ (بز، طس، ك - عن حذيفة)

ترجمہ: علم کی فضیلت، عبادت کی فضیلت سے بڑھی ہوئی ہے اور بہترین دین تقویٰ ہے۔

فضلُ العلمِ أفضلُ من العبادةِ وملاكُ الدين الورعُ (طب - عن ابن عباس)

ترجمہ: علم کی فضیلت، عبادت سے زیادہ ہے اور بہترین دین تقویٰ ہے۔

لا قراءةَ إلا بتدبر، ولا عبادة إلا بفقهٍ، ومجلسَ فقهٍ خيرٌ من عبادةِ ستين سنةً (قط في الأفراد - عن ابن عمر، وهو ضعيف)

ترجمہ: قرأت تدبر کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور عبادت فقہ وسمجھ کے ساتھ ہوتی ہے۔ البتہ فقہ کی مجلس نوّے سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

يحملُ هذا العلمَ مِنْ كل خلفٍ عدولهُ ينفون عنه تحريف الغالينَ وانتحالَ المبطلينَ وتأويلَ الجاهلين (عد وابو نصر السجزي في الإبانة وابو نعيم، ق وابن عساكر - عن ابراهيم بن عبد الرحمن العذري وهو مختلف في صحبته قال ابن منده ذُكر في الصحابة ولا يصح، قال ابو نعيم وروي عن اسامة بن زيد وابي هريرة وكلها مضطربة غير مستقيمة، عد، ق وابن عساكر - عن ابراهيم بن الرحمن العذري ثنا الثقة من اشياخنا؛ الخطيب وابن عساكر - عن اسامة بن زيد: وابن عساكر - عن انس؛ الديلمي

Marfat.com

عن ابن عمر ؛ عق ـ عن ابي امامة ، بز ، عق ـ عن ابن عمر وابي هريرة معاً ، قال الخطيب سئل احمد بن حنبل عن هذا الحديث وقيل له كأنه كلام موضوع قال لا هو صحيح سمعته من غير واحد)

ترجمہ : اس علم کو ہر نسل کے اچھے لوگ سیکھیں گے اور سکھائیں گے ، جس سے وہ غلو کرنے والے کی تحریف ، دین کو مٹانے والوں کے مکر و فریب اور جاہلوں کی تاویل سے اس دین (اسلام) کی حفاظت کریں گے ۔

يرثُ هذا العلمَ من كلِّ خلفٍ عُدولهُ ينفُون عنه تحريفَ الغالين وانتحالَ المبطلينَ وتأويلَ الجاهلينَ (ك ، كر ـ عن ابراهيم بن عبد الرحمن العذري)

ترجمہ : اس علم کو ہر نسل کے اچھے لوگ وراثت میں لیں گے اور وراثت میں دیں گے ، جس سے وہ غلو کرنے والوں کی تحریف ، دین کو مٹانے والوں کے مکر و فریب اور جاہلوں کی تاویل سے اس دین کی حفاظت کریں گے ۔

يرفعُ الله بهذا العلم أقواماً فيجعلُهم قادةً يُقتدى بهم في الخير ، ويُقتص آثارهم ، ويُرمقُ أعمارُهم ، وترغبُ الملائكةُ في خلتهم وبأجنحتها تمسحُهم (حل ـ عن انس) .

ترجمہ : اللہ کریم اس علم کے ذریعے قوموں کو بلند کرتے ہیں ، پھر انہیں سردار (نمونہ) بنایا جاتا ہے جن کی بھلائی (کے کاموں) میں اقتدا کی جاتی ہے ۔ ان کے آثار (نشانات) کو تلاش کر کے محفوظ کیا جاتا ہے ، ان کی عمروں کی تمنا کی جاتی ہے ۔ فرشتے ان کی خوبیاں پر رشک کرتے ہیں (یا فرشتے ان کی بھلائیوں کی رغبت کرتے ہیں) اور اپنے پروں کے ساتھ انہیں ملتے ہیں ۔

Marfat.com

يسيرُ الفقهِ خيرٌ من كثيرِ العبادةِ ، وخيرُ أعمالكم أيسرُها (طب - عن الرحمن بن عوف) .

ترجمہ: تھوڑی سی دین کی سُوجھ بُوجھ، زیادہ عبادت سے بہتر ہے ، اور تمہارے بہترین اعمال وہ ہیں جو ان میں سے آسان ہوں۔

قليلُ الفقهِ خيرٌ من كثيرِ العبادةِ (ع في تاريخه - عن ابن عمر ، وابو موسى المديني في المعرفة - عن رجاء غير منسوب).

ترجمہ: دین کی تھوڑی سی سُوجھ بُوجھ، زیادہ عبادت سے بہتر ہے۔

كلمةُ حكمةٍ يسمعُها الرجلُ خيرٌ له من عبادةِ سنةٍ ، والجلوسُ ساعةً عندمذاكرةِ العلمِ خيرٌ من عتقِ رقبةٍ (الديلمي - عن ابي هريرة).

ترجمہ: دانائی کے جس کلمہ کو آدمی سُنے، وہ اس کے لئے ایک سال کی عبادت سے افضل ہے ، اور مذاکرۂ علم کے لئے ایک ساعت بیٹھنا ایک غلام کے آزاد کرنے سے بہتر ہے۔

لكل شيءٍ دعامةٌ ، ودعامةُ الاسلامِ الفقهُ في الدين ، والفقيهُ أشدُّ على الشيطانِ من ألفِ عابدٍ (عد - عن ابي هريرة)

ترجمہ: ہر چیز کی بنیاد ہوتی ہے اور اسلام کی بنیاد دین کی سُوجھ بُوجھ ہے اور دین کی سُوجھ بُوجھ رکھنے والا (فقیہ) شیطان پر ہزار عابد سے بھاری ہے۔

لكل شيءٍ إقبالٌ وإدبارٌ ، وإن من إقبال هذا الدين أن تفقّه القبيلةُ كلُّها بأسرها حتى لا يوجدَ فيها إلا الرجلُ الجافي أو الرجلان ، وإن من إدبارِ هذا الدين أن يجفُوَ القبيلةُ كلُّها بأسرها حتى لا يوجدَ فيها إلا الرجلُ الفقيهُ أو

Marfat.com

الرجلان فهما مقهوران ذليلان لا يجدان على ذلك أعواناً ولا أنصاراً
(ابن السني وابو نعيم - عن ابي امامة).

ترجمہ: ہر چیز کے لئے ترقی و تنزّل ہے اور اس دین کی ترقی یہ ہے کہ سارے کا سارا قبیلہ دین کی سمجھ حاصل کرے، یہاں تک کہ اس میں کوئی ایک یا دو آدمی ایسے ملیں جو دین کی سوجھ بوجھ سے خالی ہوں اور اس دین کا تنزّل اس میں ہے کہ پورے کا پورا قبیلہ دین کی سوجھ بوجھ سے خالی ہو، حتّیٰ کہ ان میں ایک یا دو آدمی دین کی سمجھ رکھتے ہوں اور وہ دونوں کے دونوں مجبور اور ذلیل ہوں اور وہ دونوں کے دونوں اپنی سمجھ کے مطابق اپنے قبیلے میں کوئی ساتھی اور مددگار نہ پا سکیں۔

إن لهذا الدين إقبالاً وإدباراً، ألا وإن من إقبال هذا الدين أن تفقه القبيلة بأسرها حتى لا يبقى إلا الفاسق أو الفاسقان ذليلان فيها إن تكلما قهرا واضطهدا، أو يلعن آخر هذه الأمة أولها، ألا وعليهم حلت اللعنة حتى يشربوا الخمر علانية حتي تمر المرأة بالقوم فيقوم إليها بعضهم فيرفع بذيلها كما يرفع بذنب النعجة فقائل يقول يومئذ: ألا واريتها وراء الحائط فهو يومئذ فيهم مثل أبي بكر وعمر فيكم، فمن أمر يومئذ بالمعروف ونهى على المنكر فله أجر خمسين ممن رآني وآمن بي واطاعني، وبايعني (طب - عن ابي امامة)

ترجمہ: یقیناً اس دین کے لئے ترقی اور تنزّل ہے۔ آگاہ ہو جاؤ، اس دین کی ترقی یہ ہے کہ پورے کا پورا قبیلہ دین کی سمجھ حاصل کرے یہاں تک کہ سوائے ایک یا دو

Marfat.com

فاسقوں کے کوئی دین کی سوجھ بوجھ کے بغیر نہ رہے، اور یہ کہ اگر وہ (دوفاسق خلافِ دین) بات کریں تو انہیں زبردستی چپ کرا دیا جائے اور دین کا تنزل اس میں ہے کہ) یا اس امت کے پچھلے لوگ پہلے لوگوں پر لعنت کریں اور ان کا علم ان پر لعنت کرے یا ان کے لئے لعنت کا راستہ کھول دے یہاں تک کہ کھلم کھلا شراب پئیں اور یہاں تک کہ کوئی عورت ایک جماعت کے ساتھ چلے، جس کو اس (جماعت) کے بعض لوگ پکڑیں اور اس کے پردے کو یوں اٹھائیں جس طرح اونٹنی کی دُم اٹھائی جاتی ہے۔ اس روز کہنے والا کہے گا: دیکھو! اگر یہ کرنا ہے تو اس دیوار کے پیچھے جا کر کرو اور وہ اس وقت ان میں اپنے اجر کے لحاظ سے تمہارے درمیان حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے برابر ہوگا۔ جو اس وقت نیکی کا حکم دے گا اور برائی سے منع کرے گا وہ اپنے اجر کے اعتبار سے، ایسے پچاس آدمیوں کے برابر ہوگا، جنہوں نے مجھے دیکھا، مجھ پر ایمان لائے اور جنہوں نے میری اطاعت کی اور میری بیعت کی۔

ما استرذلَ اللهُ عبداً إلا حظرَ عليه العلمَ والأدبَ

(ابن النجار - عن ابي هريرة)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کسی بندے کو (علم کی خاطر) ذلیل نہیں کرتے مگر اس کے لئے علم اور ادب کا راستہ کھول دیتے ہیں۔

إن الفتنة تجيء فتنسِفُ العبادَ نسفاً وينجُو العالمُ منها بعلمِه (د، حل وابو نصر السجزي في الإبانة وابو سعيد السمان في مشيخته والرافعي وابن النجار - عن ابي هريرة)

ترجمہ: ایک فتنہ برپا ہوگا جو بندوں کو مٹا کر رکھ دے گا اور عالم اپنے علم کی وجہ سے اس سے محفوظ رہیں گے۔

مثلُ الذي يقرأُ القرآنَ ولا يُحسِنُ الفرائضَ كالبُرنُسِ لا رأسَ له (الديلمي - عن ابي موسى)

Marfat.com

ترجمہ: اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے مگر اس کے فرائض کو اچھی طرح ادا نہیں کرتا، اس کپڑے کی مانند ہے جس کا میرا نہ ہو۔

مثلُ العابد الذي لا يتفقهُ كمثلِ الذي يبني بالليل ويهدم بالنهار (ابن ابي الدنيا في العلم والديلمي - عن عائشة) .

ترجمہ: اس عابد کی مثال جو دین کی سمجھ نہیں رکھتا، اس شخص کی سی ہے جو رات کو تعمیر کرے اور دن کو گرا دے۔

مثلُ الذي يقرأ القرآن ولا يفرض مثلُ الذي ليس له رأسٌ (الرامهرمزي من طريق اسحاق بن نجيح عن عطاء الخراساني - عن ابي هريرة) .

ترجمہ: اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھے اور اس کے مطابق فرائض پورے نہ کرے ایسے آدمی کی سی ہے جس کا سر نہ ہو۔

منهومانِ لا يشبعُ طالبُهما : طالبُ العلمِ وطالبُ الدنيا (طب - عن ابن مسعود) .

ترجمہ: دو چیزیں ایسی ہیں جن کے طالب کبھی سیر نہیں ہوتے، ایک علم دوسری دنیا۔

منهومان لا تقضي واحد منهما نهمته : منهوم في طلب العلم لا تقضي نهمته ، ومنهوم في طلب الدنيا لا تقضي نهمتهُ (ابو خيثمة في العلم ، طب - عن ابن عباس)

ترجمہ: دو چیزیں دو غم، ایسی ہیں جن کے چاہنے والا کبھی ہمت نہیں ہارتا۔ طلب علم کا شوق جو کبھی پورا نہیں ہوتا اور دنیا کی طلب جو کبھی پوری نہیں ہوتی۔

منهومان لا يشبعان : منهومٌ في علمٍ لا يشبع ، ومنهوم في دنيا لا يشبعُ (ك - عن قتادة عن انس ؛ عد - عن

Marfat.com

الحسن مرسلا)

ترجمہ: دو آدمی ایسے ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتے۔ علم کا طالب جو کبھی سیر نہیں ہوتا اور دنیا کا طالب جس کا کبھی پیٹ نہیں بھرتا۔

كلُّ صاحبِ علمٍ غَرثانٌ إلى علم (ابن السني عن جابر)

ترجمہ: ہر صاحب علم، علم کا بھوکا ہوتا ہے۔

كلمةُ الحكمةِ ضالةُ كلِّ حكيمٍ ، فاذا وجدَها فهو أحقُّ بها (العسكري في الأمثال ـ عن ابي هريرة) .

ترجمہ: حکمت کی بات ہر دانا آدمی کی گم شدہ چیز ہوتی ہے۔ وہ جب کبھی اسے پاتا ہے، سب سے بڑھ کر اس کا حقدار بن جاتا ہے۔

ليسَ من خلقِ المؤمنِ التملقُ ولا الحسدُ إلا في طلب العلمِ (عد ، هب ـ عن معاذ) .

ترجمہ: خوشامد مؤمن کے اخلاق میں شامل نہیں ہے، اور طلبِ علم کے سوا حسد جائز نہیں۔

لا حسدَ ولا ملقَ إلا في طلب العلم (عد ، هب والخطيب ـ عن ابي هريرة) .

ترجمہ: حسد اور چاپلوسی (خوشامد) صرف علم کی طلب میں جائز ہے۔

لا حسدَ إلا في اثنتين : رجلٌ أتاهُ الله مالاً فصرفه في سبيلِ الخير ، ورجلٌ أتاه الله علماً فعلَّمهُ وعملَ به (حل ـ عن ابي هريرة) .

ترجمہ: دو آدمیوں کے سوا کسی سے حسد کرنا جائز نہیں۔ ایک وہ آدمی جسے اللہ کریم نے مال دیا، جس کو وہ بھلائی کے کام میں خرچ کرتا ہے اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ کریم نے علم دیا ہے وہ (دوسروں کو) سکھاتا ہے۔ اور اس پر عمل کرتا ہے۔

Marfat.com

أفضلُ العلم العلمُ بالله ، قليلُ العملِ ينفعُ مع العلمِ وكثيرُ العملِ لا ينفعُ مع الجهلِ (الديلمي عن مؤمل بن عبدالرحمن الثقفي عن عبادة بن عبد الصمد وهما ضعيفان ـ عن انس) .

ترجمہ : بہترین علم اللہ کریم کی معرفت کا علم ہے، علم کے ساتھ ساتھ تھوڑا عمل نفع دیتا ہے۔ اور جہالت کے ساتھ بہت زیادہ عمل بھی نفع نہیں دیتا۔

العلماءُ ثلاثةٌ : رجلٌ عاشَ به الناسُ وعاشَ بعلمِه . ورجلٌ عاشَ به الناسُ وأهلكَ نفسَه ، ورجلٌ عاشَ بعلمِه ولم يعشْ به أحدٌ غيرُه (الديلمي ـ عن انس) .

ترجمہ : علماء تین قسم کے ہیں۔ ایک وہ عالم جو اپنے علم کے ساتھ زندہ رہا، اور لوگ اس کی وجہ سے زندہ رہے۔ دوسرا وہ عالم کہ لوگ تو اس کی وجہ سے زندہ رہے لیکن اس نے اپنے آپ کو ہلاک کر لیا۔ تیسرا وہ عالم جو اپنے علم کے ساتھ زندہ رہا لیکن کوئی اور اس کی وجہ سے زندہ نہ رہا۔

إن من العلم كهيئة المكنون لا يعلمه إلا العلماء بالله ، فاذا نطقوا به لا ينكره إلا أهلُ الغرة بالله (الديلمي ـ عن ابي هريرة) .

ترجمہ : بیشک علم کے اندر کچھ چیزیں چھپی ہوئی ہیں جن کو اللہ کریم کا علم رکھنے والے علماء کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ جب وہ اس کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں تو انہیں کوئی نہیں روکتا مگر اللہ کریم سے غفلت برتنے والے۔

ألا أنبئكم بالفقيه كلّ الفقيه ؟ مَنْ لا يُقنّطُ الناس مَنْ رحمةِ الله ، ولا يُؤيسهم من روْح الله ، ولا يؤمنهم مكرَ الله ، ولا يدعُ القرآنَ رغبةً إلى ما سواه ، ألا لا خ

Marfat.com

في عبادةٍ ليس فيها تفقهٌ ، ولا في علمٍ ليسَ فيـه تدبرٌ (ابن لال في مكارم الاخلاق ۔ عن علي) .

ترجمہ: کیا میں تمہیں تمام فقہاء کا فقیہہ نہ بتا دوں ؟ وہ ایسا شخص ہے جو لوگوں کو اللہ کریم کی رحمت سے مایوس نہیں کرتا ۔ اور انہیں اللہ کریم کی بخشش سے نا امید نہیں رکھتا اور اللہ کریم کی تدبیر سے انہیں بے خوف نہیں چھوڑتا اور وہ ایسا آدمی ہے جو قرآن حکیم کو اپنی مرضی سے غیر اللہ کے لئے نہیں پڑھتا ۔ (یا وہ ایسا شخص ہے جو قرآن مجید کو اپنی رغبت سے اس کے غیر کے لئے نہ چھوڑے) سن لو ! اس عبادت میں خیر نہیں جس میں سوجھ بوجھ نہ برتی جائے اور اس علم میں فائدہ نہیں جس میں غور و خوض نہ کیا جائے ۔

العلمُ حياةُ الاسلامِ ، وعمادُ الايمانِ ، ومن علم علماً أنمى الله له أجره إلى يوم القيامـة ، ومن تعلّم علماً فعملَ به كان حقاً على اللهِ أن يُعلّمه مالم يكن يعلم (ابو الشيـخ ـ عن ابن عباس)

ترجمہ: علم اسلام کی زندگی ہے اور ایمان کا ستون ہے ۔ اور علم میں ایسا علم بھی ہے جس کے لئے اللہ کریم اجر کو قیامت تک بڑھاتے رہتے ہیں ۔ اور جس نے علم سیکھا اور اس پر عمل کیا ، تو اس کے لئے اللہ کریم کی یہ (اپنے رحیم و کریم ہونے کی وجہ سے) ذمہ داری ہو جاتی ہے کہ وہ اسے وہ (علم) سکھائے جسے وہ نہیں سیکھ سکا ۔

العلمُ خيرٌ من العملِ ، وملاكُ الدينِ الورعُ ، والعالمُ من يعملُ بالعلمِ وإن كان قليلاً (ابو الشيـخ ـ عن عبادة بن الصامت) .

ترجمہ: علم عمل سے بہتر ہے اور دین کی اصل (جڑ) تقویٰ ہے ۔ اور عالم وہ ہے جو اپنے علم پر عمل کرے ، خواہ تھوڑا ہی ہو ۔

العلمُ علمان : فعلمٌ ثابتٌ في القلبِ فذاك العلم النافعُ ، وعلمٌ في اللسانِ فذاك حجةُ الله على عباده (ابو نعيم ـ عن يوسف

Marfat.com

ابن عطية عن قتادة عن انس) .

ترجمہ : علم دو (طرح کے) ہیں۔ (ایک) وہ علم جو دل میں پختہ ہو جائے، وہ علم نافع ہے اور دوسرا وہ علم ہے جو زبان میں ہے، یہ اللہ کریم کی اس کے بندوں پر حجت ہے۔

العلمُ علمان : علمٌ في القلب فذاك العلمُ النافع ، وعلم على اللسان فذلك حجةُ على ابنِ آدم (ش والحكيم - عن الحسن مرسلا ؛ الخطيب - عن الحسن عن جابر ؛ واورده ابن الجوزي في العلل من الطريقين) .

ترجمہ : علم دو (قسم کے) ہیں (ایک) وہ علم جو دل میں ہے، یہ نافع علم ہے اور دوسرا وہ علم جو زبان پر ہو، یہ ابن آدم پر حجت ہے۔

خيرُ الناس أقرؤُهم للقرآن ، وأفقهُهم في دين الله وآمرُهم بالمعروف وأنهاهم عن المنكر وأوصلهم للرحم (حم ، طب ، هب والخرائطي في مكارم الأخلاق - عن درة بنت ابي لهب)

ترجمہ : لوگوں میں سب سے اچھے وہ ہیں جو ان میں قرآن کے اچھے پڑھنے والے اور اللہ کریم کے دین کی زیادہ سمجھ رکھنے والے ہوں۔ ان میں سب سے زیادہ متقی ہوں۔ اور ان میں سب سے زیادہ نیک کاموں کے کرنے کا حکم دینے والے اور برائیوں سے روکنے والے ہوں۔ اور ان میں سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والے ہیں۔

لا يفقه العبدُ كلَّ الفقهِ حتى يُبغض الناس في ذات الله ثم يرجع إلى نفسه فيكون أمقت عنده من الناس أجمعين .

(ابن لال - عن جابر) .

ترجمہ : کوئی بندہ اس وقت تک بالکل سمجھ دار نہیں بن سکتا (یا دین کی مکمل سمجھ رکھنے والا نہیں بن سکتا)، یہاں تک کہ وہ اللہ کریم کی ذات کے لئے لوگوں سے بغض کرے پھر وہ اپنی ذات کی طرف پلٹے تو اسے تمام لوگوں سے زیادہ برا سمجھے۔

Marfat.com

لا يفقهُ العبدُ كل الفقهِ حتى يمقتَ الناسَ في ذاتِ الله وحتى لا يكون أحدٌ أمقتَ من نفسِه (الخطيب في المتفق والمفترق عن شداد بن اوس)

ترجمہ: کوئی بندہ اس وقت تک دین کی ساری سمجھ حاصل نہیں کر سکتا۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کریم کے لئے لوگوں کو بُرا سمجھے اور کوئی شخص اسے اپنی ذات سے زیادہ بُرا نہ لگے۔

من كتب عني علماً أو حديثاً لم يزل يُكتبُ له الأجرُ ما بقي ذلك العلمُ والحديثُ (كر في تاريخه - عن ابي بكر)

قاتل الله يهودَ لقد أوتوا علماً (حب - عن ابي امامة) .

ترجمہ: جس کسی نے میری طرف سے کوئی علم کی بات یا حدیث لکھی، اس کے لئے اجر لکھا جاتا رہے گا جب تک وہ علم (کی بات) یا حدیث باقی رہے گی۔

Marfat.com

باب(۲) دوم

علم کی آفات اور اس شخص کے لئے وعید جو اپنے علم پر عمل نہ کرے۔

Marfat.com

Marfat.com

العلماء أمناء الرسل مالم يخالطوا السلطانَ ويُداخلوا الدنيا، فاذا خالطوا السلطان وداخلوا الدنيا فقد خانوا الرسلَ فاحذروهم (الحسن بن سفيان، عق - عن انس).

ترجمہ: علماء رسولوں کے امین ہیں جب تک وہ بادشاہ سے میل جول نہ رکھیں، اور دنیا کو اپنے اوپر داخل نہ کریں۔ پھر جب وہ بادشاہ سے میل جول کرنے لگیں اور دنیا کو اپنے اوپر غالب کریں تو وہ انبیاء سے خیانت کرنے والے ہو جائیں گے۔ پس تم ان سے بچتے رہو۔

الفقهاء أمناء الرسل مالم يَدْخلوا في الدنيا ويتبعوا السلطان، فاذا فعلوا ذلك فاحذروهم (العسكري - عن علي).

ترجمہ: فقہاء رسولوں کے امین ہیں جب تک دنیا میں گھس نہ جائیں اور بادشاہ کی پیروی نہ کریں۔ جب وہ ایسا کرنے لگیں، تو تم ان سے پرہیز کرو۔

آفة الدين ثلاثةٌ فقيهٌ فاجرٌ، وإمامٌ جائرٌ، ومجتهدٌ جاهلٌ (فر - عن ابن عباس).

ترجمہ: دین کی آفات تین ہیں۔ بدکار فقیہ، ظالم امام اور جاہل مجتہد۔

إن الله تبارك وتعالى ليؤيدُ الدين بالرجلِ الفاجرِ (طب - عن عمرو بن النعمان بن مقرن).

ترجمہ: یقیناً اللہ کریم دین کی مدد فاجر شخص سے بھی کرا دیتے ہیں۔

إن الله تبارك وتعالى يؤيدُ هذا الدينَ بأقوامٍ لاخلاقَ لهم (ن، حب - عن انس؛ حم، طب - عن ابي بكرة).

ترجمہ: یقیناً اللہ کریم دین کی تائید ایسی قوموں سے بھی کرائے گا جن کا کوئی عمدہ اخلاق نہیں ہوگا۔ (یا جن کا دین میں کوئی حصہ نہیں ہوگا)۔

إن الله تبارك وتعالى ليؤيدُ الإسلامَ برجالٍ ما هُم من أهله (طب - عن ابن عمرو).

Marfat.com

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید ایسے لوگوں سے بھی کرائے گا جو اس کے اہل میں سے نہیں ہوں گے ۔

قوامُ أمتي بشرارِها (حم ، طب ـ عن ميمون ابن سنباذ)

ترجمہ : میری امت کی قوت اس کے شریر لوگوں سے بھی ہوگی ۔

سيُشَدُّ هذا الدينُ برجالٍ ليس لهم عندَ الله خلاقٌ (الحاملي في اماليه ـ عن أنس) .

ترجمہ : عنقریب اس دین کی قوت ایسے لوگوں سے بھی بڑھے گی جن کا اللہ کریم کے ہاں کوئی حصہ نہیں ہوگا ۔

آفةُ العلمِ النسيانُ ، واضاعتُه أن تحدِّث به غيرَ أهله (ش ـ عن الأعمش مرفوعاً معضلا واخرج صدره فقط عن ابن مسعود موقوفاً)

ترجمہ : علم کی آفت اس کا بھول جانا ہے اور اس کا ضائع ہونا یہ ہے کہ اسے غیر اہل کے سامنے بیان کیا جائے ۔

أجرؤكم على الفُتيا أجرؤكم على النارِ (الدارمي ـ عن عبيد الله بن ابي جعفر مرسلا)

ترجمہ : تمہارا فتویٰ پر اجرت لینا، آگ پر اجرت لینا ہے ۔

القصاصُ ثلاثةٌ : أميرٌ ، أو مأمورٌ ، أو مختالٌ (طب ـ عن عروة بن مالك وعن كعب بن عياض)

ترجمہ : قصہ بیان کرنے والے تین (طرح کے آدمی) ہیں ، امیر یا مامور یا متکبر ۔

ترجمہ : لوگوں پر قصاص جاری کرنے والے تین قسم کے آدمی ہیں ، امیر یا مامور یا متکبر ۔

لا يقصُّ على الناس إلا أميرٌ أو مأمورٌ أو آمرٌ

Marfat.com

(حم ، د ـ عن عمرو)

ترجمہ: لوگوں پر قصاص جاری نہیں کرتا مگر امیر یا مامور یا آمر (یعنی حکمران)۔

أبعدُ الناسِ من الله يوم القيامةِ القاصُ الذي يخالِفُ ما أمر به
(فر ـ عن ابي هريرة)

ترجمہ: لوگوں میں سے قیامت کے روز اللہ کریم سے سب سے زیادہ دُور وہ بیان کرنے والا ہوگا جو اس امر (حکم) کی مخالفت کرے جو اسے دیا گیا ہو۔

احذروا الشهوةَ الخفية ، العالمُ يحبُ أن يُجلسَ إليه (فر ـ عن ابي هريرة)

ترجمہ: پوشیدہ شہوت سے بچو (اور وہ یہ کہ کوئی) عالم یہ پسند کرے کہ کوئی اس کے پاس آکر بیٹھے۔

أخافُ على أمتي من بعدي ثلاثةً : زلةَ عالمٍ ، وجدالَ منافقٍ بالقرآنِ والتكذيبَ بالقدر (طب ـ عن ابي الدرداء)

ترجمہ: اپنے بعد مجھے اپنی امت کے لئے تین چیزوں کا ڈر ہے، ایک: عالم کی لغزش، دوسری: منافق کا قرآن کے ذریعے جھگڑنا، تیسری، اور تقدیر کا انکار۔

أخافُ على أمتي ثلاثاً : ضلالةَ الأهواء ، واتباعَ الشهواتِ في البطونِ والفروجِ ، والغفلةَ بعد المعرفةِ (الحكيم والبغوي وابن منده وابن قانع وابن شاهين وابو نعيم ، الخمسة في كتب الصحابة ـ عن افلح)

ترجمہ: مجھے اپنی امت کے بارے میں تین چیزوں کا ڈر ہے، ایک: خواہشات کی وجہ سے گمراہی، دوسری: پیٹوں اور شرمگاہوں کے ذریعے شہوت کی پیروی، اور تیسری: معرفت کے بعد غفلت۔

Marfat.com

أخوفُ ما أخافُ على أمتي كلُّ منافقٍ عليم اللسانِ (عد - عن عمر)

ترجمہ: میں اپنے بارے میں اسی سے ڈر رکھتا ہوں جس کا مجھے اپنی امت کے بارے ڈر ہے۔ اور وہ ہے منافق زبان دراز (یا اور وہ ایسے منافق کا ڈر ہے جو زبان کا علم رکھتا ہو)۔

إن أخوفَ ما أخافُ على أمتي كلُّ منافقٍ عليم اللسان (حم - عن عمر)

ترجمہ: میں اپنے بارے میں وہی ڈر رکھتا ہوں جس کا ڈر اپنی امت کے بارے میں مجھے ہے۔ اور وہ ہے منافق زبان دراز (یا اور وہ ہے منافق جو زبان کا علم رکھتا ہو)۔

إن أخوفَ ما أخافُ عليكم بعدي كلُّ منافقٍ عليمِ اللسان (طب، هب - عن عمران بن حصين)

ترجمہ: مجھے اپنے بارے میں اسی کا ڈر ہے جس کا خوف میں اپنے بعد اپنی امت کے لئے رکھتا ہوں اور وہ ہے ہر اس منافق کا جو زبان دراز ہو۔ (یا اور وہ ہے ہر اس منافق کا جو زبان کا علم رکھتا ہو)۔

كيفَ أنتَ إذا بقيت في قومٍ علموا ما جهل هؤلاء وهم مثلُ هم هؤلاء (حل - عن معاذ)

ترجمہ: اس وقت تیرا کیا حال ہوگا؟ جب تو ایسی قوم میں ہو جس کے لوگ وہ سیکھیں جو وہ بھلا دیں اور ان کا فکر بھی ایسا ہی ہو جیسے کہ وہ خود ہوں۔

اكثر منافقي أمتي قراؤُها (حم، طب، هب - عن ابن عمرو حم، طب - عن عقبة بن عامر؛ طب، عد - عن عصمة بن مالك).

ترجمہ: میری امت کے اکثر منافق اس کے قاری ہوں گے۔

- إذا رأيت العالم يخالطُ السلطانَ مخالطةً كثيرةً فاعلمْ أنه لصٌ

Marfat.com

(فر - عن ابي هريرة)

ترجمہ: جب تو کسی عالم کو بادشاہ کے ساتھ اکثر ملتا دیکھے تو جان لے کہ وہ چور ہے۔

إذا علم العالمُ فلم يعمل كانَ كالمصباحِ يُضيءُ للناسِ ويحرقُ نفسه (ابن قانع في معجمه - عن سليك الغطفاني).

ترجمہ: جب کوئی عالم علم سیکھے اور اس پر عمل نہ کرے تو اس کی مثال ایسے چراغ کی سی ہے جو لوگوں کے لئے تو روشن ہوتا ہے اور خود کو جلاتا رہتا ہے۔

مثلُ العالمِ الذي يُعلِّم الناسَ الخيرَ وينسى نفسه مثلُ الفتيلةِ تُضيءُ للناسِ وتحرقُ نفسَها (طب - عن ابن برزة).

ترجمہ: اس عالم کی مثال جو لوگوں کو بھلائی کا درس (علم) سکھائے اور اپنے آپ کو بھلا دے، اسی بتی کی مانند ہے جو لوگوں کے لئے روشنی کرتی ہے اور خود کو جلاتی ہے۔

مثلُ العالمِ الذي يُعلِّم الناسَ الخيرَ وينسى نفسَه كمثلِ السراجِ يُضيءُ للناسِ ويحرق نفسه (طب والضياء - عن جندب).

ترجمہ: اس عالم کی مثال جو لوگوں کو بھلائی کا علم سکھاتا ہے اور خود کو بھلا دیتا ہے، اس چراغ کی طرح ہے جو لوگوں کے لئے روشنی کرتا ہے اور اپنے آپ کو جلاتا ہے۔

أشدُّ الناسِ عذاباً يوم القيامة عالمٌ لم ينفعْهُ عِلمُه (ط، ص، عد، هب - عن ابي هريرة)

ترجمہ: قیامت کے روز لوگوں میں سب سے زیادہ عذاب اس عالم کو ہوگا جس نے اپنے علم سے نفع نہیں اٹھایا ہوگا۔

أكثرُ ما أخوفُ على أمتي من بعدي رجلٌ يتأولُ القرآنَ يضعُه على غيرِ مواضعِه، ورجلٌ يرى أنه أحقُّ بهذا الأمرِ من غيرِه (طس - عن عمر)

Marfat.com

ترجمہ: مجھے اپنے بعد اپنی امت پر جس کا زیادہ خوف ہے وہ ایسا شخص ہے جو قرآن کریم کی تلاوت کرے اور اس کا استعمال اس کی غیر جگہ پر کرے اور اس شخص سے ہے جو یہ خیال کرتا ہے کہ وہ اس کام کے کرنے میں دوسرے لوگوں سے زیادہ حقدار ہے۔

إن الله تبارك وتعالى كره لكم البيانَ كلَّ البيانَ (طب - عن أبي أمامة)

ترجمہ: یقیناً اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہارے لئے ہر قسم کے بیان کو ناپسند کیا ہے۔ (یعنی: تکلف بھرے انداز میں موثر طریقے پر باطل کو حق ثابت کرنا یا: من گھڑت دلائل سے لوگوں کو ناحق پر آمادہ کرنا)۔

إن الله تعالى لا ينزعُ العلمَ منكم بعدما أعطاكموه انتزاعاً، ولكن يقبضُ العلماءَ بعلمهم، وتبقى جهالٌ فيُسألونَ فيُفتون فيَضلون ويُضلون (طس - عن أبي هريرة)

ترجمہ: یقیناً اللہ کریم تم سے علم، تمہیں عطا کرنے کے بعد، یکدم نہیں چھین لیتا، بلکہ علماء کو ان کے علم کے ساتھ اٹھا لیتا ہے۔ لہذا باقی جاہل رہ جاتے ہیں، جن سے لوگ پوچھتے ہیں، وہ فتویٰ دیتے ہیں، لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں اور خود بھی گمراہ ہوتے ہیں۔

إن الله تعالى لا يقبضُ العلم انتزاعاً ينتزعه من العباد، ولكن يقبضُ العلم بقبض العلماء حتى إذا لم يُبقِ عالماً اتخذ الناس رؤساء جُهالاً فسئلوا فأفتوا بغيرِ علمٍ فضلّوا وأضلّوا (حم، ق، ت ه (عن ابن عمرو)

ترجمہ: بے شک اللہ کریم بندوں سے علم کو یکدم نہیں اٹھا لیتے بلکہ وہ علم کو علماء کے اٹھانے سے اٹھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ کوئی عالم باقی نہیں رہتا تو لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنا لیتے ہیں۔ پس وہ ان سے سوال کرتے ہیں اور وہ علم کے بغیر انہیں فتویٰ دیتے ہیں۔ خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور انہیں بھی گمراہ کرتے ہیں۔

Marfat.com

إن الله تبارك وتعالى يُبغض كل عالمٍ بالدنيا جاهلٍ بالآخرةِ
(ك في تاريخه ـ عن ابي هريرة)

ترجمہ: بیشک اللہ کریم اس عالم سے دشمنی رکھتے ہیں جو دنیا کے بارے میں تو علم رکھتا ہے لیکن آخرت کے بارے میں جاہل ہو۔

إن الله تبارك وتعالى يسأل العبد عن فضل علمه كما يسألُ عن فضلِ ماله (طس عن ابن عمر)

ترجمہ: بیشک اللہ کریم بندے سے اس کے علم کی زیادتی کے بارے میں ایسے ہی سوال کریں گے جیسے اس سے اس کے مال کی زیادتی کے بارے میں پوچھیں گے۔

إن الله تبارك وتعالى يعافي الأميين يوم القيامة ما يعافي العلماء
(حل والضياء ـ عن انس)

ترجمہ: بیشک اللہ کریم قیامت کے روز ان پڑھوں کو معاف کردیں گے اور علماء کو معاف نہیں کریں گے

إن أبغض الخلق إلى الله تعالى العالِمُ يزورُ العمال
(ابن لال ـ عن ابي هريرة) .

ترجمہ: بیشک اللہ کریم کے نزدیک مخلوق میں سب سے زیادہ غضب کے لائق وہ آدمی ہے جو حاکموں کے ہاں چکر لگاتا ہے۔

إن أخوفَ ما أخافُ على أمتي الأئمةُ المضلون (حم، طب ـ عن ابي الدرداء) .

ترجمہ: بے شک میں خود بھی اس چیز سے ڈرتا ہوں جس سے اپنی امت کے لئے ڈرتا ہوں اور وہ ہے صرف گمراہ کرنے والے امام۔

إن أناسا من أمتي سيتفقهون في الدين ويقرؤن القرآن

Marfat.com

ويقولون : نأتي الأمراء فنصيبُ من دنياهم ونعتزلهم بديننا، ولا يكون ذلك كما لا يُجتنى من القتاد إلا الشوك كذلك لا يُجتنى من قربهم إلا الخطايا (هـ - عن ابن عباس) .

ترجمہ :- بیشک میری اُمت میں لوگ ہوں گے جو دین میں سوجھ بوجھ رکھیں گے اور قرآن کو پڑھیں گے اور کہیں گے ہم امیروں کے پاس آتے ہیں ان کی دنیا (دولت) میں سے (اپنا حصہ) لیتے ہیں۔ اور ہم اپنے دین کے ساتھ انہیں چھوڑ دیتے ہیں۔ لیکن ایسا نہیں ہوگا جیسا کہ کانٹے دار درخت سے کچھ توڑنا اسکے کانٹوں کے ساتھ ہی ممکن ہے اسی طرح ان (امیروں) کے قرب سے وہ گناہوں کے

سيكونُ قومٌ بعدي من أمتي يقرؤن القرآن ويتفقهون في الدين يأتيهم الشيطانُ فيقولُ : لو أتيتم السلطان فأصلح من دنياكم واعتزلتموهم بدينكم ، ولا يكونُ ذلك ، كما يُجتنى من القتاد إلا الشوك كذلك لا يُجتنى من قربهم إلا الخطايا

(ابن عساكر - عن ابن عباس) .

ترجمہ : جلد ہی میرے بعد میری اُمت میں ایک قوم ہوگی جو قرآن مجید پڑھتی ہوگی اور وہ دین کی سوجھ بوجھ بھی حاصل کرے گی۔ شیطان اُس کے پاس آئے گا۔ اور کہے گا : اگر تم بادشاہ کے پاس آؤ تو تمہاری دُنیا سنور جائے گی اور تم اپنے دین کے ذریعے ان کو چھوڑ دو گے اور ایسا نہیں ہوگا جیسے کانٹے دار درخت سے کانٹے چننے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ایسے ہی انہیں ان کے قرب سے گناہوں کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔

سيكونُ في آخر الزمان ديدانُ القراء ، فمن أدرك ذلك الزمان فليتعوذ بالله منهم (حل - عن ابي امامة)

ترجمہ : عنقریب آخری زمانے میں قرأت کے مقابلے منعقد ہوں گے۔ پس جو اس زمانے

Marfat.com

کو پائے وہ ان سے اللہ کریم کی پناہ طلب کرے۔

سیکونُ فی آخرِ الزمانِ ناسٌ من أمتی یُحدثونکم بما لم تسمعوا أنتم ولا آباؤُکم ، فإیاکم وإیاھم (م- عن ابی ھریرۃ .

ترجمہ: عنقریب آخری زمانے میں میری اُمّت میں لوگ ہوں گے جو تمہیں ایسی حدیثیں سنائیں گے جو تم نے نہیں سُنی ہوں گی اور نہ تمہارے بزرگوں (آباء) نے سنی ہوں گی. پس تم بھی بچو اور وہ بھی بچیں۔

إن أناساً من أهلِ الجنة یطّلعون إلی أناس من أهل النار فیقولون : بم دخلتم النار ، فوالله ما دخلنا الجنة إلا بما تعلّمنا منکم ، فیقولون : إنا کنا نقولُ ولا نفعل (طب - عن الولید بن عقبة) .

ترجمہ: بیشک جنتی دوزخ والوں کی طرف جھانکیں گے اور انہیں کہیں گے : تم دوزخ میں کیسے داخل ہو گئے ؟ اللہ کریم کی قسم ہم تو جنّت میں اس کے عوض داخل ہوئے جو کچھ تم سے سیکھا تھا. پس وہ (دوزخ والے) کہیں گے : ہم صرف کہتے تھے لیکن خود عمل نہیں کرتے تھے۔

إن علماً لا یُنتفعُ به کَکَنزٍ لا یُنفقُ فی سبیل الله
(ابن عساکر - عن ابی ھریرۃ)

ترجمہ: بیشک وہ علم جس سے فائدہ نہ اٹھایا جائے اس خزانے کی مانند ہے جسے اللہ کریم کے راستے میں خرچ نہ کیا جائے۔

علمٌ لا یقالُ به کَکَنزٍ لا یُنفقُ منه (ابن عساکر عن ابن عمر)

ترجمہ: وہ علم جسے بیان نہ کیا جائے ایسے ہے جیسے وہ خزانہ جس سے کچھ خرچ

Marfat.com

نہ کیا جائے۔

عِلم لا یَنفعُ کَکنزٍ لا یُنفقُ منه (القضاعي ـ عن ابن مسعود) ۔

ترجمہ : ایسا علم جس سے کوئی فائدہ نہ ہو اس خزانے کی طرح ہے جس سے کچھ خرچ نہ کیا جائے۔

مثلُ الذي يتعلمُ العلم ثم لا يحدثُ به كمثل الذي يكنزُ الكنز فلا يُنفقُ ۔ (طس ـ عن ابي هريرة) ۔

ترجمہ : وہ لوگ جو علم سیکھتے ہیں پھر اُسے بیان نہیں کرتے۔ ان کی مثال اُس شخص جیسی ہے۔ جو خزانہ اکٹھا کرتا ہے اور (اُسے) خرچ نہیں کرتا

إنما أخافُ على أمتي الأئمةَ المضلين (ت ـ عن ثوبان)

ترجمہ : بیشک میں اپنی اُمت کے لئے گمراہ اماموں سے ڈرتا ہوں۔

كاتمُ العلم يلعنُه كلُ شيء حتى الحوتُ في البحرِ والطيرُ في السماء (ابن الجوزي في العلل ـ عن ابي سعيد) ۔

ترجمہ : علم کے چھپانے والے پر ہر چیز لعنت کرتی ہے حتیٰ کہ سمندر میں مچھلیاں اور آسمان کے نیچے پرندے۔

أيما رجلٍ آتاهُ الله علماً فكتمه ألجمهُ الله يوم القيامة بلجامٍ من نارٍ (طب ـ عن ابن مسعود) ۔

ترجمہ : ایسا آدمی جسے اللہ کریم علم عطا کرے اور پھر وہ اُسے چھپا ڈالے۔ قیامت کے روز اللہ تبارک و تعالیٰ اسے آگ کی لگام پہنائیں گے۔

Marfat.com

تناصحوا في العلم، ولا يكتم بعضكم بعضاً فان خيانة في العلم أشد من خيانة في المال (حل - عن ابن عباس).

ترجمہ: علم کو پھیلاؤ اور اسے ایک دوسرے سے مت چھپاؤ، بیشک علم کی خیانت مال کی خیانت سے بھاری ہے۔

ما آتى الله تعالى عالماً علماً إلا أخذ عليه الميثاق أن لا يكتمه (ابن النظيف في جزئه وابن الجوزي - عن ابي هريرة).

ترجمہ: اللہ کریم کسی عالم کو علم نہیں دیتے مگر یہ کہ اس سے عہد لیتے ہیں کہ وہ اُسے چھپائے گا نہیں۔

من سئل عن علم فكتمه ألجمه الله يوم القيامة بلجام من نار (حم، السنن الأربعة ك - عن ابي هريرة)

ترجمہ: جس سے علم کے بارے میں سوال کیا جائے اور وہ اسے چھپائے۔ اللہ تبارک تعالیٰ اسے قیامت کے روز آگ کی لگام پہنائیں گے۔

من كتم علماً عن أهله ألجم يوم القيامة لجاماً من نار (عد - عن ابن مسعود)

ترجمہ: جو شخص علم کی اہلیت رکھنے والے سے علم چھپائے اُسے قیامت کے روز آگ کی لگام دی جائے گی۔

أيتها الأمة إني لا أخاف عليكم فيما لا تعلمون ولكن انظروا كيف تعملون فيما تعلمون (حل - عن ابي هريرة)

ترجمہ: اے امت! میں تمہارے بارے میں اس چیز کا خوف نہیں رکھتا جسے تم نہیں جانتے لیکن دیکھو (اس کا خوف رکھتا ہوں۔) جسے تم جانتے ہو اسے کیسے جانتے ہو؟ (یعنی اس کی قدر کتنی کرتے ہو؟)

Marfat.com

رُبَّ حامل فقهٍ غيرُ فقيهٍ ، ومن لم ينفعْهُ علمُه ضرَّه جهلُه ، اقرأ القرآنَ ما نهاكَ ، فان لم ينهك فلستَ تقرؤُه (طب - عن ابن عمر)

ترجمہ : بہت سے سمجھ دار غیر سمجھ دار ہوتے ہیں۔ اور جس شخص کو اس کا علم نفع نہ پہنچائے اسے اس کی جہالت (ہی) نقصان پہنچاتی ہے۔ قرآن مجید سے وہ پڑھ جس سے تجھ کو روکا گیا ہے (یعنی برائیوں سے رُک جا) اگر اس (قرآن مجید) نے تجھے (برائیوں سے) نہ روکا تو گویا تُو نے اسے (قرآن مجید کو) پڑھا ہی نہیں۔

الزبانيةُ أسرعُ إلى فسقة حملةِ القرآنِ منهم إلى عبدةِ الأوثانِ فيقولونَ : يُبْدأُ بنا قبل عبدةِ الأوثانِ ؟ فيقالُ لهم : ليس من يعلمُ كمن لا يعلمُ (طب ، حل - عن انس)

ترجمہ : دوزخ کے فرشتے بتوں کے پجاریوں کی نافرمانی سے زیادہ جلدی قرآن کریم کے جاننے والوں کی نافرمانی کی طرف لپکیں گے تو وہ کہیں گے۔ کیا بتوں کے پجاریوں سے قبل ہم سے ابتدا ہوگی؟۔ ان کو جواب ملے گا : جاننے والا اور نہ جاننے والا برابر نہیں ہوتے!

شرارُ الناسِ شرارُ العلماءِ في الناسِ (البزار - عن معاذ).

ترجمہ : لوگوں کے بُرے لوگ، لوگوں کے بُرے علماء ہیں۔

صنفان من الناس إذا صلحا صلُحَ الناسُ ، وإذا فسدا فسدَ الناسُ : العلماءُ والأمراءُ (حل - عن ابن عباس) .

ترجمہ : لوگوں میں دو گروہ ایسے ہیں کہ اگر وہ ٹھیک ہوں تو سارے لوگ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اور اگر وہ بگڑ جائیں تو سب لوگ بگڑ جاتے ہیں۔ (اور یہ دو گروہ ہیں) : علماء اور حکمران (طبقہ)

غيرُ الدجال أخوفُ على أمتي من الدجالِ الأئمةُ

Marfat.com

المضلون (حم - عن ابي ذر)

ترجمہ : مجھے دجّال کے علاوہ اپنی امت کے بارے میں ان دجالوں کا ڈر ہے جو گمراہ کن امام ہوں گے۔

كيفَ أنتَ يا عويمرُ إذا قيلَ لكَ يومَ القيامةِ : أعلمتَ أمْ جهلتَ ؟ فإن قلتَ علمتُ قيلَ لكَ : فماذا عملتَ فيما علمتَ (ابن عساكر - عن ابي الدرداء) .

ترجمہ : اے عویمر ! اس وقت تیری کیا حالت ہوگی ؛ جب قیامت کے روز تجھ سے کہا جائے گا : تو نے علم حاصل کیا یا جاہل رہا ؟ پھر اگر تو نے کہا کہ میں نے علم حاصل کیا تو تجھ سے پوچھا جائے گا کہ جب تُو نے علم حاصل کیا تو اس پر کتنا عمل کیا ؟

ليس البيانُ كثرةَ الكلام ولكنْ فصلٌ فيما يحبُّ اللهُ ورسولُه وليسَ العيُّ عيَّ اللسان ولكن قلة المعرفة بالحق (فر - عن ابي هريرة) .

ترجمہ : بیان زیادہ کلام کرنے کا نام نہیں بلکہ یہ ایک (پسندیدہ) گفتگو کا نام ہے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پسند فرماتے ہیں ، اور گونگا وہ شخص نہیں ہے جو زبان کا گونگا ہے بلکہ گونگا وہ آدمی ہے جو حق کے بارے میں قلیل علم رکھتا ہے

ما أنت محدث قوما حديثا لا تبلغه عقولهم إلا كان على بعضهم فتنة (ابن عساكر - عن ابن عباس)

ترجمہ : تو کسی قوم سے کوئی ایسی حدیث کو بیان نہ کر جس تک عقلوں کی رسائی نہ ہو ورنہ وہ بعض لوگوں کے لئے فتنہ بن جائے گی

ما من عبد يخطو [illegible]

Marfat.com

ما أراد بها (هب - عن الحسن مرسلا)

ترجمہ: کوئی بھی بندہ خطبہ نہیں دیتا مگر یہ کہ اللہ کریم اس سے سوال کریں گے کہ اس کا یہ خطبہ دینے سے منشا کیا تھا۔؟

مانعُ الحديثِ أهلهِ كمُحدّثهِ غير أهلهِ (فر - عن ابن مسعود) .

ترجمہ: جو عالم حدیث کو اس کے اہل لوگوں سے روکتا ہے وہ ایسے ہی ہے جیسے اس کی روایت غیر اہل سے کرنے والا ہے۔

مثلُ الذي يجلس يسمعُ الحكمةَ ولا يُحدّثُ عن صاحبِه إلا بشرّ ما يسمعُ كمثلِ رجلٍ أتى راعياً فقال : يا راعي أجزِرْني شاةً من غنمِك ، قال : اذهبْ فخُذْ بأُذُنِ خيرِها شاةً ، فذهب فأخذَ بأذُنِ كلبِ الغنمِ (حم ، هـ - عن ابي هريرة)

ترجمہ: اس آدمی کی مثال جو بیٹھتا ہے اور حکمت کی بات سنتا ہے اور (پھر) اس میں سے اپنے صاحب (دوست یا ہمنشین) سے سوائے شر (بری بات) کے کچھ بیان نہیں کرتا، اس آدمی کی سی ہے۔ جو ایک چرواہے کے پاس جاتا ہے اور کہتا ہے: اے چرواہے! مجھے اپنی بکریوں میں سے ایک بکری ذبح کر کے دیجئے، چرواہا اس سے کہتا ہے کہ جاؤ بکریوں میں سے ایک عمدہ بکری کو کان سے پکڑ کر لے آؤ۔ وہ آدمی جاتا ہے اور بکریوں کے (بکریوں کی نگہبانی کے لئے رکھے جانے والے) کتے کو کان سے پکڑ کر لے آتا ہے۔

من ابتغى العلم ليباهيَ به العلماءَ أو يُماريَ به السفهاءَ أو تُقبلَ أفئدةُ الناسِ إليه فإلى النارِ (ك ، هب - عن كعب بن مالك)

ترجمہ: جس نے علم اس لئے حاصل کیا کہ وہ اس کے ذریعے علماء پر فخر کر سکے یا بیوقوفوں

Marfat.com

کا مذاق اُڑا سکے. یا لوگوں کے دلوں میں مقبولیت حاصل کر سکے. (یا لوگوں کے دل اپنی طرف مائل کر سکے) وہ دوزخ میں جائے گا.

من ازدادَ علماً ولم يزدَدْ في الدنيا زُهداً لم يزدَدْ من اللهِ إلا بُعداً (فر - عن علي)

ترجمہ: جس کا علم زیادہ ہوا اور اس کے ترکِ دنیا میں زیادتی نہ ہوئی اس کے لئے اللہ کریم سے دوری کے سوا کوئی اضافہ نہ ہوا.

من أفتي بغيرِ علمٍ كان إثمهُ على من أفتاهُ ، ومن أشارَ على أخيهِ بأمرٍ يعلمُ أن الرشدَ في غيره فقدخانهُ (د،ك - عن ابي هريرة)

ترجمہ: جس کو بغیر علم کے فتویٰ دیا گیا اس کا گناہ اسی پر ہے، جس نے فتویٰ دیا. اور جس نے اپنے بھائی (مسلمان) کی کسی کام کے ضمن میں (غلط) رہنمائی کی حالانکہ وہ جانتا تھا.. کہ درحقیقت یہ آیت کسی دوسری بات (یا کام) کے بارے میں (دلیل ہوسکتی) تھی. تو اس نے اس (بھائی) کے ساتھ خیانت کی.

من أفتى بغيرِ علمٍ لعنتهُ ملائكة السماء والأرض (ابن عساكر - عن علي) .

ترجمہ: جس نے بغیر علم کے فتویٰ دیا. آسمان و زمین کے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں.

من أفتِيَ بفُتيا بغيرِ ثَبْتٍ فانما إثمهُ على مَنْ أفتاه (هـ، ك - عن ابي هريرة) .

ترجمہ: جس کو بغیر ثبوت کے فتویٰ دیا گیا تو اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہے.

من تعلّم علماً مما يُبتغى به وجهُ الله لا يتعلّمه إلا ليصيب

Marfat.com

به عرضاً من الدنيا لم يجد عرف الجنة يوم القيامة (حم د، ﻫ، ك - عن ابي هريرة).

ترجمہ: جس نے اللہ کریم کی رضا والا علم دنیا کی عزت حاصل کرنے کے لیے سیکھا وہ قیامت کے روز جنت کی خوشبو نہیں پاسکے گا۔

من تعلّم العلم ليباهي به العلماء أو يماري به السفهاء أو يصرف به وجوه الناس إليه أدخله الله جهنم (ﻫ - عن ابي هريرة).

ترجمہ: جس نے علم حاصل کیا تاکہ اس کے ذریعے علماء پر فخر کرسکے یا بیوقوفوں کا مذاق اڑاسکے یا لوگوں کی توجہ کو اپنی طرف مائل کرسکے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اسے جہنم میں داخل کریں گے۔

من تعلّم صرف الكلام ليسبي به قلوب الناس لم يقبل الله منه يوم القيامة صرفاً ولا عدلاً (د - عن ابي هريرة).

ترجمہ: جس آدمی نے فلسفہ سیکھا تاکہ اس کے ذریعے لوگوں کے دلوں کو خراب کرے۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس سے نہ توبہ قبول کریں گے اور نہ اسے کوئی معاوضہ دیں گے۔

يُجاء بالرجل يوم القيامة فيُلقى في النار فتندلق أقتابه فيدور بها في النار كما يدور الحمار رحاه فيُطيف به أهل النار فيقولون: يا فلانُ مالك ما أصابك ألم تكن تأمرنا بالمعروف وتنهانا عن المنكر؟ فيقول: بلى قد كنت آمركم بالمعروف ولا آتيه، وأنهاكم عن المنكر وآتيه (حم، ق - عن اسامة بن زيد)

ترجمہ: قیامت کے دن ایک آدمی لایا جائے گا اور اُسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اس کی انتڑیاں نکل آئیں گی اور وہ ان کے اردگرد یوں گھومے گا جیسے چکّی کے گرد اس

Marfat.com

کا گدھا گھومتا ہے۔ دوزن ں ں ... ں جمع ہو جائیں گے۔ اور کہیں گے: اے فلاں تجھے کیا ہو گیا؟ کیا تو ہمیں نیکی کا حکم نہیں کرتا تھا اور بدی سے نہیں روکتا تھا؟ تو وہ کہے گا کیوں نہیں! میں تمہیں تو بھلائی کا حکم دیتا تھا۔ لیکن اسے خود نہیں کرتا تھا اور میں تمہیں برائی سے روکتا تھا اور خود اس کا ارتکاب کرتا تھا۔

بكونُ في آخر الزمانِ دجّالون كذابُون يأتونَكم من الأحاديث بما لم تَسمعوا أنتم ولا آباؤكم فإياكم وإياهم لا يُضِلونكم ولا يَفتِنونَكم (حم، م - عن ابي هريرة)

ترجمہ: آخری زمانے میں جھوٹے دجال ہوں گے۔ جو تمہیں ایسی حدثیں سنائیں گے جو تم نے (اس سے قبل) نہیں سنی ہوں گی۔ اور نہ ہی تمہارے بزرگوں (آباء) نے وہ سنی ہوں گی وہ تمہیں بچائیں اور تم (بھی) ان سے بچو تا کہ وہ تمہیں گمراہ نہ کر ڈالیں اور تمہیں فتنہ میں مبتلا نہ کر دیں۔

. هذا أوانُ يُختَلسُ العلمُ من الناس حتى لايَقدِروا منه على شيءٍ ثكلتْكَ أمكَ يا زيادُ وإن كنتُ لأعدُّكَ من فقهاءِ أهلِ المدينةِ هذه التوراةُ والإنجيلُ عند اليهودِ والنصارى فماذا تُغني عنهم (ت، لك عن ابي الدرداء؛ حم، د، لك - عن زياد بن لبيد).

ترجمہ: یہ تو اس وقت ہی ممکن ہے جب لوگوں سے علم کو اٹھا لیا جائے گا۔ یہاں تک کہ وہ اس میں سے کسی چیز پر قدرت نہ رکھتے ہوں۔ اے زیاد! تجھے تیری ماں روئے، میں تو تجھے مدینہ منورہ کے لوگوں کے فقہاء میں شمار کرتا تھا۔ یہ تورایت اور انجیل یہود و نصاریٰ کے پاس ہیں۔ پھر انہیں یہ کیا فائدہ دے رہی ہیں۔

Marfat.com

أتيتُ ليلة أسري بي على قومٍ يقترضُ شفاهُهم بمقاريضَ من نارٍ كلّما قُرضت دُفّت فقلتُ : يا جبريلُ مَن هؤلاء ؟ قال : خطباء من أمتك الذينَ يقولون مالا يفعلونَ ويقرؤنَ كتابَ الله ولا يعملونَ به (هب ـ عن انس).

ترجمہ : معراج کی رات میرا گذر ایک قوم پر ہوا جن کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جارہے تھے ان کے ہونٹ کٹتے اور پھر ٹھیک ہو جاتے تھے۔ میں نے پوچھا اے جبرائیل ! یہ کون سے لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا : آپؐ کی امت کے وہ خطباء جو لوگوں کو وہ کچھ کہتے تھے۔ جس پر خود عمل نہیں کرتے تھے۔ کتاب اللہ کو پڑھتے تھے لیکن اس پر عمل نہیں کرتے تھے۔

إذا قرأ الرجلُ وتفقه في الدين ثم أتى بابَ السلطانِ تملّقاً إليه وطمعاً لما في يديه خاض بقدرِ خطاه في نارِ جهنم (ابو الشيخ ـ عن معاذ)

ترجمہ : جب آدمی پڑھتا ہے اور دین میں سوجھ بوجھ حاصل کرلیتا ہے اور پھر بادشاہ کے دروازے پر اس کی چاپلوسی کرنے کے لئے آتا ہے اور جو کچھ اس کے ہاتھ میں دیکھتا ہے اس پر لالچ کرتا ہے وہ اپنے اس گناہ کے مطابق جہنم میں رسوا ہوگا۔

إن أهون الخلقِ على الله تعالى العالمُ يزورُ العمالَ (الحافظ ابو الفتيان الدهشاني في كتاب التحذير من علماء السوء ـ عن ابي هريرة) .

ترجمہ : بے شک اللہ تعالی کی مخلوق میں سب سے زیادہ بے قدر وہ عالم ہے جو حکام کے ہاں چکر لگاتا ہے۔

ما من رجلٍ يحفظُ علماً فكتمه إلا أتى يوم القيامة مُلجماً

Marfat.com

بلجامٍ من نارٍ (ھ ـ عن ابي هريرة) .

ترجمہ : لوگوں میں جو کوئی علم حاصل کرے اور پھر اسے لوگوں سے چھپائے تو وہ قیامت کے روز یوں آئے گا کہ اس کے منہ میں آگ کی لگام ہو گی۔

ما مِن عالمٍ أتى صاحب سلطانٍ طوعاً إلا كان شريكه في كل لونٍ يعذبُ به في نارِ جهنمَ (ك في تاريخه عن معاذ) .

ترجمہ : کوئی عالم ایسا نہیں جو ارادۃً بادشاہ کے پاس آتا ہے۔ مگر یہ کہ وہ اس کے ہر رنگ میں شریک ہوجاتا ہے (لہٰذا) وہ اس (بادشاہ) کے ساتھ ہی جہنم میں جائے گا۔

من كتم علماً مما ينفعُ الله به الناسَ في أمر الدين ألجمهُ يومَ القيامة بلجامٍ من نارٍ (ھ ـ عن ابي سعيد)

ترجمہ : جس شخص نے ایسے علم کو چھپایا جس کے ذریعے اللہ کریم لوگوں کو دین میں نفع دیتا ہے اسے قیامت کے دن آگ کی لگام دی جائے گی۔

لا تعلّموا العلمَ لتباهوا به العلماء أو لتماروا به السفهاء أو لتصرفوا وجوهَ الناسِ إليكم ، فمن فعل ذلك فهو في النار (ھ ـ عن حذيفة) .

ترجمہ : علم کو علماء پر فخر کرنے یا بیوقوفوں پر حکم چلانے یا لوگوں کو اس کے ذریعے اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے نہ سیکھو جس شخص نے ایسا کیا وہ جہنم میں جائے گا۔

لا تعلّموا العلمَ لتباهوا به العلماء أو لتماروا به السفهاء . ولا لتجتروا به المجالسَ ، فمن فعل ذلك فالنار النار (ھ ، حب ، ك ـ عن جابر) .

Marfat.com

ترجمہ : علم کو علماء پر سبقت حاصل کرنے یا بیوقوفوں پر اترانے اور مجلسوں کے اندر بڑائی کی باتیں کرنے کے لئے نہ سیکھو، جس شخص نے ایسا کیا وہ آگ میں جائے گا۔

من أكل بالعلم طمس الله على وجهه ، وردّه على عقبيه وكانت النارُ أولى به (الشيرازي ـ عن ابي هريرة) .

ترجمہ : جس نے علم کو کھانے کا ذریعہ بنایا اللہ تعالےٰ اس کے چہرے کی رونق مٹا دینگے اور اسے گھٹنوں کے بل گرا دیں گے۔ اور جہنم کی آگ اس کے لئے بہتر ہوگی۔

من تعلّم العلم لغير الله تعالى فليتبوأ مقعده من النار (ت ـ عن ابن عمر) .

ترجمہ : جس شخص نے اللہ کریم کی رضا حاصل کرنے کے علاوہ کسی اور غرض سے علم سیکھا وہ اپنا ٹھکانا جہنم کی آگ میں تلاش کرے۔

ـ من تعلّم العلم ليماري به العلماء أو ليماري به السفهاء أو يصرف وجوه الناس إليه أدخله الله النار (ت ـ عن كعب بن مالك) .

ترجمہ : جس نے علم حاصل کیا تاکہ اسکے ذریعے علم پر فخر کر سکے۔ یا بیوقوفوں کا مذاق اڑا سکے یا لوگوں کی توجہ کو اپنی طرف مائل کر سکے۔ اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی آگ میں ڈالیں گے۔

ويل للعالم من الجاهل وويلٌ للجاهل من العالم (ع ـ عن انس) .

ترجمہ : جاہلوں میں عالم کے لئے خرابی (تباہی) ہے اور عالموں میں جاہل کے لئے تباہی (خرابی) ہے۔

ويلٌ لأمتي من علماء السوء (الحاكم في تاريخه ـ عن انس).

Marfat.com

ترجمہ : میری امت کے لیے علمائے سُو کی طرف سے خرابی (تباہی) ہے۔

۲۳۔ نہی رسول اللہ ﷺ عن الاغلوطات (حم، د عن معاویۃ)

ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرضی مسائل میں الجھنے سے منع فرمایا۔

ویلٌ لمنْ لا یعلمُ وویلٌ لمن علِم ثم لا یعمَلُ
(حل ۔ عن حذیفۃ)

ترجمہ : تباہی ہے اس کے لئے جو علم نہ رکھتا ہو اور بربادی ہے اس کے لئے جس نے علم سیکھا اور اس پر عمل نہ کیا۔

ویلٌ لمن لا یعلمُ ولو شاءَ اللہُ لعلّمہ واحدٌ من الویل ، وویلٌ لمن یعلمُ ولا یعملُ سبعٌ من الویلِ (ص ۔ عن جبلۃ مرسلا)

ترجمہ : تباہی ہے اس شخص کے لئے جو علم نہیں رکھتا اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو اسے (اس) ایک خرابی سے آگاہ کردیتا اور تباہی ہے اس شخص کے لئے جو علم رکھتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا۔ اس کے لئے سات خرابیاں (تباہیاں) ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

تکملہ (باب دوم)

Marfat.com

Marfat.com

أخوفُ ما أخافُ على أمتي الأئمةُ المضلون (حم ، حل ـ عن عمر) .

ترجمہ : میں اس چیز سے ڈرتا ہوں جس کا خوف مجھے اپنی امت کے لئے بھی ہے اور وہ (چیز) ہیں گمراہ امام۔

غيرُ الدجال أخوفُ على أمتي من الدجالِ الأئمةُ المضلون (حم ـ عن ابي ذر) .

ترجمہ : دجال کے علاوہ مجھے اپنی امّت کے لیے گمراہ اماموں کا خوف ہے۔

إنما أخافُ عليكم كلَّ منافقٍ عليمٍ يتكلمُ بالحكمةِ ويعملُ بالجورِ (عبد بن حميد ، هب ـ عن عمر) .

ترجمہ : میں تمہارے بارے میں ڈرتا ہوں ہر اس منافق علم رکھنے والے سے جو دانائی سے بات کرے اور ظلم سے عمل کرے۔ (یعنی باتوں میں دانائی کا مظاہرہ کرے اور عمل ظالموں جیسے کرے)

إنما أتخوفُ عليكم رجلاً قرأ القرآنَ حتى إذا رُؤي عليه بهجتُه وكان ردءاً للاسلامِ اعتزلَ إلى ما شاء اللهُ فانسلخ منه وخرج على جاره بسيفه رماهُ بالشركِ (ز وحسنه ، ع ، حب ، ص ـ عن جندب عن حذيفة)

ترجمہ : میں تمہارے بارے میں اس شخص سے ڈرتا ہوں جس نے قرآن پڑھا حتّٰی کہ اس کی رونق اس پر ظاہر ہوئی اور وہ اسلام کا حامی و ناصر بنا رہا۔ لیکن بعد میں جدھر اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ الگ ہو گیا اور اسلام سے نکل گیا اور (پھر) وہ اپنے ہمسائے پر تلوار لے کر چڑھ آیا اور اسے شرک کی حالت میں تیر مارا۔

Marfat.com

إني لا أتخوفُ على أمتي مؤمناً ولا مشركاً ؛ أما المؤمنُ فيحجُزه إيمانُه ،وأما المشركُ فيقمعُه كفرُه ولكنْ أتخوفُ عليكم منافقاً عالمَ اللسانِ يقولُ ما تعرِفون ويعملُ ما تُنكِرون (طس ـ عن علي) .

ترجمہ : مجھے اپنی امّت کے مومن یا مُشرک کا خطرہ نہیں ہے کیونکہ جہاں تک مومن کا تعلق ہے تو اسے اس کا ایمان (برائی) سے روکے رکھے گا۔ اور جہاں تک مشرک کا تعلق ہے اسے (اپنا) کفر گرفت ار رکھے گا۔ (باز روکے رکھے گا) لیکن مجھے تمہارے بارے میں اس منافق کا ڈر ہے جو زبان دان ہو۔ جو ایسی بات کہے جسے تم اچھا سمجھتے ہو اور جو عمل ایسا کرے جسے تم ناپسند کرتے ہو۔

إني لستُ أخافُ عليكم فيما لا تعلمون ؛ ولكن انظُروا كيفَ تعملون فيما تعلمون (الديلمي ـ عن ابي هريرة).

ترجمہ : مجھے تمہارے بارے میں اس کا خوف نہیں جو تم نہیں جانتے ہو۔ بلکہ دیکھو کہ جو تم جانتے ہو اس میں کیا عمل کرتے ہو۔

إن أخوفَ ما أخافُ عليكم بعدي كلُّ منافقٍ عليمِ اللسانِ (طب ، حب ـ عن ابن الحصين)

ترجمہ : بیشک مجھے اپنے بعد تمہارے بارے میں اس کا ڈر ہے جس کا اپنے بارے میں خطرہ ہے۔ اور وہ ہے ہر منافق زبان دان (کا ڈر)

إن أخوفَ ما أخافُ على امتي ثلاثٌ : زلةُ عالمٍ ، وجدالُ منافقٍ بالقرآنِ ، ودُنيا تُفتحُ عليهم (طب ،قط ـ عن معاذ).

ترجمہ : بیشک میں بھی ڈرتا ہوں جس کے بارے میں اپنی امّت کے لئے خوف رکھتا ہوں۔ اور وہ تین چیزیں ہیں۔ (ایک) عالم کی لغزش، (دوسری) منافق کا قرآن کے ذریعے

Marfat.com

جھگڑنا۔ اور (تیسری) یہ کہ دنیا ان پر (امت پر) کھول دی جائے۔

إن أخوفَ ما أخاف على أمتي الأئمةُ المضلون (حم طب وابن عساكر - عن ابي الدرداء)

ترجمہ: بیشک میں اس چیز سے ڈرتا ہوں جسکا خوف مجھے اپنی امت کے لئے بھی ہے اور وہ ہیں گمراہ امام

لا أخافُ على أمتي إلا ثلاثَ خلالٍ: أن يُكثرَ لهم من المالِ فيتحاسدوا فيقتتلوا، وأن يفتحَ الكتابُ فيأخذَ المؤمنُ يبتغي تأويله وليس يعلمُ تأويله إلا اللهُ وأن يروا ذا علمهم فيضيعوهُ ولا يبالون عليه (ابن جرير، طب - عن ابي مالك الأشعري)

ترجمہ: مجھے اپنی امت کے بارے میں تین (چیزوں) کے علاوہ کوئی خوف نہیں (ایک) یہ کہ ان پر مال کی کثرت ہو جائے۔ پس وہ آپس میں حسد کرنے اور ایک دوسرے کو قتل کرنے لگیں اور (دوسری) یہ کہ ان پر کتاب (قرآن مجید) کا علم کھل جائے اور ایمان والا اس کی تاویل کرنے لگے۔ اور اس کی تاویل کا علم اللہ کریم کے علاوہ کوئی نہیں رکھتا۔ اور (تیسری) یہ کہ اگر وہ اپنے اندر صاحب علم پائیں تو اسے ضائع کر بیٹھیں یعنی اس کے علم سے استفادہ نہ کریں) اور وہ اس (غلطی) کی کوئی پروا بھی نہ کریں

أكثرُ ما أخوفُ على أمتي بعدي رجلٌ يتأولُ القرآنَ فيضعهُ على غيرِ مواضعه، ورجلٌ يرى أنهُ أحقُّ بهذا الأمرِ من غيرِه (طس - عن عمران)

ترجمہ: اکثر جس چیز کا مجھے اپنے بعد اپنی امت کے بارے میں خوف ہے۔ وہ اس آدمی کا ہے۔ جو قرآن مجید کی تاویل کرے اور اسے اس کے اصل مفاہیم سے ہٹ کر بیان کرے۔ اور اس شخص سے ہے جو یہ نظریہ رکھے کہ وہ اس بارے میں (قرآن مجید کی تاویل کرنے میں) اہر شخص سے زیادہ حقدار ہے۔

Marfat.com

مما أخوفُ على أمتي أن يُكثر فيهم المالُ حتى يتنافسوا فيقتتلوا عليه، وإن مما أخوفُ على أمتي أن يفتحَ لهم القرآنُ حتى يقرأه المؤمنُ والكافرُ والمنافقُ فيُحِلّ حلاله المؤمنُ ابتغاء تأويله (ك ـ عن ابي هريرة)

ترجمہ : جس چیز کا مجھے اپنی امّت کے بارے میں زیادہ خوف ہے وہ ہے مال کی کثرت، یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش میں ایک دوسرے کو قتل کرنے لگیں۔ اور بیشک جس چیز کا مجھے اپنی اُمّت کے بارے میں ڈر ہے۔ وہ یہ ہے کہ قرآن مجید ان پر کھل جائے حتّٰی کہ اسے مومن، کافر اور منافق پڑھنے لگے۔ اور مومن تاویل کے ذریعے اس کے حلال کو حلال کرنے لگے۔ (یعنی مومن گمان کرنے لگے کہ قرآن کی حلال کردہ چیزوں کو وہ خود حلال کر رہا ہے)

أنزلَ اللهُ في بعض كتابه وأوحى إلى بعض أنبيائه قل للذين يتفقّهون بغير الدين ويتعلمون لغيرِ العلمِ ويطلبون الدنيا بعملِ الآخرةِ ويلبسون لباسَ مُسوكِ الكباشِ وقلوبهم قلوبُ الذئابِ ألسنتُهم أحلى من العسل وقلوبُهم أمرّ من الصبرِ، إيايَ يخدعون أو بي يستهزؤن في حلفتُ لأُتيحنّ لهم فتنةً تذرُ الحليمَ فيهم حيرانَ (ابو سعيد النقاش في معجمه ، وابن النجار ـ عن ابي الدرداء)

ترجمہ : اللہ کریم نے بعض (پہلی) کتابوں میں نازل فرمایا اور بعض (پہلے) رسولوں پر وحی بھیجی: ان لوگوں سے فرما دو جو دین کے بغیر فقیہہ بنتے ہیں۔ اور علم کے بغیر علم سیکھتے اور دنیا کو آخرت کے عمل کے ذریعے طلب کرتے ہیں۔ اور وہ بھیڑ بکریوں کے بالوں کا

Marfat.com

لباس پہنتے ہیں۔ اور ان کے دل بھیڑیوں کے دل ہوتے ہیں۔ ان کی زبانیں شہد سے زیادہ میٹھی اور ان کے دل ایلوا سے زیادہ کڑوے ہوتے ہیں۔ کہ وہ مجھے خالصتاً دھوکا دیتے ہیں اور میرے ساتھ ٹھٹھہ (مذاق) کرتے ہیں۔ میں قسم کھاتا ہوں کہ میں ان کے لئے ایسا فتنہ (عذاب) مسلط کروں گا۔ جسے دیکھ کر ان کا بُردبار بھی حیران و پریشان ہو جائے گا۔

قال الله تبارك وتعالى: عبادٌ لي يلبسون للناس مسوك الضأن وقلوبهم أمرّ من الصبر، ألسنتهم أحلى من العسل، يختلون الناس بدينهم، أبي يغترون أم عليّ يجترؤن؟ في أقسمتُ لأبعثنّهم فتنةً تذرُ الحليمَ فيها حيرانَ (ابن عساكر ـ عن عائشة)

ترجمہ: اللہ کریم فرماتے ہیں کہ میرے (کچھ) بندے ایسے ہیں جو لوگوں کو دکھانے کے لئے بھیڑ بکری کے بالوں کا لباس پہنتے ہیں جبکہ ان کے دل ایلوا سے بھی زیادہ کڑوے ہیں ان کی زبانیں شہد سے زیادہ میٹھی ہیں۔ وہ لوگوں کو دین کے بارے میں دھوکا دیتے ہیں۔ اور مجھ پر جرأت کرتے ہیں۔ میں قسم کھاتا ہوں کہ میں انہیں ایسے فتنہ میں مبتلا کروں گا۔ جسے پاکر ان کے بردبار بھی پریشان ہو جائیں گے۔

من طلب العلم ليباهي به العلماء أو يماري به السفهاء في المجالس لم يرح رائحة الجنة (ط ـ عن معاذ)

ترجمہ: جس شخص نے علم کو اس لئے سیکھا کہ وہ اس کے ذریعے علماء پر فخر کرے یا مجلسوں کے اندر اس کے ذریعے بیوقوفوں کا مذاق اڑائے۔ وہ جنّت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

من طلب العلم ليماري به السفهاء أو يكاثر به العلماء أو يصرف به وجوه الناس إليه فليتبوأ مقعده من النار (أبو نعيم في المعرفة، كر ـ عن انس)

Marfat.com

ترجمہ : جس نے علم حاصل کیا تاکہ اس کے ذریعے بیوقوفوں کا مذاق اڑائے یا علماء پر فخر کرے یا اس کے ذریعے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے، پس وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنائے۔

من طلب علماً يُباهي به الناس فهو في النار (ابن عساكر - عن أم سلمة)

ترجمہ : جس شخص نے علم حاصل کیا تاکہ اس کے ذریعے دوسرے لوگوں پر فخر کرے وہ جہنم کی آگ میں جائے گا۔

من طلب هذه الأحاديث ليماري بها السفهاء ويباهي بها ليحدث بها لم يرح رائحة الجنة ، وريحها يوجدُ من مسيرة خمس مائة عام (الحكيم - عن بهز بن حكيم عن ابيه عن جده) .

ترجمہ : جس شخص نے ان احادیث کو اس لئے سیکھا تاکہ وہ بیوقوفوں کا مذاق اڑائے اور اس پر فخر کرے کہ وہ دوسروں کے سامنے حدیثیں بیان کرتا ہے وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

من طلب الحديث أو العلم يريد به الدنيا لم يجد حدث الآخرة (ابن النجار - عن انس)

ترجمہ : جس نے حدیث یا علم کو دنیا کی خاطر سیکھا آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔

من تعلّم علماً مما يُبتغى به وجهُ الله عز وجل لا يتعلّمه إلا ليصيب به عرضاً من الدنيا لم يجدْ عرْف الجنةِ يوم القيامة (حم ، د ، ه ، ك ، هب - عن ابي هريرة) مرّ برقم ۲۹۰۲۰ .

ترجمہ : جس شخص نے کوئی ایسا علم سیکھا جس سے اللہ کریم کی رضا حاصل ہو سکتی تھی مگر اس نے اسے دنیا کا مال و جاہ حاصل کرنے کے لیے سیکھا، تو وہ قیامت کے دن

Marfat.com

جنّت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

من تعلّم علماً لغير الله أو أراد به غير الله تعالى فليتبوأ مقعده من النار (ت : حسن غريب - عن ابن عمر)

ترجمہ : جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے سوا یا غیر اللہ کی رضا کے لئے علم سیکھا، وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنالے۔

من تعلّم العلم ليباهي به العلماء أو ليماري به السفهاء أو يصرف به وجوه الناس إليه فهو في النار (طس وابن ابي العاص، قط في الأفراد ، ص - عن انس).

ترجمہ : جس شخص نے علماء پر فخر کرنے یا بیوقوفوں کا مذاق اڑانے یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے علم سیکھا وہ جہنم میں جائے گا

من تعلّم العلم ليباهي به العلماء أو ليماري به السفهاء فهو في النار (طب وتمام - عن ام سلمة)

ترجمہ : جس شخص نے علم سیکھا تا کہ اس کے ذریعے علماء پر فخر کرے یا بیوقوفوں کا مذاق اڑائے وہ جہنم میں جائے گا۔

من تعلّم الأحاديث ليحدث به الناس لم يرح رائحة الجنة ؛ وإن ريحها ليوجد من مسيرة خمس مائة عام (الديلمي - عن ابي سعيد).

ترجمہ : جس شخص نے احادیث (صرف) لوگوں کے سامنے بیان کرنے کے لئے سیکھیں وہ جنّت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا جبکہ جنّت کی خوشبو پانچ سو سال کے راستے سے پائی جاتی ہے

من طلب العلم لغير العمل فهو كالمستهزيء بربه عز وجل (الديلمي - عن ابن عباس)

Marfat.com

ترجمہ: جس شخص نے عمل (کرنے) کے علاوہ (کسی اور غرض سے) علم سیکھا وہ ایسے ہے جیسے اپنے ربِ کریم سے مذاق کرنے والا ہو۔

من طلب الدنيا بعملِ الآخرةِ فليس له في الآخرة من نصيبٍ (الديلمي - عن انس)

ترجمہ: جس نے دنیا کو آخرت کے عمل سے طلب کیا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

من قرأ القرآنَ وتفقهَ في الدين ثم أتى صاحبَ سلطانٍ طمعاً لما في يديه طبعَ الله على قلبهِ وعُذِّبَ كلَّ يومٍ بلونينِ من العذابِ لم يُعذَّبْ به قبل ذلك (ابو الشيخ - عن ابن عمر)

ترجمہ: جس شخص نے قرآن مجید پڑھا اور دین میں سوجھ بوجھ حاصل کی۔ اور پھر وہ بادشاہ کے پاس اس لالچ کی غرض سے آیا کہ جو کچھ اس کے پاس ہے اس میں سے کچھ حاصل کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے دل پر مہر کر دیتے ہیں اور اُسے ہر روز دو طرح کا ایسا عذاب دیا جائے گا جو اس سے پہلے کسی شخص کو نہیں دیا گیا ہوگا۔

من قرأ القرآن وتفقه في الدين ثم أتى صاحب سلطانٍ طمعاً لما في يديه خاضَ بقدرِ خُطاه في نار جهنم (ك في تاريخه - عن معاذ).

ترجمہ: جس شخص نے قرآن مجید سیکھا اور پھر دین میں سوجھ بوجھ (یعنی تفقہ) حاصل کی اور پھر بادشاہ کے پاس اس طمع کی غرض سے آیا کہ جو کچھ اس کے پاس ہے اسے حاصل کرے اس آدمی کو اس کے گناہ کے مطابق جہنم میں ڈالا جائے گا۔

أنتم في خيرٍ تقرؤون كتابَ الله وفيكم رسولُ الله، وسيأتي على الناس زمانٌ يثقفونه كما يُثقفُ القدحُ يتعجلون أجورهم

Marfat.com

ولا يتأجلونها (حم - عن انس)

ترجمہ : تم اچھے زمانے میں ہو، کتاب اللہ (قرآن مجید) کو پڑھتے ہو اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی موجود ہے۔ اور عنقریب لوگوں پر ایک وقت آئے گا کہ وہ اس (قرآن مجید) کو یوں سیدھا کریں گے۔ جیسے تیر کو سیدھا کیا جاتا ہے۔ اور وہ اپنا اجر لینے میں جلدی کریں گے۔ اور اسے دیر تک اٹھا رکھنے پر راضی نہیں ہوں گے۔

الحمدُ لله كتابُ الله واحدٌ وفيكم الأحمرُ وفيكم الأبيضُ وفيكم الأسودُ ، اقرأوه قبلَ أن يقرأه أقوامٌ يقوّمون حروفه كما يُقوَّم السهمُ لا يجاوزُ تراقيهم يتعجلون أجرَه ولا يتأجلونه

(حم وعبد بن حميد، د ، ه ، حب ، طب ، هب ، ص - عن سهل بن سعد)

ترجمہ : ساری تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب ایک ہے تم میں سرخ رنگ کے بھی ہیں۔ اور سفید رنگ کے بھی اور سیاہ رنگ کے بھی۔ اسے پڑھتے رہو اس سے قبل کہ ایک قوم آئے جو حروف (قرآن کریم) کو یوں سیدھا کرے جیسے تیر کو کرتے ہیں۔ اور یہ (قرآن مجید) ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ (لوگ) اس (قرآن حکیم) کا اجر حاصل کرنے میں جلدی کریں گے اور دیر تک انتظار کرنے پر راضی نہیں ہوں گے۔

العالمُ عالمان : عالمٌ طلبَ بعلمه الله لم يأخذْ عليه طمعاً ولم يشتر به ثمناً ، وعالمٌ طلب بعلمه الدنيا اشترى به ثمناً واخذ عليه طمعاً فجعل به على عبادِ الله يُلجمه الله يوم القيامة بلجامٍ من نارٍ فينادي عليه ملكٌ من الملائكة : ألا إن هذا فلانُ ابنُ فلانٍ آتاه الله تعالى في دارِ دنيا علماً فاشترى به ثمناً وأخذ عليه طمعاً فلا يزال ينادي عليه حتى يفرُغَ من الناس ثم يصنعُ الله به ما أحبَّ

(الديلمي - عن ابن عباس)

Marfat.com

ترجمہ: عالم دو طرح کے ہیں: ایک وہ عالم ہے جو اپنے علم سے اللہ کریم کو طلب کرتا ہے اور اس سے نہ کوئی طمع کرتا ہے اور نہ ہی اس سے کوئی قیمت وصول کرتا ہے۔ دوسرا وہ عالم ہے جو اس سے دنیا طلب کرتا ہے اور اس سے قیمت بھی وصول کرتا ہے اور اس سے طمع بھی کرتا ہے۔ وہ اس کے ذریعے اللہ کے بندوں سے بخل کرتا ہے۔ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے آگ کی لگام ڈالیں گے۔ پھر فرشتوں میں سے ایک فرشتہ آواز دے گا۔ آگاہ ہو جاؤ، بیشک یہ فلاں ابن فلاں ہے۔ اسے دنیا میں اللہ کریم نے علم عطا کیا اور اس نے اس کے ذریعے قلیل بیوپار کیا اور اس سے لالچ کیا۔ یہ آواز دینے والا آواز لگاتا رہے گا یہاں تک کہ سارے کے سارے لوگ (اپنے حساب کتاب سے) فارغ ہو جائیں اور اللہ کریم اس کے ساتھ جو چاہے گا وہ سلوک کرے گا۔

العلماء أمناء الرسل على عباد الله مالم يخالطوا السلطان ويُداخلوا الدنيا، فاذا خالطوا السلطان وداخلوا الدنيا فقد خانوا الرسل فاحذروهم واعتزلوهم (الحسن بن سفيان، ولفظ الديلمي: واجتنبوهم، عق، لث في تاريخه والقاضي ابو الحسن عبد الجبار بن احمد الأسد آبادي. في اماليه وأبو نعيم والديلمي والرافعي - عن انس)

ترجمہ: علماء اللہ کریم کے بندوں پر رسولوں کے امین ہوتے ہیں جب تک کہ وہ بادشاہ سے میل جول نہیں رکھتے اور دنیا میں مستغرق نہیں ہو جاتے۔ جب وہ بادشاہ سے ملنے لگتے ہیں اور دنیا میں پھنس جاتے ہیں۔ تو اس وقت وہ رسولوں سے خیانت کرنے والے بن جاتے ہیں پس تم (اس وقت) ان سے بچو اور ان سے کنارہ کش ہو جاؤ۔

ويلٌ لأمتي من علماء السوء يتخذون هذا العلمَ تجارةً يبيعونها من أمراء زمانهم ربحاً لأنفسهم لا أربحَ اللهُ تجارتهم (لث في تاريخه - عن انس)

Marfat.com

ترجمہ : میری امت کے علمائے سُو کے لئے تباہی ہے۔ جو اس علم کو تجارت کا ذریعہ بناتے ہیں۔ وہ اسے اپنے زمانے کے امراء کے ہاتھوں بیچتے ہیں تاکہ اپنے لئے نفع حاصل کریں اللہ تعالیٰ ان کی تجارت میں نفع نہ دے۔

سيأتي على الناس زمانٌ يقعُدون في المساجد حلقاً حلقاً إنما همتهم الدنيا فلا تجالسوهم فانه ليس لله فيهم حاجةٌ (حل - عن ابن مسعود)

ترجمہ : عنقریب لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا ایسا زمانہ کہ وہ مسجدوں میں حلقے بنا کر بیٹھیں گے۔ بیشک وہ یہ سارا اہتمام دنیا کی خاطر کریں گے۔ ان کے ساتھ مت بیٹھو، بیشک اللہ کریم کو ان کی کوئی ضرورت نہیں۔

يأتي على الناس زمانٌ يتحلَّقون في المساجد وليس همتهم إلا الدنيا ليس لله فيهم حاجةٌ فلا تجالسوهم (ك - عن انس)

ترجمہ : لوگوں پر ایک وقت آنے والا ہے کہ وہ مسجدوں میں حلقے بنائیں گے اور اس سے ان کی دنیا کے علاوہ کوئی غرض نہیں ہوگی۔ اللہ کریم کو ان کی کوئی ضرورت نہیں۔ تم ان کے ساتھ مت بیٹھو۔

سيكونُ في آخرِ الزمانِ قومٌ يجلسون في المساجد حلقاً حلقاً إمامُهم الدنيا فلا تجالسوهم فإنه ليس لله فيهم حاجةٌ (طب - عن ابن مسعود)

ترجمہ : عنقریب آخری زمانے میں ایک قوم ہوگی جو مسجدوں میں حلقے بنائے گی۔ ان کی منشاء دنیا ہوگی ان کے ساتھ مت بیٹھو۔ بیشک اللہ کریم کو ان کی کوئی ضرورت نہیں۔

سيكونُ في آخرِ أمتي أقوامٌ يزخرفون مساجدهم ويخربون قلوبهم يتقي أحدُهم على ثوبه مالا يتقي على دينه لايبالي

Marfat.com

أحدُهم إذا سلمتْ له دنياه ما كان من أمر دينه (ك في عن ابن عباس)

ترجمہ : میری آخری امت میں ایسی قومیں ہوں گی جو مساجد کو سجائیں گی حالانکہ ان کے دل خراب ہوں گے۔ ان کا کوئی شخص اس چیز کو اپنے کپڑے پر لگنے سے ڈرے گا۔ جس کے اپنے دین پر لگنے سے نہیں ڈرے گا۔ ان میں سے کوئی بھی اپنے دین کے حکم کی پروا نہیں کریگا جب اس کی دنیا کی حفاظت ہو رہی ہو گی۔

شرُّ الناس فاسقٌ قرأ كتابَ الله وتفقّه في دينِ الله ثم بذل نفسه لفاجرٍ إذا نشِطَ تفكّه بقراءته ومحادثتِه فيطبعُ اللهُ على قلبِ القائلِ والمستمعِ (الديلمي - عن ابن عمر)

ترجمہ : لوگوں میں شریر ترین وہ فاسق آدمی ہے جس نے قرآن مجید پڑھا اور اللہ تعالیٰ کے دین کی سمجھ حاصل کی۔ پھر اس نے اپنے آپ کو نافرمانی کے کاموں میں لگا لیا۔ جب کبھی طبیعت میں بالیدگی آئی تو قرآن مجید کی تلاوت کرنے لگا۔ اور اس (قرآن) کے ساتھ گفتگو میں مذاح کیا۔ اللہ تعالیٰ ایسی خرافات بکنے والے اور سننے والے کے دل پر مہر لگا دیں گے۔

علماء هذه الأمةِ رجلانِ : رجلٌ آتاه الله علماً فبذله للناسِ ولم يأخذ عليه طمعاً ولم يشترِ به ثمناً فذلك يستغفرُ له حيتانُ البحر ودوابُّ البرّ، والطيرُ في جوّ السماء ويقدُم على اللهِ تعالى سيداً شريفاً حتى يوافقَ المرسلين ، ورجلٌ آتاه الله علماً فبخل به عن عبادِ الله وأخذ عليه طمعاً وشرى به ثمناً فذلك يُلْجَمُ بلجامٍ من النار يوم القيامة وينادي منادٍ : هذا الذي آتاهُ الله علماً فبخلَ به عن عبادِ الله وأخذ عليه طمعاً ، واشترى به ثمناً

Marfat.com

وکذلك حتی یفرُغَ من الحسابِ (طس - عن ابن عباس)

ترجمہ : اس امت کے علماء دو آدمیوں کی مانند ہیں ! ایک وہ آدمی ہے جسے اللہ کریم نے علم دیا جس سے وہ لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے اور اس پر لالچ نہیں کرتا۔ اور اس سے قلیل سودا نہیں کرتا۔ پس یہ ایسا آدمی ہے جس کے لئے سمندر کی مچھلیاں، خشکی کے جانور اور آسمان کی فضا میں پرندے، استغفار کرتے ہیں۔ اللہ کریم کے ہاں وہ سردار اور شریف انسان کے طور پر ترقی کرتا رہتا ہے۔ حتیٰ کہ اللہ کریم اسے انبیاء کا منظورِ نظر بنا دیتے ہیں۔ دوسرا وہ آدمی ہے جسے اللہ کریم نے علم دیا اور اس نے اس سے لوگوں کے ساتھ بخل کیا۔ اور اس کے ساتھ لالچ کیا اور اس سے قلیل سودا کیا۔ یہ آدمی ایسا ہے کہ اسے قیامت کے روز آگ کی لگام دی جائے گی اور ایک منادی آواز دے گا : یہ ہے وہ آدمی جسے اللہ کریم نے علم دیا۔ اور اس نے اس میں لوگوں کے ساتھ بخل کیا اور اس کے ساتھ لالچ کیا اور اس سے قلیل سودا کیا۔ اور یونہی صدا دی جاتی رہے گی۔ یہاں تک کہ لوگ حساب و کتاب سے فارغ ہو جائیں گے۔

علَّم الله تعالی آدمَ ألفَ حِرفَةٍ من الحِرفِ وقال له : قل لِولدِكَ وذريتك : إن لم تصبروا فاطلُبوا الدنيا بهذه الحرف ولا تطلُبوها بالدين، فإن الدين لي وحدي خالِصاً، ويلٌ لمن طلب الدنيا بالدين ويلٌ له (ك في تاريخه - عن عطية بن بشر المازني)

ترجمہ : اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیشوں میں سے ایک ہزار پیشے سکھائے اور پھر ان سے خطاب فرمایا : اپنے فرزندوں اور اولاد سے کہہ دیجئے : اگر وہ صبر نہیں رکھتے تو دنیا کو ان پیشوں سے طلب کریں۔ اور اسے دین کے ذریعے طلب نہ کریں۔ بیشک دین خالص طور پر مجھ اکیلے کے لئے ہے۔ اس کے لئے تباہی ہے جس نے دنیا کو دین کے ذریعے طلب کیا۔ ایسے لوگوں کے لئے تباہی ہے۔

يا صهيبُ ليأتينّ على الناس زمانٌ كثيرٌ أمراؤُه قليلٌ فقهاؤُه كذابٌ خطباؤه مراؤون قُرّاؤه يتفقّهون في غير الدين

Marfat.com

يأكلون الدنيا كما تأكلُ النارُ الحطبَ،ألا وإن النارَ مثوىً لهم وبئسَ للظالمين منزلاً (الديلمي - عن صهيب).

ترجمہ : اے صہیب! لوگوں پر ایک زمانہ ضرور آئے گا جس میں ان کے امیروں کی کثرت ہوگی. اور فقہاء کم ہوں گے. جھوٹے ان کے خطیب ہوں گے. اور ریا کار ان کے قاری ہوں گے دین کے بغیر دوسری چیزوں کی سوجھ بوجھ (ضرور) رکھتے ہوں گے. دنیا کو یوں کھائیں گے جیسے آگ لکڑی کو کھاتی ہے. خبردار! بے شک آگ (جہنم) ان کا ٹھکانا ہوگا. اور یہ ظالموں کے لئے بُری جگہ ہے.

يأتي على الناسِ زمان يكونُ عامتهم يقرؤون القرآن ويجتهدون في العبادة ويشتغلون بأهل البدع يشركون من حيثُ لا يعلمون يأخذون على قراءتهم وعلمهم الرزقَ يأكلون الدنيا بالدين،وهم أتباعُ الدجالِ الأعورِ (الإسماعيلي في معجمه والديلمي عن ابن مسعود ؛ قال في اللسان : هذا خبر منكر) .

ترجمہ : لوگوں کے اوپر ایک زمانہ آئے گا کہ ان میں عام (زیادہ) لوگ قرآن مجید پڑھیں گے اور عبادت میں کوشش کریں گے اور وہ اہلِ بدعت کے ساتھ میل جول رکھیں گے اور جہاں وہ نہیں جانتے ہوں گے وہاں شرک کریں گے. اپنے قرآن مجید پڑھنے اور علم رکھنے پر روزی کمائیں گے. دنیا کو دین کے ذریعے کھائیں گے. اور وہ کانے دجّال کے پیروکار ہوں گے.

تسمعون ويُسمعُ منكم ، ويُسمَعُ مِنَ الذين سمعوا منكم،ثم يأتي بعد ذلك قومٌ سِمانٌ يحبون السمن ويشهدون قبل أنْ يُستشهدوا (بز والباوردي ، طب وأبو نعيم وسمويه - عن ثابت بن قيس بن شماس) .

Marfat.com

ترجمہ: تم سنتے ہو اور تم سے سنا جاتا ہے۔ اور ان سے سنا جائے گا۔ جنہوں نے تم سے سنا اس کے بعد ایک ایسی قوم آئے گی۔ کہ وہ موٹے تازے ہوں گے۔ اور موٹاپے کو پسند کریں گے اور گواہی طلب کرنے سے پہلے گواہی دیں گے۔

إن الله لا يقبضُ العلم انتزاعاً ينتزعُه من الناسِ ولكنْ يقبِضُ العلماء فاذا ذهبَ العلماء اتخذ الناسُ رؤساءَ جهالاً فسئلوا فأفتوا بغيرِ علمٍ فضلّوا وأضلّوا عن سواء السبيلِ (طس- عن ابي هريرة) .

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں سے علم کو چھین کر نہیں اٹھاتے بلکہ علماء کو اٹھا لیتے ہیں۔ جب علماء اٹھ جاتے ہیں۔ تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنا لیتے ہیں۔ ان سے سوال کرتے ہیں۔ کہ وہ انہیں علم کے بغیر فتویٰ دیتے ہیں۔ خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور ان کو بھی سیدھے رستے سے گمراہ کرتے ہیں۔

يخرُج في آخرِ الزمانِ قومٌ رؤوساً جهالاً يُفتون الناسَ فيَضلّون ويُضِلّون (ابو نعيم والديلمي - عن ابي هريرة) .

ترجمہ: آخری زمانے میں ایک قوم آئے گی جس کے پیشوا جاہل ہوں گے۔ لوگوں کو فتویٰ دیں گے۔ پس وہ خود گمراہ ہوں گے اور ان لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

يُؤتى بعلماء السوءِ يومَ القيامة فيُقذفون في نارِ جهنم فيدور أحدُهم في جهنم بقُصبِه كما يدورُ الحمارُ بالرّحى فيقال له : يا ويلك بك اهتدينا فما بالُك ؟ قال : إني كنتُ أخالفُ ما كنتُ أنهاكم (ابن النجار - عن ابي هريرة) .

ترجمہ: علمائے سُو کو قیامت کے روز لایا جائیگا، پس انہیں جہنم کی آگ میں پھینکا جائے گا۔ ان میں

Marfat.com

ایک جہنم میں اپنی انتڑیوں کے گرد گھومے گا. جیسے چکی کے گرد گدھا گھومتا ہے. اُس سے پوچھا جائے گا. تیرا بُرا ہو ہم نے تیری وجہ سے ہدایت پائی تیرا یہ حال کیسے ہوا. وہ کہے گا. میں اس کے الٹ کرتا تھا. جس سے تمہیں روکتا تھا.

إن الله عز وجل يعافي الأميين يوم القيامة مالا يعافي العلماء (حل ، مس - عن انس ؛ قال حم : حديث منكر)

ترجمہ : بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ان پڑھوں (جاہلوں) کی وہ غلطی معاف کر دیں گے جو علماء کی معاف نہیں کریں گے.

إن أشدَّ الناس عذاباً يومَ القيامة عالمٌ لم ينفعْهُ الله بعلمه (كر - عن ابي هريرة)

ترجمہ : یقیناً لوگوں میں سب سے زیادہ عذاب اس عالم کو ہوگا. جسے اللہ تعالیٰ نے اُس کے علم سے نفع نہیں دیا ہوگا.

إن في جهنم رحى تطحنُ علماءَ السوء طَحناً (عد وابن عساكر - عن انس)

ترجمہ : بیشک جہنم میں ایک چکی ہوگی جو علماء سُو کو پیس دے گی

إن في جهنم رحي تطحنُ جبابرةَ العلماء طَحناً (ابن عساكر عن ابن عمر ؛ وفيه : ابراهيم بن عبد الله بن همام كذاب)

ترجمہ : بے شک جہنم میں ایک چکی ہوگی جو متکبر علماء کو پیس دے گی.

إن في جهنم أرْحيةً تدورُ بالعلماء فيشرفُ عليهم من كان عرفهم في الدنيا فيقولون : ماصيَّركم إلى هذا وإنا كنا نتعلمُ منكم ؟ فيقولون : إنا كنا نأمرُكم بأمرٍ ونخالفُكم إلى غيره (الديلمي- عن ابي هريرة)

Marfat.com

ترجمہ: بے شک جہنم میں چکّیاں ہوں گی جو علماء کے گرد گھومیں گی۔ ان (علماء) کو جب وہ لوگ دیکھیں گے جو دنیا میں انہیں جانتے تھے تو وہ ان سے پوچھیں گے تمہیں یہاں پر کونسی چیز لے آئی؟ ہم تو تم سے پڑھا کرتے تھے! وہ (علماء) کہیں گے: بیشک ہم تمہیں کسی کام کے کرنے کو کہتے تھے۔ مگر ہم خود تمہارے اُلٹ عمل کرتے تھے

إن في جهنم واديا تستعيذ منه كل يوم سبعين مرة أعده الله تعالى للقراء المرائين بأعمالهم وإن أبغض الخلق إلى الله تعالى عالم السلطان (عد - عن ابي هريرة)

ترجمہ: بے شک جہنم میں ایک وادی ہے کہ جہنم ہر روز خود اس سے ستر مرتبہ پناہ مانگتی ہے۔ یہ وادی ریاکار قاریوں کے لئے ر کے اعمال کی وجہ سے تیار کی گئی ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ قابلِ نفرت مخلوق شاہی عالم (بادشاہ کا عالم) ہے۔

إن من شرار الناس رجل فاجر جريء يقرأ كتاب الله تعالى لا يرعوي إلى شيء منه (الديلمي - عن ابي سعيد)

ترجمہ: بے شک لوگوں میں شریر ترین وہ دلیر فاجر آدمی ہے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب (قرآن مجید) پڑھے اور اس میں سے کسی چیز کی رعایت نہ کرے (یا اس قرآن میں سے کسی چیز سے نہ ڈرے)

إن أناسا من أهل الجنة يطلعون إلى أناس من أهل النار فيقولون: بم دخلتم النار فوالله ما دخلنا الجنة إلا بما تعلمنا منك؟ فيقولون: كنا نقول ولا نفعل (طب - عن الوليد بن عقبة)

ترجمہ: بے شک اہلِ جنت میں ایسے لوگ ہوں گے۔ جو اہلِ جہنم کے لوگوں کو دیکھیں گے اور ان سے پوچھیں گے کہ تمہیں کس چیز نے جہنم میں داخل کیا؟ خدا کی قسم ہم تو جنت

Marfat.com

میں داخل نہیں ہوئے مگر اس کے ذریعے جو کچھ ہم نے تم سے سیکھا تھا۔ پس وہ (اہل جنت) کہیں گے: ہم تمہیں تو کہتے تھے لیکن خود نہیں کرتے تھے۔

مررتُ ليلةَ أسري بي على قومٍ تُقرَضُ شفاهُهم بمقاريض من نارٍ فقلتُ لجبريل: منْ هؤلاءِ؟ قال خطباء من أهل الدنيا ممنْ كانوا يأمرون الناسَ بالبرِّ وينسون أنفسهم وهم يتلون الكتابَ أفلا يعقلون (ط، حم وعبد بن حميد، طس، حل، ص عن انس)

ترجمہ: معراج کی رات میرا گذر ایک قوم پر ہوا جن کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے۔ میں نے جبرائیل (علیہ السلام) سے کہا کہ یہ کونسے لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ دنیا والوں کے وہ خطباء ہیں جو لوگوں کو نیکی کرنے کا حکم کرتے تھے اور خود کرنا بھول جاتے تھے اور یہ قرآن پڑھتے تھے اور سوچتے نہیں تھے!

من سمّعَ الناسَ بعلمِه سمّعَ اللهُ به سامعَ خلقِه وحقّره وصغّره (ابن المبارك، حم وهناد، طب، حل عن ابن عمرو)

ترجمہ: جس شخص نے اپنے علم کی وجہ سے لوگوں میں شہرت و نمود حاصل کی۔ اللہ کریم اس کے ذریعے اس کے سننے والے کو شہرت دے گا اور اسے حقیر بنائے گا اور ذلیل کریگا۔

منْ دعا الناسَ إلى قولٍ أو عملٍ ولم يعملْ هو به لم يزلْ في سخطِ الله حتى يكفَّ أو يعملَ بما قال أو دعا إليه (طب، حل۔ عن ابن عمر)

Marfat.com

ترجمہ: جس شخص نے لوگوں کو کسی (نیک) بات یا عمل کی طرف بلایا، اور خود اس پر عمل نہ کیا وہ اللہ تعالےٰ کی ناراضگی میں رہے گا۔ یہاں تک کہ وہ (اس بُرے عمل سے) رُک جائے جس سے رُکنے کے لئے (اس نے لوگوں کو) کہا تھا یا اس (نیک کام) پر خود بھی عمل کرنے لگے جس کی طرف (اس نے لوگوں کو) بلایا تھا۔

العالمُ بغيرِ عملٍ كالمصباحِ يحرقُ نفسَه ويُضيءُ للناسِ
(الديلمي ـ عن جندب)

ترجمہ: عمل کے بغیر عالم ایسے ہے جیسے وہ چراغ جو خود کو تو جلائے اور لوگوں کو روشن کرے

ـ العالمُ والعلمُ والعملُ في الجنة؛ فإذا لم يعملِ العالمُ بما يعلمُ كان العلمُ والعملُ في الجنةِ والعالمُ في النارِ (ابو نعيم ـ عن ابي هريرة)

ترجمہ: عالم، علم اور عمل جنت میں ہیں۔ جب کوئی عالم اس پر خود عمل نہیں کرتا جو جانتا ہے۔ تو علم اور عمل تو جنت میں ہوں گے اور عالم جہنم میں ہو گا۔

تعلَّموا ما شئتم، فإن الله تعالى لن ينفعكم به حتى تعملوا
(ابن عساكر ـ عن ابي الدرداء)

ترجمہ: جو چاہو سیکھو۔ بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں اس وقت تک کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ جب تک تم اس پر عمل نہ کرو گے۔

يوشِكُ أن يظهرَ العلمُ ويُخزَنَ العملُ ويتواصلَ الناسُ بألسنتِهم ويتباعدون بقلوبِهم؛ فاذا فعلوا ذلك طبع الله على قلوبِهم وعلى سمعِهم وعلى أبصارِهم (الديلمي ـ عن ابن عمر)

Marfat.com

ترجمہ : عنقریب علم ظاہر ہوگا اور عمل مخفی ہو جائے گا. لوگ زبانوں کے ذریعے دوسروں سے ملیں گے. اور دلوں کے ذریعے (ان سے) دور ہوں گے. جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے دلوں، ان کے کانوں اور ان کی آنکھوں پر مہر لگا دیں گے.

تعوّذوا بالله من فخرِ القراء فهُم أشدُّ فخراً من الجبابرة ولا شيءَ أبغضُ إليَّ من قارىء فخورٍ (الديلمي - عن أنس)

ترجمہ : قاریوں کے فخر سے اللہ کی پناہ مانگو، وہ فخر کرنے میں جابر حکمرانوں سے زیادہ بُرے ہیں. اور میرے نزدیک کوئی چیز بھی فخر کرنے والے قاری سے زیادہ بُری نہیں.

سَلوا عن الخيرِ ولا تسألوا عن الشرِّ، شرارُ الناسِ شرارُ العلماءِ في الناس (حل - عن معاذ)

ترجمہ : بھلائی کے بارے میں پوچھا کرو اور برائی کے بارے میں مت پوچھو. لوگوں میں شریر ترین آدمی شریر علماء ہیں.

سيكونُ أقوامٌ من أمتي يُغَلِّطون فقهاءهم بعضَ المسائلِ أولئك شرارُ أمتي (سمويه - عن ثوبان)

ترجمہ : عنقریب میری امت میں ایسی قومیں آئیں گی. جو اپنے فقہاء کو بعض مسائل میں الجھائیں گی. وہ میری امت کے شریر ترین لوگ ہوں گے.

يا سعدُ ألا أخبرُك بأعجبَ من ذلك ؟ قومٌ علِموا ما جهِلَ هؤلاء ثم جهلوا كجهلِهم (ابن عساكر - عن سعد بن ابي وقاص انه قال يا رسول الله آتيتُك من قومٍ هُم وأنعامُهم سواءٌ - قال فذكره

ترجمہ : اے سعد! کیا میں تمہیں اس سے زیادہ تعجب والی بات نہ بتادوں؟ ایک قوم نے

Marfat.com

وہ کچھ دیکھ لیا جس سے یہ دوسرے لوگ بے خبر تھے! پھر وہ انہیں کی طرح جاہل بن گئے!
حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا تھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے پاس ایک ایسی قوم میں سے آیا ہوں جس کے انسان اور حیوان برابر ہیں پھر مذکورہ بالا حدیث کو بیان کیا۔

یا عمارُ ألا أخبرُكَ بقومٍ أعجبَ منهم؟ قومٌ علموا ما جهلوا ثم اشتهوا كشهوتهم (طب - عن عمار)

ترجمہ: اے عمار! میں تمہیں ان میں سے ایک عجیب قوم کی خبر نہ دوں! وہ قوم جاہلوں کی مانند عالم ہوگی۔ پھر اس (قوم) کے لوگ ایسے ہی شہوت میں لگ جائیں گے۔ جیسے وہ (دوسرے لوگ) شہوت میں لگے ہوئے تھے۔

يأتي على الناس زمانٌ القرآنُ في وادٍ وهمْ في وادٍ غيرِه (الحكيم - عن جبّار بن صخر)

ترجمہ: لوگوں میں ایک زمانہ آنے والا ہے کہ قرآن مجید ایک وادی میں ہوگا۔ اور وہ (خود) دوسری وادی میں ہوں گے۔

يأتي على الناسِ زمانٌ يحسدُ الفقهاءُ بعضهم بعضاً ويغار بعضهم على بعضٍ كتغايرِ التيوسِ بعضها على بعضٍ (ك في تاريخه والخطيب - عن ابن عمر)

ترجمہ: لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا۔ کہ ان میں دین کی سوجھ بوجھ رکھنے والے (یعنی فقہا) ایک دوسرے پر حسد کریں گے اور ان کے بعضے لوگ بعضوں پر ایسے حملہ کریں گے۔ جیسے بکریوں میں سے بعض دوسریوں پر حملہ کرتی ہیں۔

يأتي على الناس زمانٌ يتعلّمون فيه القرآنَ فيجمعون حروفه ويُضيّعون حدوده، ويلٌ لهم مما جمعوا وويلٌ لهم مما صنعوا

Marfat.com

إن أولى الناس بهذا القرآن من جمعه ولم يُرَ عليه أثره (ابو نعيم - عن ابن عباس)

ترجمہ: لوگوں پر ایک زمانہ آنے والا ہے جس میں وہ قرآن مجید پڑھیں گے پس وہ اسکے کے حروف جمع کریں گے۔ لیکن اس کی حدود کو ضائع کریں گے ان کے لئے تباہی ہے جو کچھ انہوں نے جمع کیا اور ان کے لئے تباہی ہے جو انہوں نے قرآن مجید کے ساتھ سلوک کیا۔ بیشک قرآن حکیم کے ساتھ ایسا سلوک کرنے والے یہ پہلے لوگ ہوں گے جنہوں نے اسے جمع تو کیا لیکن ان پر اس (قرآن مجید) کا کوئی اثر ہوتا نہ دیکھا گیا۔

يظهرُ هذا الدينُ حتى يجاوزَ البحارَ حتى يُخاضَ البحرُ بالخيلِ في سبيلِ الله، ثم يأتي قومٌ يقرأونَ القرآنَ يقولونَ قد قرأنا القرآن؛ فمن أقرأُ منا ومن أفقهُ منا، ومن أعلمُ منا؟ هل في أولئك من خيرٍ؟ وأولئك منكم وأولئك هم وقودُ النار (ابن المبارك، طب - عن العباس بن عبد المطلب)

ترجمہ: یہ دین ظاہر ہوگا یہاں تک کہ دین سمندروں تک پہنچ جائے گا۔ یہاں تک کہ اس کے پیروکار اپنے لوگوں کے ذریعے اللہ کے راستے میں (چلتے چلتے) سمندر میں کود پڑیں گے۔ پھر ایک قوم آئے گی جس کے لوگ قرآن پڑھیں گے۔ وہ کہیں گے: ہم نے قرآن مجید پڑھا ہوا ہے! کون ہے وہ آدمی جس نے ہم سے زیادہ (قرآن) پڑھا؟ اور کون ہے وہ شخص جس نے اسے ہم سے زیادہ سمجھا؟ اور کون ہے وہ آدمی جس نے اسے ہم سے زیادہ جانا؟ کیا ان لوگوں میں کوئی بھلائی ہوگی؟ وہ تم سے ہوں گے اور وہ لوگ جہنم کا ایندھن ہوں گے!

يظهرُ الاسلامُ حتى تختلف التجارُ في البحر حتى تخوض الخيلُ في سبيلِ الله، ثم يظهر قوم يقرأون القرآن يقولون: من أقرأُ

Marfat.com

منا من أعلمُ منا من أفقهُ منا ؟ هل في أولئك من خيرٍ؟ أولئك منكم من هذه الأمة وأولئك هم وقودُ النار (طس - عن عمر)

ترجمہ : اسلام ظاہر ہوگا۔ یہاں تک کہ تاجر اسے لے کر سمندر تک پہنچ جائیں گے حتیٰ کہ اللہ کے راستے میں چلتے ہوئے مجاہدین کے گھوڑے سمندر میں کود پڑیں گے۔ پھر ایک قوم ظاہر ہوگی جو قرآن مجید پڑھے گی اور کہے گی : کس نے ہم سے زیادہ قرآن کریم پڑھا؟ کون ہے جو ہم سے زیادہ اسے جانتا ہے؟ کون ہے جو ہم سے زیادہ اسے سمجھتا ہے؟ اور کون ہے جو اس سے ہم سے زیادہ بھلائی پاتا ہے۔؟ وہ تم میں سے اور اس اُمّت میں سے ہوں گے اور وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

ليظهرَنَّ الإيمانُ حتى يُرَدَّ الكفرُ إلى مواطنه وليخاضَنَّ البحرُ بالإسلامِ وليأتينَّ على الناسِ زمانٌ يتعلَّمون فيه القرآن فيعلمونهُ ويقرأونَ ، ثم يقولون : قد قرأنا وعلمنا فمَنْ ذا الذي هو خيرٌ منا ؟ فهل في أولئك من خيرٍ ؟ قالوا : يا رسولَ الله ومنْ أولئك ؟ قال : أولئك منكم ، وأولئك هم وقودُ النارِ (طب عن ابن عباس ؛ طب - عن امه أم الفضل)

ترجمہ : ایمان ضرور پھیلے گا۔ یہاں تک کہ کفر اپنے وطنوں کی طرف لوٹ جائے گا۔ اور اسلام کے ذریعے سمندروں میں بھی سفر کیا جائے گا۔ اور لوگوں پر ضرور ایک وقت آئے گا کہ وہ قرآن مجید پڑھیں گے۔ اسے سیکھیں گے۔ اور اس کی تلاوت کریں گے پھر کہیں گے : ہم نے پڑھا اور ہم نے سیکھا ! پس کون ہے جو ہم سے بہتر ہو؟ کیا ان میں کوئی بھلائی ہوگی؟ عرض کیا : یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا : وہ تم میں سے ہوں گے۔ اور وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

يكونُ بعدي قُصّاصٌ لا ينظر اللهُ إليهم (الديلمي - عن علي)

Marfat.com

ترجمہ : میرے بعد فتنہ گو ہوں گے جن کی طرف اللہ تعالیٰ نظر رحمت نہیں اٹھائیں گے

یوشك أن تروا شیاطین الإنس یجمع أحدهم الحدیث فیقیسه على غیره فیصد الناس عن استماعه من صاحبه الذي تحدث به (ضب - عن ابن عباس)

ترجمہ : قریب ہے کہ تم انسانوں کے شیطان دیکھو گے ان کا کوئی ایک حدیث سنے گا مگر اسے اپنے غیر پر قیاس کرے گا (یعنی اس کا غلط مفہوم نکالے گا) اور وہ لوگوں کو رد کرے گا کہ اس کے اصل بیان کرنے والے سے وہ سنیں۔

یوشك أن یظهر فیكم شیاطین كان سلیمان بن داود أوثقها في البحر یصلون معكم في مساجدكم ، ویقرأون معكم القرآن ، ویجادلونكم في الدین وإنهم الشیاطین في صور الإنس (طب - عن عمرو)

ترجمہ : عنقریب تم میں شیطان ظاہر ہوں گے جنہیں سلیمان بن داؤد (علیہما السلام) نے سمندر میں باندھ دیا تھا۔ وہ نمازیں تمہارے ساتھ تمہاری مسجدوں میں پڑھیں گے اور قرآن مجید تمہارے ساتھ پڑھیں گے۔ اور دین کے بارے میں تمہارے ساتھ جھگڑیں گے اور یہ انسانوں کی شکل میں شیطان ہوں گے۔

إن سلیمان بن داود أوثق شیاطین في البحر ، فاذا كان سنة خمس وثلاثین خرجوا في صور الإنس وأبشارهم ، فجالسوهم في المجالس والمساجد ونازعوهم القرآن والحدیث (الشیرازي في الألقاب - عن ابن عمر)

ترجمہ : حضرت سلیمان بن داؤد (علیہما السلام) نے شیطانوں کو سمندروں میں باندھ

Marfat.com

دیا۔ ان کے ۳۵ سال بعد وہ انسانوں کی شکلوں اور چہروں کے ساتھ باہر نکل آئے پھر ان کے ساتھ مجالس اور مساجد میں بیٹھنے لگے۔ اور قرآن و حدیث میں ان کے ساتھ جھگڑا کرنے لگے۔

إذا كان سنة خمسٍ وثلاثين ومائةٍ خرج مردةُ الشياطين الذين كان حبسهم سليمانُ بنُ داود في جزائرِ البحور فيذهب منهم تسعةُ أعشارِهم إلى العراق يجادلونهم في القرآنِ ويبقى عشرُهُ بالشامِ (عق ، عد وأبو نصر السجزي في الابانة ، كر - عن ابي سعيد . قال عق لا أصل لهذا الحديث . قال ابو نصر : غريب الإسناد والمتن . وأورده ابن الجوزي في الموضوعات

ترجمہ : جب سن ۱۳۵ ہوگا تو وہ سرکش شیاطین جن کو حضرت سلیمان بن داؤد (علیہما السلام) نے سمندروں کے جزیروں میں قید کر دیا تھا وہ باہر نکل آئیں گے۔ ان کا $\frac{9}{10}$ حصہ عراق کی طرف چلا جائے گا۔ اور وہ قرآن مجید کے بارے میں لوگوں سے جھگڑا کرے گا۔ اور ان کا دسواں حصہ شام میں رہ جائے گا۔

لا تنقضي الدنيا حتى تخرجُ شياطينُ من البحرِ يعلمون الناس القرآنَ (أبو نعيم - عن ابي هريرة)

ترجمہ : دنیا ختم نہیں ہوگی یہاں تک کہ سمندر سے شیاطین نکلیں گے جو لوگوں کو قرآن مجید پڑھائیں گے۔

لا تقومُ الساعةُ حتى يمشي إبليسُ في الطرقِ والأسواق يتشبهُ بالعلماء يقولُ : حدثني فلانُ بنُ فلانٍ عن رسولِ الله ﷺ بكذا وكذا (ابو نعيم - عن واثلة)

Marfat.com

ترجمہ: قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ ابلیس رستوں اور بازاروں میں چل پڑے گا وہ علماء سے متشابہ ہوگا۔ اور وہ کہے گا کہ مجھے فلاں ابنِ فلاں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث ایسے ایسے سنائی۔

انظروا من تُجالسون وعمّن تأخذون دينكم فإن الشياطين يتصوّرون في آخرِ الزمانِ في صورِ الرجالِ فيقولون: حدثنا وأخبرنا، وإذا جلستم إلى رجلٍ فاسألوه عن اسمه وأبيه وعشيرته فتفقّدونه إذا غابَ (ك في تاريخه، الديلمي - عن ابن مسعود)

ترجمہ: جن کے ساتھ تم بیٹھتے ہو اور جن سے دین حاصل کرتے ہو ان کی دیکھ بھال کر لیا کرو! اس لئے کہ شیاطین آخری زمانے میں آدمیوں کی شکل بنائیں گے اور کہیں گے: ہم سے حدیث بیان کی گئی اور ہمیں خبر دی گئی۔ لہٰذا جب تم کسی شخص کے پاس بیٹھو تو اس کا، اس کے باپ کا اور اس کے قبیلے کا نام پوچھ لیا کرو اور جب وہ چلا جائے تو اس کے بارے میں غور و فکر کر لیا کرو۔

قُمْ يا فلانُ فأذِّن أن لا يدخلَ الجنةَ إلا مؤمن وأنّ اللهَ ليؤيدُ الدينَ بالرجلِ الفاجرِ (خ - عن أبي هريرة؛ طب - عن كعب بن مالك).

ترجمہ: اے فلاں! اُٹھ اور یہ آواز لگا کہ جنّت میں صرف مومن داخل ہوگا اور بے شک اللہ تعالےٰ دین کی مدد فاجر شخص سے بھی کرا لیتا ہے۔

ليؤيدنّ اللهُ عز وجل هذا الدينَ بأقوامٍ لا خلاق لهم (طب - عن أبي بكرة؛ ابن النجار - عن أنس)

ترجمہ: بیشک اللہ تعالےٰ اس دین کو ایسی قوموں سے بھی مدد دے گا یعنی تقویت

Marfat.com

بخشے گا، جن کا اس (دین) میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

لا يقصُّ إلا أميرٌ أو مأمورٌ أو متكلفٌ (طب - عن عبادة بن الصامت؛ ضب - عن عوف بن مالك)

ترجمہ: قصہ گو (شریعت کا حکم سنانے والا) نہیں مگر امیر یا مامور یا متکلف

إن أخوفَ ما أخافُ على أمتي الكتابُ واللبنُ، فأما اللبنُ فيتبعُهُ أقوامٌ يحبونه ويتركون الجماعةَ والجمعاتِ، وأما الكتابُ فيفتحُ لأقوامٍ فيه فيجادلون به الذين آمنوا (طب - عن عقبة بن عامر)

ترجمہ: میں اپنے لیے اسی چیز سے ڈرتا ہوں جس کے بارے میں اپنی قوم کے لیے ڈرتا ہوں اور وہ ہے کتاب (قرآن مجید) اور دودھ (نسب) جہاں تک دودھ (نسب) کا تعلق ہے، قومیں اسی کی بنا پر اکٹھی ہوں گی۔ اور وہ اپنی جماعت اور دوسری جماعتوں کو چھوڑ دیں گی اور جہاں تک کتاب (قرآن کریم) کا تعلق ہے یہ قوموں پر کھول دی جائے گی۔ پس اس قوم کے لوگ اس کے ذریعے ان سے لڑیں گے جو ایمان لائے ہوں گے۔

لا أخافُ على أمتي إلا اللبنَ فإنَّ الشيطانَ بين الرغوةِ والصريحِ (حم - عن ابن عمرو)

ترجمہ: مجھے اپنی امت کا کوئی خوف نہیں مگر ان کے دودھ (نسب) کا ڈر ہے کیونکہ شیطان دودھ کی جھاگ اور تھنوں کے درمیان ہوتا ہے۔

سيهلكُ نفرٌ من أمتي في الكتابِ واللبنِ، قيل: وما أهلُ الكتابِ؟ قال: قومٌ يتعلمون كتابَ الله يجادلون به الذين آمنوا، قيل: وما أهلُ اللبنِ؟ قال: قومٌ يتبعون الشهواتِ ويضيعون الصلواتِ (طب، ك، هب - عن عقبة بن عامر)

Marfat.com

ترجمہ : عنقریب میری اُمت کا ایک آدمی کتاب (قرآن مجید) اور دودھ (نسب) کی بنا پر ہلاک ہوگا ! پوچھا گیا کہ ہلاک کتاب (کتاب کے ذریعے ہلاک ہونے والا) کون ہے؟ فرمایا: وہ قوم جو کتاب اللہ (قرآن کریم) کو پڑھے اور پھر ایمان والوں سے لڑے۔ پوچھا گیا کہ دودھ والا (یعنی دودھ سے ذریعے ہلاک ہونے والا) کون ہے؟ فرمایا: وہ قوم جو شہوات کی پیروی کرے اور نماز کو ضائع کرے۔

مثلُ الذي يتعلّمُ العلم ثم لا يُحدّث به كمثلِ رجلٍ رزقهُ اللهُ مالاً وكنزه فلم يُنفق منه (ابو خيثمة في العلم، وأبو نصر السجزي في الابانة - عن أبي هريرة)

ترجمہ : جو شخص علم حاصل کرے اور پھر اسے آگے بیان نہ کرے (یعنی کسی کو نہ سکھائے) اس کی مثال اس آدمی کی سی ہے۔ جسے اللہ کریم نے مال عطا فرمایا ہو وہ اسے خزانہ بنائے اور خرچ نہ کرے

مثلُ الذي يسمعُ الخطبةَ ثم لا يعي ما يَسمعُ وذكر مثله (الرامهرمزي - عن ابي هريرة)

ترجمہ : اس آدمی کی مثال ایسے ہے جو خطبہ سُنے، پھر اسے محفوظ نہ کرے جو اس نے سُنا ہے بعد ازاں مذکورہ بالا حدیث کی طرح بات بیان فرمائی۔

إذا ظهرتِ البدعُ ولعن آخرُ هذه الأمةِ أولها، فمن كان عنده علمٌ فلينشره؛ فان كاتم العلمِ يومئذٍ ككاتمِ ما أنزلَ اللهُ على محمدٍ (كر - عن معاذ)

ترجمہ : جب بدعت ظاہر ہو جائے اور اس اُمت کے آخری لوگ پہلے لوگوں پر لعنت کرنے لگیں تو جس کے پاس (صحیح) علم ہو اسے اس علم کو بیان کرنا چاہیئے

Marfat.com

بیشک اس وقت علم کو چھپانے والا ایسے ہی ہے۔ جیسے اس چیز کو چھپانے والا ہے جو اللہ کریم نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل فرمائی ہے۔

إذا لعنَ آخرُ هذه الأمة أولها فمن كان عنده علمٌ فليُظهره ؛ فان كاتِم العلمِ يومئذٍ ككاتِمِ ما أنزلَ الله على محمدٍ (عد، خط، كر - عن جابر) .

ترجمہ: جب اس اُمت کے آخری لوگ پہلے لوگوں پر لعنت کرنے لگیں۔ تو جس کے پاس (صحیح) علم ہو وہ اسے ظاہر کرے (یعنی بیان کرے) پس بیشک اس وقت علم کو چھپانے والا ایسے ہی ہوگا جیسے اس چیز کو چھپانے والا جو اللہ کریم نے مُحمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل فرمائی ہے۔

من كتمَ علماً نافعاً عنده ألجمه اللهُ يوم القيامة بلجامٍ من نارٍ (ابو نصر السجزي في الابانة والخطيب - عن جابر) .

ترجمہ: جس نے نفع دینے والا علم چھپایا، اسے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ آگ کی لگام دیں گے۔

منْ بخِلَ بعلمٍ أوتيه أتي به يوم القيامة مغلولاً ملجوماً بلجامٍ من نار (ابن الجوزي في العلل - عن ابن عمر) .

ترجمہ: جس نے علم میں بخل کیا وہ قیامت کے روز خیانت کار کی صورت میں پیش ہوگا اور اسے آگ کی لگام دی ہوئی ہوگی۔

من سُئلَ عن علمٍ نافعٍ فكتمهُ جاء يومَ القيامةِ مُلجماً بلجامٍ من نارٍ (طب والخطيب وابن عساكر - عن ابن عباس).

ترجمہ: جس سے نفع بخش علم کے بارے میں سوال کیا گیا اور اس نے اسے چھپایا وہ قیامت کے روز یوں آئے گا کہ اسے آگ کی لگام دی گئی ہوگی۔

Marfat.com

من علم شيئا فلا يكتمه ، ومن دمعت عيناه من خشية الله لم يحل له أن يلج النار أبدا إلا تحلة الرحمن ومن كذب علي فليتبوأ بيتا في جهنم (طب - عن معد بن المدحاس)

ترجمہ : جس شخص نے کسی چیز کا علم حاصل کیا اور پھر اسے نہ چھپایا اور جس آدمی کی آنکھیں اللہ تعالیٰ کے خوف سے روئیں اس کے لئے جائز نہیں کہ اسے کبھی جہنم کی آگ کی لگام دی جائے مگر یہ کہ رحمٰن (اللہ) کی قسم پوری کرنے کے لئے اور جس آدمی نے جھوٹی بات کو میری طرف منسوب کیا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں تلاش کرے۔

من علم علما ثم كتمه ألجمه الله تعالى يوم القيامة بلجام من نار (ابن النجار - عن ابن عمرو) .

ترجمہ : جس نے علم حاصل کیا۔ پھر اسے چھپایا، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے آگ کی لگام دیں گے۔

من كتم علما ألجمه الله يوم القيامة بلجام من نار (ك والخطيب - عن ابن عمرو)

ترجمہ : جس نے علم چھپایا اسے قیامت کے روز آگ کی لگام دی جائے گی۔

من كتم علما ينتفع به ألجمه الله يوم القيامة بلجام من نار (طب ، عد والسجزي والخطيب - عن ابن مسعود)

ترجمہ : جس نے ایسا علم چھپایا جس سے نفع حاصل کیا جا سکتا ہے تو اسے قیامت کے روز آگ کی لگام دی جائے گی۔

من كتم علما يعلمه ألجم يوم القيامة بلجام من نار (طب - عن ابن عباس)

Marfat.com

ترجمہ: جس شخص نے ایسا علم چھپایا جسے وہ جانتا تھا۔ اسے قیامت کے روز آگ کی لگام دی جائے گی۔

من كتم علماً عنده أو أخذ عليه أجرة لقي الله تعالى يوم القيامة ملجماً بلجام من نار (عد - عن انس)

ترجمہ: جس نے وہ علم چھپایا جو اس کے پاس ہے یا اس پر اُجرت حاصل کی تو وہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ سے یوں ملے گا کہ اسے آگ کی لگام دی گئی ہوگی۔

أي شيء لا يحل منعه؟ ذلك العلم لا يحل منعه (القضاعي - عن انس)

ترجمہ: وہ کونسی چیز ہے جس کا روکنا حلال نہیں (یعنی جائز نہیں) وہ علم ہے جس کا روکنا حلال نہیں۔

لا أعرفن رجلاً منكم عُلم علماً فكتمه فرقاً من الناس (ابن عساكر - عن ابي سعيد)

ترجمہ: میں تم میں اس شخص کو ہرگز نہیں پہچانوں گا جس نے علم حاصل کیا اور پھر لوگوں میں پھوٹ ڈالنے کی وجہ سے اسے چھپایا۔

تمت بالخیر

الحمد للہ رب العالمین۔ ان احادیث کا ترجمہ ۲۵ جون ۱۹۸۹ء میں مکمل ہوا اور اس طباعت کے لئے بہ صاف کرکے لکھنے کا کام آج مورخہ ۱۶ جنوری ۱۹۹۰ء کو مکمل ہوا۔ وما اللہ التوفیق۔ محمد نذیر رانجھا ۱۶/۱ دستخط

Marfat.com

ذخیرہ

رموز حواله جات

خ) للبخاري

م) لمسلم

ق) لهما

د) لأبي داود

ت) للترمذي

ن) للنسائي

هـ) لابن ماجه

٤) لهؤلاء الأربعه

٣) لهم إلا ابن ماجه

حم) لأحمد في مسنده

عم) لابنه في زوائده

ك) للحاكم في المستدرك

خد) للبخاري في الأدب

تخ) له في التاريخ

حب) لابن حبان في صحيحه

طب) للطبراني في الكبير

طس) له في الأوسط

طص) له في الصغير

ص) لسعيد بن منصور في سننه

ش) لابن أبي شيبة

عب) لعبد الرزاق في الجامع

ع) لأبي يعلى في مسنده

قط) للدار قطني في سننه

فر) للديلمي في مسند الفردوس

حل) لأبي نعيم في الحليه

هب) للبيهقي في شعب الإيمان

هق) له في السنن

عد) لابن عدي في الكامل

عق) للعقيلي في الضعفاء

خط) للخطيب

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com